روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری
اشاعت کا ۴۷ واں سال
Visit us at: www.dailyafaaq.com
ESTABLISHED IN 1985
RNI NO: 43732/85 Wednesday 20 May 2026
20 مئی 2026، بمطابق 03 ذوالحجہ 1447ھ بدھوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 120، صفحات 8، قیمت 3 روپے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

3 نچلی سطح کے اختراع کاروں کو فروغ دینا دیہی معیشت کو مضبوط بنا سکتا ہے
7 جسپریت بمراہ کو آرام، کے ایل راہل ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان مقرر
8 اسلاموفوبیا امریکا بھر میں مسلم کمیونٹی کیلئے خطرہ بنا ہوا ہے

جموں وکشمیر میں پہلے تین دنوں میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد گھرانوں نے خودشماری مکمل کرلی

خانہ بدوش اور قبائلی آبادی کی شمولیت کے لیے خصوصی انتظامات، سی پی سی اوامت شرما

سرینگر/۱۹ مئی/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کے مرکز کے زیرِ انتظام علاقے میں مردم شماری 2027 کے تحت خودشماری کے آغاز کے پہلے تین دنوں کے اندر ڈیڑھ لاکھ سے زائد گھرانوں نے سرکاری خودشماری پورٹل se.census.gov.in کے ذریعے کامیابی کے ساتھ اپنی خودشماری مکمل کرلی ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیف پرنسپل سینسس آفیسر اور ڈائریکٹر سینسس آپریشنز، جموں وکشمیر ولداخ، آئی اے ایس افسر جناب امت شرما نے کیا۔ انہوں نے خود شماری کے حوالے سے عوامی ردِعمل کو انتہائی حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہری، دیہی، پہاڑی اور دور دراز علاقوں کے شہری بھارت کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اور (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور قومی عزم کا ایک تاریخی مظاہرہ ہے، فوجی سربراہ

'جو کوئی بھی اگلی دہائی میں تکنیکی ڈھانچے کی کمان سنبھالے گا، وہی تنازع کے نتائج کو طے کرے گا'

امن صلاحیت، خود اعتمادی اور پختہ عزم کی موجودگی ہے

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی نے تیزی سے بکھرتے ہوئے عالمی نظام میں سکیورٹی کو ملک کی خوشحالی کی بنیاد بتاتے ہوئے خودکفالت، اسٹریٹجک خودمختاری، اختراع اور لچک پر مبنی ایک مضبوط 'اسمارٹ پاور' ڈھانچہ تیار کرنے کی اپیل کی۔ آرمی چیف نے 'سکیورٹی سے خوشحالی - مسلسل ملک کی ترقی کے لیے اسمارٹ پاور' سیمینار میں کہا کہ بدلتے ہوئے جیو پولیٹیکل ماحول کا تقاضا ہے کہ ہندوستان فوجی، صنعتی، تکنیکی اور سفارتی شعبوں میں تیزی کے ساتھ اور متحد ہو کر آگے بڑھے۔ انہوں نے کہا، "تاریخ ان کا انتظار نہیں کرتی جو تیار ہیں۔ یہ انہیں نوازتی ہے جو پہلے سے ہی (بقیہ ۶ پر)

بھارت نکسل ازم، جموں وکشمیر دہشت گردی اور شمال مشرق میں شورش سے آزاد

ملک میں دیرپا امن اور ترقی کو یقینی بنانے کیلئے کام جاری، امیت شاہ

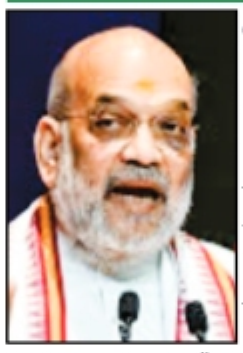

سرینگر/۱۹ مئی/ (ایجنسیز) ہندوستان اب تین اہم داخلی سلامتی کے مسائل نکسل ازم، جموں وکشمیر میں دہشت گردی اور شمال مشرق میں شورش سے آزاد ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مرکز اور ریاستی حکومت خطے میں دیرپا امن اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پوری وابستگی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ پی این آئی کے مطابق جگدل پور، بستر کے سابق ماؤنواز گڑھ میں خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہ مرکز اور ریاستی حکومت خطے میں دیرپا امن اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پوری وابستگی کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ اگلے پانچ سالوں میں ملک کا سب سے ترقی یافتہ قبائلی علاقہ بن کر ابھرے گا۔ شاہ، جو کہ چھتیس گڑھ کے تین روزہ دورے پر ہیں، مارچ میں ملک کو ماؤنواز تشدد سے آزاد قرار دینے کے بعد ان کا پہلا دورہ ہے، نے بستر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ تقریباً 3 ہزار ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں کو "قبول کریں" اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے میں مدد کریں۔ وزیر منگل کو بستر ضلع کے ہیڈکوارٹر جگدل پور میں 26ویں مرکزی زونل کونسل میٹنگ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کی ڈرگ مافیا کو سخت وارننگ، محفوظ ٹھکانوں سے بھی ڈھونڈ نکالیں گے

''اب تک تقریباً 897 منشیات سمگلر گرفتار، 49 غیر منقولہ جائیدادیں قرق جبکہ 45 املاک منہدم کی گئی ہیں''

لیفٹیننٹ گورنر نے پلوامہ میں 'نشہ مُکت جموں وکشمیر مہم' میں شرکت کی

سری نگر/۱۹ مئی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج پلوامہ میں منشیات کے خلاف عوامی تحریک میں شرکت کی اور شہریوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ منشیات کے ناسور کے خلاف آخری فیصلہ کن ضرب لگائیں تاکہ ہم سب مل کر منشیات و دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کر سکے (بقیہ ۶ پر)

قربانی کے جانوروں کی منڈیوں میں خریداری کم کیوں؟

تاجر مہنگائی کو اصل وجہ قرار دے رہے ہیں

سرینگر/۱۹ مئی (یو پی آئی) عیدالاضحیٰ کے قریب آتے ہی وادی کشمیر سمیت دنیا بھر میں قربانی کے جانوروں کی خرید و فروخت تیز ہو جاتی ہے، تاہم اس سال وادی کی منڈیوں میں گہما گہمی پہلے کے مقابلے کم دکھائی دے رہی ہے۔ مقامی کاروباریوں اور کوٹھداروں کا کہنا ہے کہ مہنگائی میں مسلسل اضافے کے سبب قربانی کے جانور بھی مہنگے ہو گئے ہیں، جس کا براہِ راست اثر خریداروں کی قوتِ خرید پر پڑا ہے۔ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی عیدگاہ سرینگر میں قربانی کے جانوروں کی سب سے بڑی منڈی قائم کی گئی ہے، جہاں مقامی و غیر مقامی تاجر مختلف نسل کے بھیڑ اور (بقیہ ۶ پر)

ایندھن کی فراہمی جموں وکشمیر بھر میں بلاتعطل جاری

سپلائی چین میں پیٹرولیم مصنوعات کا وافر ذخیرہ موجود ہے

سرینگر/۱۹ مئی/ (پی آئی بی) سرکاری شعبے کی آئل مارکیٹنگ کمپنیاں (او ایم سیز) یعنی انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل)، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) اور ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) عالمی سطح پر تیل و گیس کے شعبے کو درپیش غیر یقینی صورتحال کے باوجود جموں و کشمیر بھر میں پیٹرول (ایم ایس)، ڈیزل (ایچ ایس ڈی) اور مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) (بقیہ ۶ پر)

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مزید 90 پیسے کا اضافہ

سرینگر/۱۹ مئی/ (ایجنسیز) مہنگائی کی بڑھتی مار کے بیچ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ہفتہ میں دوسری بار 90 پیسے کا اضافہ ہو گیا ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں منگل کو تقریباً 90 پیسے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا، جس سے سرکاری تیل کی فرموں کی جانب سے نظرثانی پر تقریباً چار سال کے جمود کو ختم کرنے کے بعد ایک ہفتے سے بھی کم عرصے میں ایندھن کی قیمتوں میں دوسرا اضافہ ہوا۔ صنعت کے ذرائع کے مطابق، اس اضافے سے نئی دہلی میں پیٹرول کی قیمت 97.77 روپے سے بڑھ کر 98.64 روپے فی لیٹر ہو گئی، جبکہ ڈیزل 90.67 روپے سے بڑھ کر 91.58 روپے ہو گیا۔ جمعہ کے روز، چار سال سے زائد (بقیہ ۶ پر)

وادی میں 7 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

نشہ مکت مہم کے تحت وادی کے طول وعرض میں پولیس کی کارروائیاں تیز

سرینگر/۱۹ مئی/ (آفاق نیوز) جاری نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پلوامہ، بارہمولہ، ہندواڑہ اور اننت ناگ میں 06 منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ازرم پتریل کے قریب میں ناکے کی چیکنگ کے دوران، ایک مزمل احمد میر ولد غلام محمد میر ساکنہ لاسی پورہ پلوامہ کے ذریعے چلائی جانے والی اسکوٹی بیئرنگ رجسٹریشن نمبر JK13K-4520 کو ناکہ پارٹی نے روک لیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران (بقیہ ۶ پر)

جموں۔کٹڑہ ریل سیکشن کے لیے 238 کروڑ روپے کے حفاظتی کام کو منظوری

حساس مقامات پر تعمیرِ نو، سرنگوں میں رساؤ کے مسئلے کا حل اور دیگر حفاظتی اقدامات شامل

نئی دہلی/۱۹ مئی (ایجنسیز) ریلوے نے شمالی ریلوے کے جموں-شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ سیکشن پر 238 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈھلان کو مستحکم کرنے، سرنگوں کی تعمیرِ نو اور پلوں کے تحفظ سے متعلق اہم کام کو منظوری دی ہے۔ ان کام میں حساس مقامات پر تعمیرِ نو، سرنگوں میں رساؤ کے مسئلے کا حل اور دیگر حفاظتی اقدامات شامل ہیں۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے منگل کو کہا کہ اسٹریٹجک نقطہ نظر سے اہم جموں-شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ ریل سیکشن کے طویل مدتی تحفظ اور معتبریت کو مضبوط کرنے کے مقصد سے یہ منصوبہ منظور کیا گیا ہے۔ یہ کام ملک کے سب سے چیلنجنگ خطوں میں محفوظ اور قابلِ اعتماد رابطہ یقینی بنانے کے تئیں حکومت کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کٹنگ، پلوں اور سرنگوں کے تفصیلی جائزے کے بعد تحفظ اور بحالی کے کام کو منظوری دی گئی ہے۔ ان کام سے اسٹریٹجک طور پر اہم اس ریل سیکشن کا طویل مدتی تحفظ اور معتبریت کو مضبوطی ملے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ مشکل خطے، ناموافق ارضیاتی حالات اور موسم سے جڑے چیلنجوں کی وجہ سے اس سیکشن کو کئی انجینئرنگ اور آپریشنل مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وقت وقت پر حالانکہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ضروری کام کے ذریعے ان چیلنجوں سے نمٹا گیا ہے۔ ریلوے (بقیہ ۶ پر)

لعل دید کا پیغام انسانیت کیلئے لائف لائن بن سکتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر

لیفٹیننٹ گورنر نے ناری شکتی کو لعل دید نیشنل ایوارڈ سے نوازا

"ناری شکتی قربانی، ہمدردی اور مساوات کی مثال ہے"

سرینگر/۱۹ مئی/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں "لعل دید نیشنل ایوارڈ تقریب" میں شرکت کی۔ اس باوقار ایوارڈ تقریب کا اہتمام سرحد پونے نے کیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لعل دید نیشنل ایوارڈ سے نوازے گئے ناری شکتی نے اپنے اپنے شعبوں میں نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لعل دید جیسے سنتوں کے آشیرواد نے قوم کے ویژن، اس کے فنون، ادب، موسیقی، لوک روایات اور گہری روحانی حکمت کو پروان چڑھایا اور محفوظ کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "اپنے شعبوں میں نئے معیارات قائم کر کے قابل ذکر خواتین نے معاشرے کی روح (بقیہ ۶ پر)

کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم شاخ نے 93 لاکھ روپے

کے زمینی فراڈ معاملے میں بڈگام میں چھاپہ مارا

سری نگر ۱۹ مئی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم شاخ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے منگل کے روز جنوبی کشمیر میں ایک مہاجر کی جائیداد اور کھڑے درختوں کی فروخت سے متعلق 93 لاکھ روپے کے مبینہ زمینی فراڈ معاملے میں ضلع بڈگام میں تلاشی مہم چلائی۔ حکام نے بتایا کہ یہ تلاشی مہم اس سال اپریل میں پولیس اسٹیشن ای او ڈبلیو کشمیر میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 4) 318)، 3) 336)، 340 اور 2) 61) کے تحت درج ایف آئی آر کے سلسلے میں انجام دی گئی۔ یہ معاملہ پلوامہ کے دروسو علاقے میں پانچ کنال مہاجر زمین اور بجبہاڑہ میں 300 کھڑے درختوں کی فرضی معاہدوں کے ذریعے مبینہ دھوکہ دہی سے فروخت سے متعلق ہے۔ ملزمان کی شناخت زمین کے دلال غلام محی الدین ڈار (جوالہ پورہ، بڈگام باشندہ) اور سوم ناتھ کول (بنگلور نارتھ، کرناٹک/رجنی پور، جموں باشندہ) کے طور پر ہوئی ہے۔ ای او ڈبلیو نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ شکایت کنندہ کو مبینہ طور پر مہاجر کی زمین اور درخت خریدنے کے لیے گمراہ کیا گیا تھا، جبکہ کول نے مبینہ طور پر اصل مالکان کے وکیل کے طور پر کام کیا اور ڈار نے گواہ کا کردار ادا کیا۔ ای او ڈبلیو کے مطابق مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ نہ تو زمین اور نہ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے مچیل ماتا یاترا کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کیلئے جامع انتظامات کا جائزہ لیا

سالانہ یاترا کیلئے صفائی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، طبی سہولیات کیلئے جامع ایس او پیز قائم کئے گئے

سری نگر/۱۹ مئی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے متعلقہ صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رواں سال اگست میں ضلع کشتواڑ کے پہاڑی علاقے میں شروع ہونے والی سالانہ مچیل ماتا یاترا کے پُرامن، محفوظ اور بغیر کسی دشواری کے انعقاد کے لئے کئے جا رہے انتظامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ، ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ کی سرکاری اداروں سے آوارہ کتوں کو ہٹانے کی ہدایت برقرار

عمل نہ کرنے پر توہینِ عدالت کی کارروائی کی وارننگ

'پاگل اور خطرناک کتوں' کو یوتھینیزیا دینے کی اجازت بھی دی

نئی دہلی/۱۹ مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سرکاری اداروں سے آوارہ کتوں کو ہٹانے سے متعلق اپنے پچھلے حکم میں تبدیلی کرنے سے انکار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نس بندی کے بعد بھی ان کتوں کو دوبارہ اسی جگہ پر نہیں چھوڑا جائے گا۔ عدالت عظمیٰ نے حکم پر عمل نہ کرنے پر توہینِ عدالت کی کارروائی کی وارننگ بھی دی۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا کی بنچ نے نومبر 2025 میں جاری ہدایات میں ترمیم کا مطالبہ کرنے والی مختلف درخواستوں کو خارج کر دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اسکولوں، ہسپتالوں، کھیل کے میدانوں، بس اڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں جیسے بھیڑ بھاڑ والے عوامی مقامات سے پکڑے گئے آوارہ کتوں کو شیلٹر ہومز میں رکھا جائے اور انہیں دوبارہ اسی جگہ پر نہ چھوڑا جائے۔ بنچ نے اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کو بھی خارج کر دیا۔ اعلیٰ عدالت نے بچوں پر کتوں کے حملوں سے جڑے "بے حد تشویشناک واقعات" (بقیہ ۶ پر)

انجینئر رشید کے والد کی نماز جنازہ میں سینکڑوں لوگوں کی شرکت

مختلف تنظیموں اور شخصیات نے انجینئر رشید کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا

سرینگر/۱۹ مئی (ایجنسیز) شمالی کشمیر کی بارہمولہ پارلیمانی نشست سے منتخب رکن پارلیمنٹ عبدالرشید شیخ المعروف انجینئر رشید کو منگل کے روز اپنے والد کی تجہیز و تکفین میں شرکت کی خصوصی اجازت دی گئی، جس کے بعد وہ کپوارہ کے ماور، ہندوارہ پہنچے جہاں ان کے والد حاجی خضر محمد شیخ کی آخری رسومات انجام دی گئیں۔ علاقے میں صبح سے ہی سوگ کی فضا رہی اور مختلف علاقوں سے لوگوں (۶ پر)

کانگریس نے ابھی تک اتحاد سے علیحدہ ہونے کا کوئی فیصلہ نہیں لیا

ریاستی درجہ بحال کرنے کیلئے کانگریس جدوجہد جاری رکھے گی، طارق قرہ

سرینگر/۱۹ مئی/اے پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے ساتھ کسی بھی کھٹاس کو رد کرتے ہوئے پردیش کانگریس کے صدر نے کہا کہ 10 روزہ تربیتی پروگرام کے دوران کانگریس ضلع صدور نے قائد حزب اختلاف کو اپنے مشکلات سے آگاہ کیا، نیشنل کانفرنس سے جب بھی دوری اختیار کرنی ہوگی ہائی کمانڈ اس سلسلے میں ضرور فیصلہ لے گی۔ سٹیٹ ہڈ بحال کرنے تک اپنی جدوجہد کو جاری رکھنے کا اقرار ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس سٹیٹ ہڈ کیلئے سڑکوں پر آئے نہ آئے کانگریس کو اس سے کوئی فرق پڑنے والا نہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پردیش کانگریس کے صدر طارق قرہ نے نیشنل کانفرنس کے ساتھ اختلافات یا کانگریس کے اتحاد سے الگ ہونے کی افواہوں کو بے معنی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس ہائی کمانڈ نے اس سلسلے میں ابھی تک کسی بھی طرح کا فیصلہ نہیں لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماچل پردیش کانگریس کے صدور کا 10 (۶ پر)

سرینگر میں منشیات فروش کی 1 کروڑ 50 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

ایسی کارروائیوں کا مقصد منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنا ہے، پولیس

سرینگر/۱۹ مئی (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے کاروبار کے خلاف جاری سخت کارروائیوں کے سلسلے میں سرینگر پولیس نے پیر کے روز پیر میورہ علاقے میں ایک مبینہ منشیات فروش کی جائیداد ضبط کرلی۔ ضبط کی گئی جائیداد میں ایک رہائشی مکان اور اس سے متصل سات مرلہ اراضی شامل ہے، جس کی مالیت تقریباً 1 کروڑ 50 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس کے مطابق، ضبط شدہ جائیداد اویس امین ڈینٹو ولد محمد امین ڈینٹو ساکن پیر میورہ کی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ پیر میورہ میں زیر نمبر 32/2026 ایف آئی آر کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی، جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/22 اور (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ کے مشیر نے جموں سمارٹ سٹی منصوبوں کا جائزہ لیا، امرناتھ یاترا سے قبل جلد تکمیل کی ہدایت

پی ایم اِی بس ڈیپو اور ویسٹ ٹو وَنڈو پارک کا بھی دورہ کیا

جموں/۱۹مئی/(ڈی آئی پی آر)وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے آج جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ کے تحت جاری کلیدی بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا اور آنے والی امرناتھ یاترا سے قبل تمام بڑے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے پر زور دیا۔ دورے کے دوران مشیر موصوف کے ہمراہ ڈاکٹر دیوانش یادو، ڈائریکٹر پروجیکٹس سنیل تھسو اور جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ مشیر نے سب سے پہلے ایف اے ایم اِی۔دوم منصوبے کے تحت تعمیر کئے جا رہے ٹاٹا اِی۔بس ڈیپو کا دورہ کیا اور پی ایم اِی۔بس سیوا پروجیکٹ سے متعلق جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ حکام نے انہیں بتایا کہ جموں شہر میں ماحول دوست عوامی ٹرانسپورٹیشن کو فروغ دینے کے لئے تقریباً 16 کروڑ روپے کی لاگت سے جدید الیکٹرک بس انفراسٹرکچر تیار کیا جا رہا ہے۔ جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ کی جانب سے شہری ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے ناصر اسلم وانی نے اب تک حاصل ہونے والی پیش رفت کی سراہنا کی (بقیہ ۶ پر)

جموں میں انہدامی کارروائی؛ متاثرین کا احتجاج

وزیر جنگلات نے تحقیقات کرنے کی یقین دہانی کرائی

محکمے نے کاروائی کو قانونی تقاضوں کے مطابق قرار دیا

سرینگر/۱۹مئی (ایجنسیز) جموں کے مضافاتی علاقے سدھرا میں منگل کے روز جنگلاتی اراضی پر قائم ڈھانچوں کے خلاف بڑے پیمانے پر مشترکہ انہدامی کارروائی انجام دی گئی جس کے باعث علاقے میں شدید ہنگامہ اور احتجاج دیکھنے میں آیا۔ جموں و کشمیر پولیس، محکمہ جنگلات، فاریسٹ پروٹیکشن فورس اور محکمہ ریونیو کی ٹیم نے تقریباً 20 سے 30 ڈھانچوں کو منہدم کرتے ہوئے 60 کنال سے زائد جنگلاتی اراضی کو بازیاب کرنے کا دعویٰ کیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی 'ناجائز قبضے' کو ہٹانے کے لیے کی گئی اور آپریشن تین سے چار گھنٹے تک جاری رہا۔ انہدامی عمل کے دوران کئی خاندانوں نے مزاحمت کی، تاہم بھاری سیکورٹی کی موجودگی کے باعث کارروائی جاری رہی۔ متاثرین نے اس آپریشن کو "غیر منصفانہ" قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ انہیں پیشگی کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ متعدد خاندان دہائیوں (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ولداخ ہائی کورٹ میں 28 مئی کو عیدالاضحیٰ کی تعطیل کا اعلان

سرینگر/۱۹مئی (یو پی آئی) جموں و کشمیر ولداخ کی مشترکہ ہائی کورٹ آف جموں اینڈ کشمیر اینڈ لداخ نے جمعرات 28 مئی 2026 کو عیدالاضحیٰ کے سلسلے میں تعطیل کے طور پر مقرر کرنے کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ اس حوالے سے سرینگر میں رجسٹرار جنرل کے دفتر سے ایک اہم حکم نامہ جاری کیا گیا، جس میں واضح کیا گیا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر عدالت میں کوئی عدالتی کارروائی انجام نہیں دی جائے گی اور یہ دن باضابطہ چھٹی کے طور پر منایا جائے گا۔ حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس تعطیل کے عوض 19 ستمبر 2026 بروز ہفتہ کو عدالت معمول کے مطابق کام کرے گی اور یہ دن ورکنگ ڈے کے طور پر شمار ہوگا۔ ہائی کورٹ کی جانب سے جاری اس اعلامیے کو تمام (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں نجی گودام میں بھیانک آتشزدگی،

لاکھوں مالیت کا سامان راکھ

سرینگر/۱۹مئی (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے کاٹل باغ علاقے میں پیر کی شام ایک نجی گودام میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی، جس نے چند ہی منٹوں میں پی کے ٹریڈرز کے پورے گودام کو لپیٹ میں لے کر لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق آگ اچانک گودام کے اندر بھڑکی اور انتہائی تیزی کے ساتھ پورے احاطے میں پھیل گئی، جس کے نتیجے میں علاقے میں شدید خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو گیا۔ دھوئیں کے گہرے بادل دور تک دکھائی دے رہے تھے، جبکہ آس پاس کے گھروں میں بھی نگرانی اور احتیاطی اقدامات کئے گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق مقامی لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور آگ بجھانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ بعدازاں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی متعدد گاڑیاں بھی موقع پر پہنچ گئیں اور کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ تاہم، گودام مکمل طور پر خاکستر ہو چکا تھا۔ فائر سروس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق آگ کی اصل وجہ کا فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے، تاہم واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس دوران نقصان کا ابتدائی تخمینہ لاکھوں روپے لگایا گیا ہے۔ مقامی تاجروں و رہائشیوں نے اس واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ آتشزدگی کی وجوہات معلوم کر کے مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے جامع اقدامات کیے جائیں۔

ایم جی نریگا کے تحت اہداف کے حصول میں ناکامی پر بی ڈی اوز کے خلاف کارروائی

کئی بی ڈی اوز کی تنخواہیں روک دی گئیں، کپواڑہ کے بعد کشتواڑ میں کارروائی

سری نگر/۱۹مئی (کے این ایس) جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں ایم جی نریگا کے اہداف کو حاصل کرنے میں ناکامی پر کاسنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں کچھ بلاک ڈیولوپمنٹ افسران کی تنخواہ روک دی گئی ہے۔ اس دوران گزشتہ دونوں جموں اور چندروز پہلے ضلع کپوارہ اور منگل کو خطہ چناب کے کشتواڑ علاقے میں بھی اسی طرح کارروائی کا آغاز کیا گیا ہے جہاں جہاں اس کام کا پراگریس کم ہوا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کشتواڑ نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ کے تحت مبینہ طور پر ناقص عمل آوری اور اہداف کو حاصل نہ کرنے پر ضلع میں کئی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز کی تنخواہیں روکنے کا حکم دیا ہے۔ اے سی ڈی کشتواڑ منوج کمار (جے کے اے ایس) کے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، ضلع کو اپریل 2026 کے لیے منریگا کے تحت 15000 پرسن ڈے پیدا کرنے کا ہدف تفویض کیا گیا تھا۔ تاہم، مبینہ طور پر پورے ضلع میں صرف 70 یوم پیدا کیے گئے، جو کہ منظور شدہ ہدف کے مقابلے میں محض 0.47 فیصد کامیابی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ بار بار کی ہدایات، منظور شدہ سالانہ ایکشن پلانز (اے اے پی) اور متعلقہ بلاکس کو اہداف کی اطلاع دینے کے باوجود، افسران کاموں کی موثر عمل آوری، جاب کارڈ ہولڈرز کو متحرک کرنے اور اسکیموں کے بروقت نفاذ کو یقینی بنانے میں ناکام (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے ویریناگ میں کیمسٹ شاپ کو انسپکشن ڈرائیو کے دوران خلاف ورزیوں پر سیل کیا

19 سرینگر/۱۹مئی/(آفاق نیوز) فارماسیوٹیکل اداروں کے تحت ضابطے کو یقینی بنانے اور منشیات کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر، پولیس پوسٹ ویریناگ اور ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ ڈورو کے اہلکاروں پر مشتمل ایک ٹیم کے ذریعہ ویریناگ میں کیمسٹ کی دکانوں کا مشترکہ معائنہ کیا گیا۔ معائنے کے دوران، ایک کیمسٹ شاپ یعنی "حماد ڈرگ سٹور" میں تضادات اور خلاف ورزیوں کا پتہ چلا۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، ڈرگ انسپکٹر نے مقررہ اصولوں اور ضوابط کی عدم تعمیل پر دکان کو موقع پر ہی سیل کر دیا۔ اس معاملے میں مزید قانونی اور محکمانہ کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اننت ناگ پولیس منشیات کے غلط استعمال کو (بقیہ ۶ پر)

نوہٹہ میں عطیہ خون کیمپ کا انعقاد، 225 سے زائد یونٹس خون عطیہ دیا گیا

سرینگر/۱۹مئی/ایک بیان کے مطابق شہیدِ ملت میرواعظ مولوی محمد فاروق صاحبؒ کی 36 ویں برسی کے سلسلے میں آج گنج بخش پارک نوہٹہ سرینگر میں میرواعظ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اور Ujala Cygnus, Amandeep Hospital کے اشتراک سے ایک بڑے عطیہ خون کے کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس انسان دوست اقدام میں بڑی تعداد میں عام لوگوں خصوصاً نوجوانوں نے پُرجوش انداز میں شرکت کی۔ جن میں طلبہ، رضاکاران، خواتین اور سول سوسائٹی کے اراکین شامل تھے، جنہوں نے انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کے عظیم جذبے کے تحت خون کا عطیہ پیش کیا۔ میرواعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے کیمپ کا دورہ کیا اور شرکاء سے ملاقات کی۔ ان کے جوش وخروش اور سماجی ذمہ داری کے احساس کو سراہتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ اس نوعیت کے اقدامات دراصل اُن انسانی اقدار، ہمدردی اور خدمتِ خلق کے اُس جذبے کی عکاسی کرتے ہیں جن کی نمائندگی شہید ملتؒ اپنی (بقیہ ۶ پر)

"نارکوٹیرر کے خلاف مشن کو جموں و کشمیر میں ایک عوامی تحریک بننا ہے :"ڈاکٹر درخشاں

ڈاکٹر اندرابی اور اشوک کول نے بڈگام میں 'اصلک آلو' پروگرام سے خطاب کیا

سرینگر/۱۹مئی/ایک بیان کے مطابق سماجی تبدیلی کے پروگرام 'اصلک آلو' کا سلسلہ کشمیر بھر میں جاری ہے اور آج اس سلسلے میں بڈگام کے ٹاؤن ہال میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام الرحیم ٹرسٹ نے کیا تھا۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ کے چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے بی جے پی جموں و کشمیر کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی اور تقریب سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ منشیات کا نیٹ ورک 1989 سے دہشت گردی کے نیٹ ورک کے ساتھ جموں و کشمیر میں متوازی طور پر کام کر رہا ہے اور اس کی جڑیں معاشرے میں بہت گہری ہیں۔ ڈاکٹر درخشاں نے کہا، "جموں و کشمیر کو وزیر اعظم کے نشا مکت بھارت مشن کا حصہ بننا ہے۔ نارکو دہشت گردی کے خلاف مشن کو جموں و کشمیر میں ایک عوامی تحریک بننا ہے۔ معاشرے سے اس لعنت کو ختم کرنے میں وقت لگے گا۔ لیکن مسلسل اور مضبوط اقدامات ہی کامیابی کی راہ ہموار کر سکتے ہیں"، ڈاکٹر درخشاں نے کہا۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ یہ جموں و کشمیر وقف بورڈ تھا جس نے (بقیہ ۶ پر)

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی چیکنگ تیز

3 بیکری یونٹوں کو قانونی کارروائی کا سامنا، خوردہ فروشوں کو کڑا انتباہ

سری نگر/۹مئی/جے کے این ایس) فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ سری نگر نے پیر کو شہر کے کئی علاقوں میں ایک گہری معائنہ مہم شروع کی اور اس میں حفظان صحت سے متعلق متعدد خلاف ورزیوں اور کھانے پینے کی اشیاء کو غلط ذخیرہ کرنے کا پتہ چلا۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی سری نگر یامین النبی کی قیادت میں ایک ٹیم نے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ اور قواعد کی تعمیل کو یقینی بنانے کیلئے کرن نگر، کنی کدل، فتح کدل، گوجوارہ اور حول علاقوں میں بازاروں کا معائنہ کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ معائنہ کے دوران، 3 بیکری یونٹس فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے شیڈول 4 کے شقوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے جو حفظان صحت اور حفظان صحت کی ضروریات سے متعلق ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز رولز اینڈ ریگولیشنز کے متعلقہ دفعات کے تحت غلط بیکری یونٹس کیخلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور مقدمات کو مجاز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ معائنہ کرنے والی ٹیم نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ بہت سے خوردہ دکاندار اور چھوٹے تھوک فروش کھانے کی اشیاء کو براہ راست سورج کی روشنی میں لا رہے تھے اور پروڈکٹ لیبل پر بتائی گئی ذخیرہ کرنے کی تجویز کردہ شرائط پر عمل نہیں کر رہے تھے، جو کھانے کی مصنوعات کے معیار اور حفاظت کو بری طرح متاثر کر سکتے ہیں۔ عہدیداروں نے (بقیہ ۶ پر)

رام بن اور بجبہاڑہ سڑک حادثات میں

شیر خوار بچہ اور ایک مسافر لقمہ اجل

30 سالہ خاتون سمیت ایک درجن افراد زخمی، سبھی زیر علاج

سری نگر۱۹مئی (ایجنسیز) سوموار کو رامبن ضلع کے سنگلدان علاقے کے نزدیک گول، سنگلدان روڈ پر ایک مسافر بس اُلٹ گئی، جس کے نتیجے میں ایک مسافر کی موت ہو گئی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ جے کے این ایس کو ملی اطلاعات کے مطابق سنگلدان کے قریب ایک مسافر بس زیر رجسٹریشن نمبر JK02CU-7482 بے قابو ہو کر پلٹ گئی۔ حادثے میں ایک مسافر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ تقریباً ایک درجن مسافر زخمی ہو گئے۔ حادثے کے فوراً بعد پولیس، ریسکیو ٹیمیں اور مقامی رضا کار موقع پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دریں اثناء حکام نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ ادھر جنوبی ضلع اننت ناگ کے یورن ہال بجبہاڑہ علاقے میں ایک آٹو لوڈ کیریر اور ایک ایکسٹریم گاڑی کے درمیان ہونے والی شدید ٹکر کے نتیجے میں 3 ماہ کا شیر خوار بچہ لقمہ اجل بن گیا جبکہ ایک خاتون زخمی ہو گئی۔ اطلاعات اننت ناگ ضلع کے یورن ہال بجبہاڑہ علاقے میں منگل کو چیکس آٹو موبائل کے قریب ایک المناک سڑک حادثے (بقیہ ۶ پر)

رامبن اور بٹوٹ فاریسٹ ڈویژنوں میں محکمہ جنگلات

کے بے دخلی نوٹس، مقامی آبادی میں شدید تشویش کی لہر

سرینگر/۱۹مئی (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع رامبن کے رامبن اور بٹوٹ فاریسٹ ڈویژنوں میں محکمہ جنگلات نے متعدد مقامی رہائشیوں، بالخصوص گجر اور بکروال برادری کے افراد کو بے دخلی کے نوٹس جاری کیے ہیں، جس کے بعد متعلقہ آبادی میں سخت بے چینی اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ محکمہ جنگلات کی جانب سے جاری ان نوٹسز میں رہائشیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مبینہ طور پر قبضے میں لی گئی جنگلاتی زمین کو خالی کریں، بصورت دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ وہ کئی نسلوں سے انہی علاقوں میں آباد ہیں اور ان کا بنیادی ذریعہ معاش بھی اسی زمین سے منسلک ہے۔ گجر اور بکروال برادری سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد نے بتایا کہ: "ہم نہ تو کسی کی زمین پر قبضہ کیے بیٹھے ہیں اور نہ ہی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ ہم تو صرف اپنی زندگی اور مویشی پالنے کی روایت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔" نوٹسز جاری ہونے کے بعد کئی علاقوں میں خوف و تشویش کی فضا چھا گئی ہے، اور لوگ اس بات پر پریشان ہیں کہ اگر انہیں بے دخل کیا گیا تو وہ اپنے خاندانوں اور مویشیوں کو لے کر کہاں جائیں گے۔ مختلف علاقوں کے رہائشیوں نے حکومتِ جموں و کشمیر اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ غریب اور پسماندہ طبقے کے ان خاندانوں کی حالت زار کو مدنظر رکھتے ہوئے نوٹسز پر نظر ثانی کی جائے اور انہیں کسی متبادل حل کے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے کرناہ کپواڑہ میں 4 کنال 8 مرلہ اراضی قرق کر لی

سرینگر/۱۹مئی/(آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں، کپواڑہ میں پولیس نے کرناہ کے تیتوال علاقے میں منشیات کے ایک کیس میں ملوث ایک ملزم کی 04 کنال اور 08 مرلہ زمین ضبط کر لی۔ جائیداد غلام مصطفیٰ مغل ولد مرحوم محمد عبداللہ مغل ساکنہ سیماڑی، کرناہ کی ہے۔ اور اسے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹرپک مادہ (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کے تحت منسلک کیا گیا تھا۔ ملزم سیکشن 8/21، 29 این ڈی پی ایس ایکٹ، 7/25 انڈین آرمس ایکٹ، اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 13، 18، 23، 39 کے تحت پولیس اسٹیشن کرناہ میں درج ایف آئی آر نمبر 56/2023 میں ملوث ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

بڈگام کے مختلف علاقوں میں آخروٹ کے درختوں کی بے دریغ کٹائی

مقامی آبادی میں تشویش

سرینگر/۱۹مئی/سی این آئی/وسطی ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں میں آخروٹ کے درختوں کی بے دریغ کٹائی پر مقامی آبادی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شرپسند عناصر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بڈگام ضلع کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر آخروٹ کے درختوں کی بے دریغ کٹائی جا رہی ہے اور دن دہاڑے آخروٹ کے درختوں کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ لوگوں کے ایک وفد نے بتایا کہ گزشتہ کئی دنوں سے بڈگام ضلع کے تحصیل چاڈورہ کے درجنوں دیہات میں آخروٹ کے درختوں کی کٹائی ہو رہی ہے اور بنا کسی اجازت نامہ کے یہ کام جاری ہے اور کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہے۔ مقامی لوگوں نے نمائندے کو بتایا کہ حکومت کی جانب سے آخروٹ کے درختوں کو کاٹنا ممنوع قرار دیا گیا ہے تاہم مختلف علاقوں میں ان درختوں کی بے دریغ کٹائی جاری ہے اور کس سے اجازت نامہ لیکر ان کو کاٹ دیا جاتا ہے اس کے بارے میں کوئی علمیت نہیں ہے۔ مقامی لوگوں نے ضلع انتظامیہ بڈگام کے عہدیداران سے اس معاملے میں ذاتی مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے اس کو دیکھنے کی اپیل کی ہے اور ان درختوں کو بچانے کیلئے ہنگامی نوعیت کے اقدامات اٹھانے کی مانگ کی ہے۔

گجرات کی سیاح خاتون ہوٹل میں بے ہوش ہونے کے بعد از جاں

سرینگر میں مبینہ خودکشی کی کوشش میں شہری جھلس کر شدید زخمی

سرینگر/۱۹مئی/سی این آئی/گجرات سے تعلق رکھنے والی ایک سیاح خاتون سرینگر کے ہوٹل میں بے ہوش ملنے کے بعد اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گئیں۔ ادھر سرینگر میں مبینہ خودکشی کی کوشش میں نوجوان جھلس کر شدید زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق گجرات سے تعلق رکھنے والی سیاح خاتون سوموار کی رات دیر گئے سرینگر کے ایک ہوٹل میں اپنے کمرے میں بے ہوش پائی گئی اور بعد میں اسے اسپتال میں مردہ قرار دے دیا گیا۔ حکام کے مطابق خاتون کی شناخت 47 سالہ نکیتا بین ساکنہ گجرات کے بطور ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ سوموار میں ایک ہوٹل میں ٹھہری ہوئی تھی جب رات گئے اسے اس کے رشتہ داروں نے بے ہوش پایا۔ خاندان والوں نے اسے فوری طور پر طبی علاج کیلئے پارس اسپتال منتقل کیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے موت کے اردگرد کے حالات کا پتہ لگانے کیلئے قانونی اور طبی قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر 32 سالہ شہری مہجور نگر سرینگر میں اپنی رہائش گاہ پر مبینہ خودکشی کی کوشش میں شدید طور پر جھلس گیا اور اسے علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ شہری کی شناخت زید امین کے طور پر ہوئی ہے جو مہجور نگر کا رہائشی ہے۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کے بعد اسے شدید جھلسنے کے زخموں کے ساتھ ایس ایم ایچ (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں جموں و کشمیر پولیس نے 08 ٹریکٹر ضبط کر لیے۔ ایف آئی آر درج

سرینگر/۱۹مئی/(آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنا مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں پولیس نے ضلع کے ترکوانگام علاقے سے معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث آٹھ ٹریکٹروں کو ضبط کیا۔ معمول کی گشت کے دوران، پولیس چوکی ترکوانگام کی ایک پولیس ٹیم نے بغیر رائلٹی دستاویزات کے معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث آٹھ ٹریکٹروں کو روک کر ضبط کیا۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 78/2026 پولیس اسٹیشن زین پورہ میں درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ شوپیاں پولیس ضلع کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں پوست کی غیر قانونی کاشت کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج

خانصاب میں پوست کی غیر قانونی کاشت کو تباہ

سرینگر/۱۹مئی/(آفاق نیوز) جاری انسداد منشیات مہم کے تحت منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے پہلگام اور بجبہاڑہ علاقوں میں پوست کی غیر قانونی کاشت میں ملوث افراد کے خلاف تین الگ الگ مقدمات درج کئے۔ پولیس اسٹیشن پہلگام نے بالترتیب رنگوارڈ اور میر پورہ لاری پورہ، پہلگام میں پوست کی فصل کی غیر قانونی کاشت کے سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 43/2026 اور ایف آئی آر نمبر 45/2026 دفعہ 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کیا۔ دونوں کیسز کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح پولس اسٹیشن بجبہاڑہ نے پوست کے پودوں کی غیر قانونی کاشت کے الزام میں گل محمد تانترے ولد عبدالمجید تانترے ساکنہ اسوارہ کے خلاف ایف آئی آر نمبر 130/2026 دفعہ 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کیا۔ کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔ اس طرح سے بڈگام میں صدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن خان صاحب نے ایف آئی آر نمبر 98/2026 سیکشن 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بگرو خانصاحب کے ایک فرد کے خلاف تقریباً 01 مرلہ اراضی پر پوست کے پودے غیر قانونی طور پر کاشت کرنے پر درج کیا۔ ایگزیکٹیو (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈیمی کیطرف سے ڈگری کالج حاجن میں یک روزہ اردو سمینار کا انعقاد

تقریب میں کئی کتابوں کی رونمائی اور انشائیہ کی محافل آراستہ ہوئیں

سرینگر/۱۹مئی/ایک بیان کے مطابق جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز سری نگر کے اہتمام اور گورنمنٹ ڈگری کالج حاجن کے اشتراک سے "جموں کشمیر میں غیر افسانوی ادب" عنوان کے تحت ایک روزہ سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران پروفیسر عرفان عالم بحیثیت صدر ایوان صدارت میں موجود رہے اور پروفیسر الطاف انجم مہمان خصوصی کے بطور ایوان تشریف فرما تھے۔ اس دوران پرنسپل ڈگری کالج حاجن پروفیسر غزالہ فردوس بطور میزبان اور محمد سلیم سالک (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں نسخے کے بغیر پریگابلن فروخت کرنے پر فارمیسی مالک کیخلاف کاروائی

سرینگر۱۹مئی/سی این ایس/ سرینگر کے الوچی باغ علاقے میں پولیس نے ایک میڈیکل شاپ کے مالک کو مبینہ طور پر نسخے کے بغیر پریگابلن کیپسول فروخت کرنے اور خریداری کا درست ریکارڈ پیش نہ کرنے پر گرفتار کر لیا۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن شیرگری کی ٹیم نے الوچی باغ میں واقع ایک فارمیسی پر چھاپے کے دوران انجام دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق دکان مالک کو مبینہ طور پر رنگے ہاتھوں صارفین کو بغیر ڈاکٹر کے نسخے کے پریگابلن فروخت کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ یہ چھاپہ ریگولیٹڈ ادویات کی غیر مجاز فروخت اور ان کے غلط استعمال کے خلاف جاری مہم کا حصہ تھا۔ پریگابلن ایک نسخے پر دی جانے (بقیہ ۶ پر)

چندریان- 3 کے ہاپ تجربے سے چاند کے جنوبی قطب کے نئے راز آشکار

چاند کی سطح پر موجود ریگولتھ ہیٹرو جینیٹی کا پتہ لگایا گیا

چنئی، 19 مئی (ایجنسیز) ہندوستان کے تیسرے قمری مشن چندریان- 3 کے وکرم لینڈر کی جانب سے کیے گئے ہاپ " تجربے نے چاند کے جنوبی قطب سے متعلق کئی پوشیدہ رازوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ سائنس دانوں نے اس تجربے کے ذریعے چاند کی سطح پر موجود ریگولتھ ہیٹرو جینیٹی کا پتہ لگایا ہے، جسے مستقبل کے قمری مشنوں کے لیے نہایت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ان نتائج سے چاند کے جنوبی قطبی علاقے میں سطحی مہمات سے متعلق نئی معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ مقامی سطح پر سطحی تنوع کو سمجھنا مستقبل میں چاند پر سائنسی اڈے اور رہائشی ڈھانچے تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کے لیے ضروری ہے۔ یہ تحقیق اپنی نوعیت کی پہلی منفرد مثال مانی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ چندریان- 3 کا وکرم لینڈر 23 اگست 2023 کو کامیابی کے ساتھ چاند کی سطح پر اترا تھا۔ تقریباً 10 دنوں تک چاند کی سطح، سطح کے قریب پلازما اور زلزلہ نما سرگرمیوں سے متعلق تجربات انجام دینے کے بعد، 2 ستمبر 2023 کو لینڈر نے بچا ہوا ایندھن استعمال کرتے ہوئے ہاپ " تجربہ کیا تھا۔ ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارے (اسرو) نے منگل کے روز بتایا کہ یہ ہاپ " تجربہ مستقبل میں چاند سے نمونے زمین پر واپس لانے والے مشنوں کے لیے ایک اہم تکنیکی صلاحیت ثابت ہوا ہے۔ اسرو کے مطابق جسے عام طور پر چاند کی مٹی" کہا جاتا ہے، اس کا سائنسی نام لونر ریگولتھ " ہے۔ یہ دراصل چٹانوں کے ٹوٹنے سے بننے والے نہایت باریک، نوکیلے اور شیشے جیسے ذرات پر مشتمل ہوتا ہے، جو بے حد کھردرے ہوتے ہیں اور جامد برقی رو کی طرح ہر چیز سے چپک جاتے ہیں۔ اسرو کے مطابق چندر ریگولتھ کی حرارتی اور طبعی خصوصیات کو سمجھنا سائنسی اور تکنیکی دونوں اعتبار سے انتہائی اہم ہے۔ اس کی حرارتی و طبعی خصوصیات اس بات کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں کہ چاند سورج سے حاصل ہونے والی حرارت کو کس طرح جذب کرتا ہے اور پھر اسے خلا میں واپس خارج کرتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت وکرم لینڈر پر چندرا سرفیس تھرموفزیکل ایکسپیریمنٹ "(چاسٹے) نامی آلہ نصب کیا گیا تھا۔ یہ ایک نوکیلا، چھڑی نما آلہ تھا، جس میں درجہ حرارت ناپنے والے سینسر اور اگلے حصے میں ہیٹر نصب تھا، جو چندر ریگولتھ میں داخل ہو کر اس کی خصوصیات کا مطالعہ کرتا تھا۔ لینڈر کے ہاپ " کے دوران چاسٹے نے دوسرے مقام پر بھی تجزیہ کیا اور یہ جانچا کہ انجن کی گیسوں کے دباؤ سے چاند کی سطح کس طرح متاثر ہوئی۔ اس سے سائنس دانوں کو چاند کے ٹوائلائٹ " یعنی دورِ شفق کے دوران بھی پیمائش کرنے کا موقع ملا۔ اسرو نے کہا کہ چاند پر ایک دن اور رات کا چکر زمین کے تقریباً ایک مہینے کے برابر ہوتا ہے۔ اس طرح وہاں کا دورِ شفق چند منٹوں کے بجائے کئی گھنٹوں تک جاری رہتا ہے، جس سے سائنس دانوں کو سطح کے بتدریج ٹھنڈا ہونے کے عمل کا مطالعہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ فزیکل ریسرچ لیبارٹری (پی آر ایل) کے محققین نے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر چاند کی ریگولتھ پرت کے طبعی اور حرارتی خواص کا تفصیلی تجزیہ کیا۔ چاسٹے کے ذریعے ریکارڈ کیے گئے درجہ حرارت اور دخولی قوت کے اعداد و شمار سے اشارہ ملا کہ لینڈر کے انجنوں کے دوبارہ جلنے سے ریگولتھ کی اوپری چند سینٹی میٹر تہہ متاثر ہوئی اور اس کی نرم بالائی پرت ہٹ گئی۔ یہ تبدیلی براہِ راست چاسٹے کی پیمائشوں میں درج ہوئی، جسے عام حالات میں دیکھ پانا ممکن نہیں تھا۔ اس کے علاوہ، چندریان- 2 کے او ایچ آر سی ہائی ریزولوشن اعداد و شمار پر مبنی سہ جہتی ماڈلنگ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ریگولتھ کی ساخت انتہائی پیچیدہ ہے اور اس کی جیوٹیکنیکل اور حرارتی خصوصیات منفرد نوعیت کی ہیں۔ مطالعے میں پایا گیا کہ ریگولتھ کی اوپری دو سے چھ سینٹی میٹر تہہ نہایت چپکنے والی اور انتہائی مسام دار ہے، جو حرارتی کمبل کی طرح کام کر سکتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ تہہ زیرِ سطح موجود آبی برف کے سالمات کے تحفظ اور مستقبل میں چاند پر سائنسی مراکز اور رہائشی ڈھانچے تعمیر کرنے کے لیے موزوں مقامات کے انتخاب میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

مندروں کے پاس موجود سونے کے ذخائر

کو مونیٹائز کرنے کی خبروں کو حکومت نے مسترد کر دیا

نئی دہلی، 19 مئی (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے مندروں کے پاس موجود سونے کے ذخائر کو مونیٹائز (مالی استعمال میں لانے) کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے منگل کے روز واضح کیا کہ اس حوالے سے اس کی کوئی ایسی منصوبہ بندی نہیں ہے۔ وزارتِ خزانہ نے آج ایک وضاحتی بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ بعض میڈیا رپورٹس اور سوشل میڈیا پوسٹس میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ حکومت مندروں کے سونے کے ذخائر کے بدلے مندروں کو گولڈ بانڈ جاری کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ زارتِ خزانہ نے آج ایک وضاحتی بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ بعض میڈیا رپورٹس اور سوشل میڈیا پوسٹس میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ حکومت مندروں کے سونے کے ذخائر کے بدلے مندروں کو گولڈ بانڈ جاری کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ کچھ دیگر رپورٹس میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ مندروں کے سونے کے ذخائر کو مونیٹائز کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ملک بھر میں مندر ٹرسٹوں یا کسی بھی مذہبی ادارے کے پاس موجود سونے کو مونیٹائز کرنے سے متعلق حکومت کی کسی بھی منصوبہ بندی کے بارے میں قیاس آرائیاں اور افواہیں مکمل طور پر جھوٹی، گمراہ کن اور بے بنیاد ہیں۔ زارتِ خزانہ نے آج ایک وضاحتی بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ بعض میڈیا رپورٹس اور سوشل میڈیا پوسٹس میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ حکومت مندروں کے سونے کے ذخائر کے بدلے مندروں کو گولڈ بانڈ جاری کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے وزارت نے یہ بھی واضح کیا کہ مندروں کے ٹاورز، دروازوں یا دیگر ڈھانچوں پر لگی سونے کی پلیٹوں کو ملک کا اسٹریٹجک گولڈ ریزرو" قرار دینے کا دعویٰ بھی مکمل طور پر جھوٹا، گمراہ کن اور بے بنیاد ہے۔ اس نے عوام سے اپیل کی کہ ایسی افواہوں پر یقین نہ کریں اور نہ ہی انہیں پھیلائیں، کیونکہ اس سے غیر ضروری الجھن پیدا ہوتی ہے اور عوام گمراہ ہو سکتے ہیں۔ حکومت نے تمام شہریوں سے گزارش کی ہے کہ وہ صرف سرکاری معلومات پر ہی اعتماد کریں۔ حکومت نے کہا کہ پالیسی فیصلوں یا سرکاری اسکیموں سے متعلق کوئی بھی معلومات سرکاری پریس ریلیز، حکومتی ویب سائٹس اور تصدیق شدہ عوامی ذرائع ابلاغ کے ذریعے ہی جاری کی جائیں گی۔

نچلی سطح کے اختراع کاروں کو فروغ دینا دیہی معیشت کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

احمد آباد۔ 19 مئی (ایم این این) سائنس اور ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، جوہری توانائی کے محکمے اور محکمہ خلائی، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ 'گراس روٹ انوویٹرس' کو فروغ دینے سے ہندوستان کی دیہی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے اور علاقائی عدم توازن کو کم کیا جا سکتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ نچلی سطح کے اختراع کاروں کو ہندوستان کی اقتصادی تبدیلی میں فعال حصہ دار بننا چاہیے، کیونکہ ان کا روایتی علم، مقامی مہارتیں اور عملی اختراعات روزی روٹی پیدا کرنے اور قومی ترقی کے لیے بے پناہ امکانات رکھتی ہیں۔ سائنس سٹی، احمد آباد، گجرات میں گراس روٹس انوویشن پاتھ ویز: لوکل ریزیلینس سے نیشنل ایڈوانسمنٹ " کے موضوع پر دو روزہ قومی ورکشاپ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نچلی سطح کے اختراع کاروں کو ہندوستان کے خاموش قوم کے معماروں" کے طور پر بیان کیا جن کی شراکتیں اکثر باضابطہ ادارہ جاتی نظاموں سے باہر رہتی ہیں، باوجود اس کے کہ وہ اپنی اہم معاشی قدروں اور سماجی قدروں سے باہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں اختراع کو صرف میٹروپولیٹن مراکز، لیبارٹریوں یا اشرافیہ کے اداروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ اسے گاؤں، چھوٹے شہروں اور کمیونٹی ماحولیاتی نظام میں پھیلانا چاہیے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان وسائل کی مجبوریوں کے تحت اختراع کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے اور بہت سے تبدیلی کے خیالات براہ راست زندہ تجربات اور مقامی چیلنجوں سے ابھرتے ہیں۔

ہندوستان کے خلائی پروگرام کے ابتدائی سالوں کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے یاد کیا کہ کس طرح ڈاکٹر وکرم سارا بھائی اور دیگر علمبرداروں نے ہندوستان کے انسانی وسائل کی موروثی اختراعی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہوئے کم سے کم بنیادی ڈھانچے لیکن غیر معمولی عزم کے ساتھ کام کیا۔ وزیر نے کہا کہ بہت سے نچلی سطح کے اختراع کاروں کے پاس باضابطہ تعلیمی قابلیت نہیں ہو سکتی، پھر بھی وہ قابل ذکر تخلیقی صلاحیتوں اور تکنیکی اہلیت کا مظاہرہ کرتے ہیں جس کی جڑیں عملی تجربے میں ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اب ٹائر- 2 اور ٹائر- 3 شہروں سے بڑی تعداد میں اسٹارٹ اپ ابھر رہے ہیں، جو چھوٹے شہروں اور دیہی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اختراعی صلاحیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ نچلی سطح پر جدت طرازی بنیادی طور پر ایک نیچے تک کا عمل ہے اور انہوں نے مقامی اختراع کاروں کو سائنسی اداروں، جدید ٹکنالوجی، تصدیقی نظام اور مارکیٹ کے مواقع سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ چیلنج صرف اختراع کرنے والوں کی شناخت کرنا نہیں ہے بلکہ ان کی اختراعات کو قابل عمل مصنوعات اور کمیونٹی حل تک بڑھانے کے لیے راستے بنانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نچلی سطح پر اختراعات کو بھی اقتصادی اور ترقیاتی ترجیح کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک سرکردہ عالمی معیشت کے طور پر ابھر نہیں سکتا جب تک کہ دیہی معیشتوں کو مضبوط نہیں کیا جاتا اور ترقی علاقائی طور پر متوازن نہیں ہوتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نچلی سطح پر جدت طرازی روزگار پیدا کرنے، کمیونٹی انٹرپرینیورشپ اور ترقیاتی تفاوت کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

سیتارمن نے امریکی جوہری صنعت کے نمائندوں کو پالیسی اصلاحات

سے آگاہ کرتے ہوئے تعاون کے مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دی

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن نے منگل کے روز دارالحکومت میں امریکہ کی جوہری صنعت کے ایک اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کی اور انہیں ہندوستان کے جوہری توانائی کے شعبے میں حکومت کی جانب سے کی گئی پالیسی اصلاحات کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزارتِ خزانہ نے سوشل میڈیا پر محترمہ سیتارمن کے ساتھ امریکی وفد کی تصاویر پر مشتمل ایک پوسٹ میں بتایا کہ

وفد میں نیوکلیر انرجی انسٹی ٹیوٹ (این ای آئی) سے وابستہ بڑی امریکی کمپنیوں اور یو ایس۔ انڈیا اسٹریٹیجک پارٹنرشپ فورم کے نمائندے شامل تھے۔ وزارتِ خزانہ نے کہا کہ 'ملاقات کے دوران وزیر خزانہ سیتارمن نے تاریخی ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک میں تبدیل کرنے کے لیے جوہری توانائی کا پائیدار استعمال اور فروغ ' (شانتی) قانون پر روشنی ڈالی، اور اس فریم ورک کے تحت شروع کی گئی اصلاحات کی تفصیل پیش کی۔ ان اصلاحات سے ہندوستان کی صاف توانائی کی جانب منتقلی میں تیزی، تکنیکی شراکت داری میں گہرائی، اور ملک کے جوہری ماحولیاتی نظام میں سرمایہ کاری کے بہاؤ میں اضافے کی توقع ہے۔'' جوہری شعبے میں عالمی شراکت داری کو فروغ دینے کے مقصد سے ملک میں حالیہ پالیسی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے وفد کو بتایا کہ اب جوہری توانائی کے منصوبوں میں 49 فیصد تک براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی اجازت دی گئی ہے۔ انہوں نے گفتگو کے دوران اس بات پر زور دیا کہ امریکہ جیسے ممالک کے ساتھ تکنیکی تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داریاں ہندوستان کے جوہری ماحولیاتی نظام میں جدت اور استحکام کے اہم ذرائع بن سکتی ہیں۔ انہوں نے امریکی جوہری صنعت کے نمائندوں کو اس شعبے میں شمولیت اور طویل مدتی تعاون کے مواقع کو فعال طور پر تلاش کرنے کی ترغیب دی۔

قومی حقوق انسانی کمیشن نے ٹرانسجینڈر افراد کی

بہبود کے لیے ایڈوائزری 2.0 جاری کی

نئی دہلی، 19 مئی (ایجنسیز) قومی حقوق انسانی کمیشن (این ایچ آر سی) نے ٹرانسجینڈر افراد کے حقوق کے تحفظ اور ان کی بہبود کو یقینی بنانے کے مقصد سے ایڈوائزری 2.0 جاری کی ہے۔ این ایچ آر سی نے منگل کو بتایا کہ یہ ایڈوائزری مرکزی حکومت کی 11 وزارتوں، رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر کے دفتر نیز تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریوں اور ایڈمنسٹریٹرز کو بھیجی گئی ہے۔ کمیشن نے یہ ایڈوائزری سال 2023 میں جاری کردہ پچھلی ایڈوائزری کے تسلسل میں جاری کی ہے۔ آیوگ نے کہا کہ پچھلی ایڈوائزری پر متعلقہ محکموں کا مثبت ردعمل اور حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات حوصلہ افزا رہے ہیں۔ این ایچ آر سی نے علاقائی بات چیت، متعلقہ فریقوں سے مشاورت اور مختلف منصوبوں کے جائزے کی بنیاد پر پایا کہ ٹرانسجینڈر برادری اب بھی تعلیم، صحت، جائیداد کے حقوق، قانونی تحفظ اور روزگار جیسے کئی شعبوں میں چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے۔ اسی کو دھیان میں رکھتے ہوئے کمیشن نے نئی سفارشات جاری کی ہیں اور تمام متعلقہ محکموں سے دو ماہ کے اندر ایکشن ٹیکن رپورٹ (اے ٹی آر) مانگی ہے۔ ایڈوائزری میں ٹرانسجینڈر افراد کی بہبود کے لیے 10 اہم شعبوں پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ ان میں قومی ڈیٹا نظام میں صنفی تنوع کو شامل کرنا، قوانین اور پالیسیوں کا جائزہ، شمولیت پر مبنی قانونی ڈھانچہ تیار کرنا، تعلیم اور صحت کی خدمات میں یکساں مواقع، کام کی جگہوں پر شمولیت، بزرگ ٹرانسجینڈر افراد کے حقوق کا تحفظ اور گریما گرہ شیلٹرز کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ این ایچ آر سی نے ٹرانسجینڈر افراد کو جائیداد، جانشینی، ہاؤسنگ اور وراثت میں مساوی حقوق دینے پر زور دیا ہے۔ ساتھ ہی پولیس اور جیل انتظامیہ کے لیے گرفتاری، حراست، پوچھ گچھ اور صحت کی خدمات سے متعلق معیاری آپریٹنگ طریقہ کار تیار کرنے کی بھی سفارش کی ہے۔ کمیشن نے ٹرانسجینڈر برادری کے لیے الگ قانونی امدادی مراکز، ہیلپ لائن اور آزادانہ شکایت کے ازالے کا نظام قائم کرنے کی ضرورت بتائی ہے تاکہ امتیازی سلوک، تشدد اور حراست میں ہراسانی کے معاملات میں انہیں مدد مل سکے۔ تعلیم کے شعبے میں آیوگ نے مشورہ دیا ہے کہ ٹرانسجینڈر طلبہ کو ان کی خود کی شناخت کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے اور اس کے لیے میڈیکل سرٹیفکیٹ کی لازمی شرط ختم کی جائے۔ ساتھ ہی اسکولوں اور کالجوں میں جینڈر نیوٹرل سہولیات اور شکایت کے ازالے کا نظام تیار کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

ملک میں بڑا معاشی بحران آنے والا ہے، عام آدمی پر پڑے گا اثر: راہل گاندھی

''آنے والا وقت ہندوستان کے لیے کٹھن ہو سکتا ہے''

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے ہندوستان کی اقتصادی صورتحال کے تعلق سے سنگین تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک ایک بڑے معاشی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے اور اس کا سب سے زیادہ اثر عام جنتا پر پڑے گا۔ اتر پردیش دورے کے دوران مسٹر گاندھی نے منگل کو مرکزی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کچھ برسوں میں ہندوستان کا اقتصادی ڈھانچہ پوری طرح بدل دیا گیا ہے، جس کے سبب ایک بڑا معاشی طوفان آنے والا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں گزشتہ کچھ دنوں سے لگاتار کہہ رہا ہوں کہ مودی جی نے ملک کا اقتصادی ڈھانچہ بدل دیا ہے۔ ایک بڑا معاشی بحران آنے والا ہے۔ بدقسمتی سے اس کا خمیازہ عام آدمی کو بھگتنا پڑے گا۔ اس معاشی جھٹکے کا اثر صرف اڈانی، امبانی اور مودی پر نہیں

پڑے گا، بلکہ ہندوستان کے عام لوگوں پر اس کا گہرا اثر پڑے گا۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت معاشی چیلنجوں کا حل نکالنے کے بجائے لوگوں کو بیرون ملک سفر نہ کرنے کا مشورہ دے رہی ہے، جبکہ وزیر اعظم خود لگاتار غیر ملکی دوروں پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والا وقت ہندوستان کے لیے کٹھن ہو سکتا ہے اور حکومت کو وقت رہتے ٹھوس قدم اٹھانے چاہئیں۔ واضح رہے کہ مسٹر گاندھی منگل کو اپنے پارلیمانی حلقے رائے بریلی کے دورے پر ہیں، جہاں وہ کئی پروگراموں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے پروگراموں میں بچھراواں اسمبلی حلقہ میں بارات گھر کا افتتاح اور گرام وکاس سمواد، ہرچند پور اسمبلی میں کارکنوں سے خطاب، لال گنج کے سرینی علاقے میں مہیلا سمواد پروگرام اور وشنو نگر وارڈ نمبر- 14 میں سڑک کا افتتاح شامل ہیں۔

ایئرٹیل نے پرائیوریٹی پوسٹ پیڈ سروس شروع کر دی

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) ملک کی معروف ٹیلی کام کمپنی بھارتی ایئرٹیل نے منگل کے روز پرائیوریٹی پوسٹ پیڈ سروس شروع کرنے کا اعلان کیا۔ کمپنی کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں بتایا گیا کہ اس سروس کے لیے اس نے اپنے 5 جی نیٹ ورک کو نیٹ ورک سلائسنگ ٹیکنالوجی کی جدید صلاحیتوں سے مضبوط بنایا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی نیٹ ورک کو زیادہ اسمارٹ اور موثر بناتی ہے، جس سے پوسٹ پیڈ صارفین کو زیادہ مستحکم اور بہتر نیٹ ورک کا تجربہ حاصل ہوگا۔ یہ سروس خاص طور پر ان مصروف صارفین کے لیے تیار کی گئی ہے جو کام، تفریح یا آن لائن سرگرمیوں کے لیے بلا رکاوٹ کنیکٹیویٹی پر انحصار کرتے ہیں۔ اس سروس کے پلان 449 روپے (جی ایس ٹی اضافی) سے شروع ہوتے ہیں۔ ایئرٹیل کے مطابق، پرائیوریٹی صارفین کو زیادہ بہتر اور بلا تعطل تجربہ حاصل ہوگا۔ نیٹ ورک کی صلاحیت کو ذہین اور متحرک انداز میں تقسیم کر کے کمپنی اپنے پوسٹ پیڈ صارفین کو زیادہ مستحکم، قابل اعتماد اور مسلسل بہتر کنیکٹیویٹی فراہم کرے گی، خاص طور پر ان حالات میں جب نیٹ ورک پر ٹریفک کا دباؤ زیادہ ہو۔ کمپنی نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں امریکہ، سنگاپور، برطانیہ اور ملائیشیا جیسے کئی ممالک میں سلائسنگ پر مبنی 5 جی خدمات شروع کی جا چکی ہیں، جبکہ ہندوستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا قدم ہے۔ ایئرٹیل انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شاشوت شرما نے کہا کہ XX ایئرٹیل میں ہماری توجہ ایسے موثر حل فراہم کرنے پر ہے جو صارفین کے تجربے کو بہتر بنائیں۔ پرائیوریٹی پوسٹ پیڈ، 5 جی سلائسنگ ٹیکنالوجی سے چلنے والا ہمارا نیا حل ہے، جو صارفین کو تیز، مستحکم اور قابل اعتماد کنیکٹیویٹی فراہم کرتا ہے، چاہے وہ ٹریفک میں کلائنٹ کال اٹینڈ کر رہے ہوں، کسی ہجوم والے کنسرٹ میں اسٹریمنگ کر رہے ہوں یا مصروف بازار میں کیب بک کر رہے ہوں۔XX ایئرٹیل پرائیوریٹی سروس تمام پوسٹ پیڈ پلانز پر دستیاب ہوگی اور موجودہ صارفین کو اس کا فائدہ خود بخود ملنا شروع ہو جائے گا۔ پری پیڈ صارفین یا وہ افراد جو ایئرٹیل پرائیوریٹی پوسٹ پیڈ میں منتقل ہونا چاہتے ہیں ☐ Airtel Airtel Thanks A pp یا کسی بھی Sto re کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔

عمر خالد کی ضمانت کی درخواست نامنظور

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے منگل کو جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طالب علم رہنما عمر خالد کی عبوری ضمانت کی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔ یہ درخواست سال 2020 کے شمال- مشرقی دہلی فسادات کی سازش سے جڑے معاملے میں دائر کی گئی تھی، جس میں ان پر غیر قانونی سرگرمیاں روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت الزامات درج ہیں۔ عمر خالد نے اپنے آنجہانی چچا کے چہلم میں شامل ہونے اور اپنی ماں کی دیکھ بھال کے لیے 15 دنوں کے لیے ضمانت مانگی تھی، لیکن کڑکڑڈوما عدالت کے ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپئی نے عمر خالد کی 15 دنوں کی عبوری ضمانت کی مانگ کو نامنظور کر دیا۔ راحت دینے سے انکار کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ صرف اس لیے کہ خالد کو پہلے عبوری ضمانت ملی تھی اور انہوں نے تمام شرائط پر عمل کیا تھا، اسے ہر بار ضمانت دینے کی بنیاد نہیں بنایا جا سکتا۔ جج نے کہا کہ چہلم کی رسم میں شامل ہونا کوئی ایسی صورتحال نہیں ہے جسے ٹالا نہ جا سکے۔ اگر رشتہ بے حد قریبی ہوتا، تو خالد اپنے چچا کی موت کے فوراً بعد ضمانت مانگتے، نہ کہ اتنے طویل وقت کے بعد۔ خالد کی ماں کی بیماری کے سلسلے میں عدالت نے کہا کہ وہاں خالد کی موجودگی کی کوئی سخت ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ان کی دیکھ بھال کے لیے ان کی بہنیں اور والد موجود ہیں۔ عدالت نے سرکاری وکیل کی اس بات کا بھی ذکر کیا کہ دو جون کو خالد کی ماں کا ہونے والا آپریشن جسم سے گانٹھ ہٹانے کا ایک چھوٹا سا طریقہ کار ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا، "ان وجوہات کو مناسب نہ پاتے ہوئے، عدالت

اس طرح کی راحت دینا ٹھیک نہیں سمجھتی ہے۔ دہلی پولیس نے اس ضمانت کی درخواست کی سخت مخالفت کی تھی۔ پولیس نے دلیل دی کہ معاملے کی حساسیت اور اس کے سنگین اثرات کو دیکھتے ہوئے عمر خالد کو رہا کرنے سے امن و امان کی صورتحال متاثر ہو سکتی ہے۔ سرکاری وکیلوں نے یہ بھی کہا کہ عبوری ضمانت دینے کے لیے کوئی غیر معمولی یا ہنگامی وجہ موجود نہیں ہے۔ عمر خالد پر 2020 میں دہلی میں فسادات بھڑکانے کے الزام میں یو اے پی اے، آرمز ایکٹ اور انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی کئی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں عام آدمی پارٹی کے سابق کونسلر طاہر حسین، صفورا زرگر، میران حیدر، شفا الرحمن، سماجی کارکن خالد سیفی اور کئی دوسرے لوگوں کے نام بھی شامل ہیں۔ بعد میں عمر خالد اور شرجیل امام کے خلاف ایک ضمنی چارج شیٹ بھی داخل کی گئی تھی۔

روپیہ 50 پیسے گر کر فی ڈالر 96.70 کی تاریخی کم ترین سطح پر بند

ممبئی، 19 مئی (یو این آئی) بین بینکی زر مبادلہ بازار میں منگل کے روز روپیہ 50 پیسے گر کر اب تک کی تاریخی کم ترین سطح 96.70 روپے فی ڈالر پر بند ہوا۔ گزشتہ کاروباری دن ہندوستانی کرنسی 39 پیسے کی کمی کے ساتھ 96.20 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ دنیا کی دیگر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر انڈیکس میں تیزی کے باعث روپے پر دباؤ دیکھا گیا۔ اس کے ساتھ ہی تجارتی بینکوں کی جانب سے ڈالر کی خرید میں اضافے نے بھی ہندوستانی کرنسی کو کمزور کیا۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں نرمی اور غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے ہندوستانی سرمایہ بازار میں سرمایہ کاری سے روپے کو کچھ سہارا ملا۔ خام تیل کا معیاری برینٹ کروڈ فیوچر آج ایک فیصد گر کر 111 ڈالر فی بیرل پر رہا۔ روپیہ 28 پیسے کی کمی کے ساتھ 96.38 روپے فی ڈالر پر کھلا۔ بعد میں یہ 96.28 روپے فی ڈالر تک بہتر ہوا، لیکن اس کے بعد مسلسل گراوٹ دیکھی گئی اور یہ 96.70 روپے فی ڈالر کی تاریخی کم ترین سطح تک گرنے کے بعد اسی سطح پر بند ہوا۔

ہند۔ ویتنام نے ہند- بحرالکاہل میں استحکام اور جہاز رانی کی آزادی کے عزم کا اظہار کیا

راج ناتھ سنگھ کی ویتنام کے نائب وزیر اعظم اور قومی وزیر دفاع کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور ویتنام نے ہند- بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام، سکیورٹی اور جہاز رانی کی آزادی برقرار رکھنے کے عزم کی توثیق کی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو ویتنام کے دارالحکومت ہنوئی میں نائب وزیر اعظم اور قومی وزیر دفاع جنرل فان وان جیانگ کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔ دونوں وزیروں نے ورچوئل میڈیم سے ویتنام کے ایئر فورس آفیسرز کالج میں لینگویج لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ ہندوستان اور ویتنام نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبے میں مفاہمت نامہ پر دستخط کیے۔ وزیر دفاع نے نہا ترانگ میں واقع ٹیلی کمیونیکیشن یونیورسٹی میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیبارٹری کے قیام کا اعلان کیا۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ دونوں وزیروں نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی دفاعی شراکت داری کا جائزہ لیا اور سمندری سکیورٹی، دفاعی صنعت، ٹریننگ اور علاقائی استحکام میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے باہمی مفادات سے جڑے علاقائی اور عالمی سکیورٹی کے واقعات پر خیالات کا تبادلہ کیا اور ہند- بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام، سکیورٹی، تحفظ اور جہاز رانی کی آزادی برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے فوجی ٹریننگ، دفاعی صنعت کے تعاون، سمندری سکیورٹی، صلاحیت سازی، اقوام متحدہ کے امن مشن، سائبر سکیورٹی اور اعلیٰ سطحی تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے باقاعدہ بات چیت، مشترکہ مشقوں اور تبادلے کے پروگراموں کے ذریعے دونوں ممالک کی دفاعی افواج کے درمیان تعاون کو بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ وزیر دفاع نے ویتنام کے ساتھ ہندوستان کی اعلیٰ جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنے کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے دو طرفہ دفاعی تعاون کے فریم ورک کے تحت ویتنام کی دفاعی جدید کاری اور صلاحیت میں اضافے کے اقدامات کی حمایت میں ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ جنرل فان وان جیانگ نے ہندوستان کی مسلسل حمایت کی ستائش کی اور دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی اور بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری کو اجاگر کیا۔ دونوں وزرائے دفاع نے ورچوئل میڈیم سے ویتنام کے ایئر فورس آفیسرز کالج میں لینگویج لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ یہ لیبارٹری ہندوستانی مدد سے قائم کی گئی ہے۔ وزیر دفاع نے نہا ترانگ میں واقع ٹیلی کمیونیکیشن یونیورسٹی میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیبارٹری قائم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ ہندوستان کے ملٹری کالج آف ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ اور ویتنام ٹیلی کمیونیکیشن یونیورسٹی نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک مفاہمت نامہ کا تبادلہ بھی کیا، جو دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ جامع اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک اور اہم باب کو ظاہر کرتا ہے۔ دو طرفہ میٹنگ کے بعد وزیر دفاع نے ویتنام کے جنرل سکریٹری اور صدر تو لام سے ملاقات کی۔ انہوں نے صدر جمہوریہ ہند اور وزیر اعظم کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کی اور دفاع و سکیورٹی، تجارت و سرمایہ کاری، سمندری تعاون، رابطہ، ڈیجیٹل تبدیلی اور عوامی رابطوں سمیت مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے کے ہندوستان کے عزم کو دہرایا۔ دونوں رہنماؤں نے مشترکہ تہذیبی رشتوں، باہمی اعتماد اور یکساں اسٹریٹجک مفادات پر مبنی ہندوستان اور ویتنام کے درمیان مضبوط اور دیرینہ دوستی کی دوبارہ توثیق کی۔ انہوں نے ہندوستان- ویتنام جامع اسٹریٹجک شراکت داری کی مسلسل ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ویتنام کے صدر نے بڑھتے ہوئے دو طرفہ تعاون کی ستائش کی اور ویتنام کی ترقی اور اسٹریٹجک ترجیحات میں ہندوستان کے کردار کو ایک اہم شراکت دار کے طور پر تسلیم کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان جدید جامع شراکت داری کے ایک اہم ستون کے طور پر بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون کا خیر مقدم کیا۔

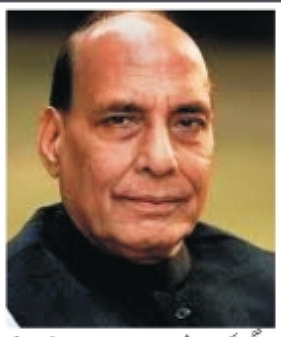

روس کی ملک گیر سہ روزہ جوہری مشقیں شروع

ماسکو، 19 مئی (ایجنسیز) روس نے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر تین روزہ جوہری مشقیں شروع کر دیں، مشقوں میں ہزاروں فوجی حصہ لے رہے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق روس کی جانب سے شروع جوہری مشقیں ایسے وقت میں شروع ہوئی ہیں جب یوکرین کی جانب سے روسی سرزمین پر ڈرون حملوں میں تیزی آئی ہے اور روسی صدر چین کے دو روزہ اہم دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ روس کی وزارتِ دفاع کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق 19 سے 21 مئی 2026 تک، مسلح افواج کسی بھی جارحیت کے خطرے کی صورت میں جوہری افواج کی تیاری اور ان کے استعمال سے متعلق خصوصی مشقیں کر رہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یوکرین سے چار سال سے زائد عرصے سے جاری کشیدگی کے دوران ماسکو نے بار ہا اپنے جوہری ہتھیاروں کی نمائش کی ہے اور ان کے ممکنہ استعمال کی دھمکیاں دی ہیں۔ حالیہ مشقیں واشنگٹن اور ماسکو کے درمیان آخری جوہری ہتھیاروں کے معاہدے 'نیو اسٹارٹ' کے خاتمے کے چند ماہ بعد ہو رہی ہیں۔ فروری میں اس معاہدے کی معطلی کے بعد دنیا کی دو سب سے بڑی جوہری طاقتیں اب کسی بھی قسم کی پابندیوں سے آزاد ہو چکی ہیں۔ مشقوں میں جنگی طیارے، بحری جہاز اور روایتی و ایٹمی آبدوزیں حصہ لے رہی ہیں۔ وزارتِ دفاع نے تصدیق کی ہے کہ مشقوں کے دوران بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے تجرباتی فائر بھی کیے جائیں گے۔

سعودی عرب: حج ضوابط کی خلاف پر دو غیر ملکی گرفتار

مکہ مکرمہ، 19 مئی (یو این آئی) سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں سیکیورٹی فورسز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر حج کی جعلی اور گمراہ کن سروسز کے اشتہارات چلا کر شہریوں سے دھوکہ دہی اور فراڈ کرنے والے ایک مصری مرد اور خاتون کو گرفتار کر لیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مصری مرد اور خاتون (ملزمان) کے خلاف تمام ضروری قانونی چارہ جوئی مکمل کرنے کے بعد انہیں پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق سعودی پبلک سیکیورٹی نے مقامی شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں (تارکین وطن) پر زور دیا ہے کہ وہ حج قوانین اور حکومتی ہدایات کی سختی سے پابندی کریں۔ حکام نے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں فوری طور پر درج ذیل نمبروں پر رپورٹ کریں: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، ریاض اور مشرقی صوبے (الشرقیہ) میں فون نمبر 911 پر رابطہ کریں۔ جبکہ مملکت کے دیگر تمام علاقوں میں 999 پر اطلاع دیں۔

کروشیا کے صدر کا اسرائیل کے سفیر کی تقرری کی منظوری دینے سے انکار

زغرب، 19 مئی (یو این آئی) کروشیا کے صدر زوران میلانووچ نے اسرائیل کے سفیر کی تقرری کی منظوری دینے سے انکار کر دیا ہے، جس کی وجہ انہوں نے موجودہ اسرائیلی حکومت کی پالیسیاں قرار دی ہیں۔ صدارتی دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے نامزد سفیر کو نہ تو صدر کی منظوری ملی اور نہ ہی آئندہ ملے گی۔ کروشیا کی صدارت ماضی میں سفیروں کی نامزدگیوں پر عوامی تبصرے سے گریز کرتی رہی ہے کیونکہ یہ سفارتی روایات کے مطابق ایک غیر تحریری اصول سمجھا جاتا ہے اسرائیل نے اس روایت سے انحراف کرتے ہوئے باضابطہ منظوری سے قبل ہی نامزد سفیر کا نام عوام کے سامنے ظاہر کر دیا۔ غیر ملکی سفیروں کو منظوری دینا یا مسترد کرنا کروشیا کا حق ہے اور یہ اختیار صدر مملکت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، کسی بھی قسم کا عوامی یا سیاسی دباؤ صدر کے فیصلے کو تبدیل نہیں کر سکتا۔

حرمین شریفین نے خطبہ حج 2026 کے لیے خطیب کا اعلان کر دیا، کون ہیں وہ خوش نصیب

جدہ، 19 مئی (ایجنسیز) سعودی عرب میں رواں سال خطبۂ حج دینے کے لیے مسجد نبویؐ کے معروف امام و خطیب شیخ ڈاکٹر علی الحذیفی کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔ وہ 9 ذی الحج 1447 ہجری بروز منگل 26 مئی کو میدان عرفات کی مسجد نمرہ میں دنیا بھر سے آئے لاکھوں حجاج کو خطبہ دیں گے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق ادارہ امورِ حرمین شریفین نے باضابطہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ شیخ علی الحذیفی اس سال حج کے سب سے اہم اجتماع، وقوف عرفہ، کے موقع پر خطبۂ حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ شیخ ڈاکٹر علی الحذیفی عالم اسلام میں اپنی منفرد قرآت، علمی مقام اور دینی خدمات کے باعث خاص پہچان رکھتے ہیں۔ ان کا شمار دنیا کے ممتاز قراء کرام میں کیا جاتا ہے جبکہ وہ مسجد نبوی ؟ میں امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ شیخ علی الحذیفی ماضی میں مسجد قبا اور مسجد الحرام میں بھی امامت و خطابت کی ذمہ داریاں ادا کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں ذی الحج کا آغاز ہو چکا ہے جبکہ حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ 26 مئی کو ادا کیا جائے گا۔ سعودی حکام کے مطابق عید الاضحیٰ 27 مئی 2026 بروز بدھ منائی جائے گی۔

ایران جنگ سے امریکا کے میزائل ذخائر میں کمی، پینٹاگون نے 10 ہزار میزائل خرید لیے

واشنگٹن، 19 مئی (ایجنسیز) امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے اعلان کیا ہے کہ ایران کے ساتھ حالیہ کشیدگی اور جنگی صورتحال کے بعد اپنے میزائل ذخائر کو مضبوط بنانے کیلئے 10 ہزار کم لاگت میزائل خریدنے کے معاہدے کر لیے گئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق پینٹاگون کا یہ فیصلہ ان رپورٹس کے بعد سامنے آیا جن میں کہا گیا تھا کہ ایران کے ساتھ جنگ کے دوران امریکا کے میزائل ذخائر میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے اور انہیں بحال کرنے میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔ پینٹاگون کے مطابق مختلف دفاعی کمپنیوں کے ساتھ لو کاسٹ کنٹینرائزڈ میزائلز پروگرام کے تحت معاہدے کیے گئے ہیں۔ محکمہ دفاع کے مطابق پروگرام کے ابتدائی مرحلے میں جون سے ان کمپنیوں سے آزمائشی میزائل حاصل کیے جائیں گے تاکہ ان کی کارکردگی اور صلاحیت کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس کے علاوہ کاسٹیلین کے ساتھ ایک الگ معاہدہ بھی کیا گیا ہے جس کے تحت امریکا ہر سال کم از کم 500 بلیک بیرڈ ہائپرسونک میزائل حاصل کرے گا۔ دفاعی ماہرین کے مطابق امریکا اپنی عسکری تیاریوں کو تیز کرنے اور مستقبل کے ممکنہ تنازعات کیلئے دفاعی صلاحیت بڑھانے پر توجہ دے رہا ہے۔ گزشتہ ماہ ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ امریکا کو اپنے میزائل ذخائر جنگ سے پہلے کی سطح پر واپس لانے میں چار سال تک لگ سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق امریکا اب کم لاگت اور تیزی سے تیار ہونے والے جدید میزائل سسٹمز پر زیادہ انحصار بڑھا رہا ہے تاکہ طویل جنگی صورتحال میں دفاعی ضروریات پوری کی جا سکیں۔

بروقت تنخواہ، لازمی ادائیگی: یو اے ای کا تاریخی فیصلہ

دبئی۔ 19 مئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں حکومت نے ملازمین کو بروقت تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنانے کیلئے نیا قانون نافذ کر دیا ہے جس کے تحت نجی کمپنیوں کو ہر مہینے کی پہلی تاریخ تک تنخواہیں ادا کرنا لازمی ہوگا۔ اماراتی وزارت محنت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نئے قانون کا اطلاق صرف نجی شعبے کی کمپنیوں پر ہوگا جبکہ سرکاری ادارے اس پالیسی کے دائرہ کار میں شامل نہیں ہوں گے۔ حکام کے مطابق اگر کوئی کمپنی مقررہ تاریخ کے بعد تنخواہ ادا کرتی ہے تو اسے تاخیر تصور کیا جائے گا اور متعلقہ کمپنی کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ جرمانے اور دیگر قانونی اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ وزارت محنت نے واضح کیا کہ اس قانون کا مقصد ملازمین کے حقوق کا تحفظ اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے تاکہ کارکنوں کو مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ رپورٹس کے مطابق یو اے ای حکومت پہلے ہی ورکرز کے حقوق کے تحفظ کیلئے مختلف اصلاحات متعارف کرا چکی ہے۔

سیاحوں کیلئے بری خبر، تھائی لینڈ نے ویزا فری مدت اچانک کم کر دی

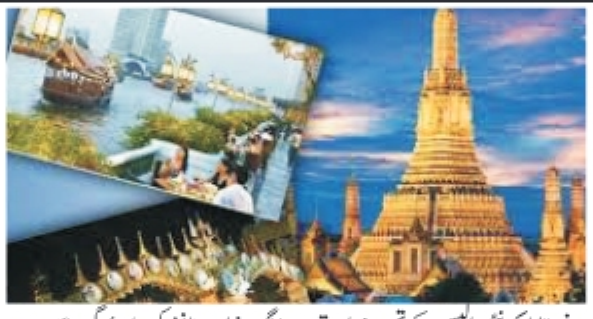

بنکاک، 19 مئی (ایجنسیز) تھائی لینڈ نے غیر ملکی شہریوں سے متعلق جرائم پر قابو پانے کیلئے ویزا فری قیام کی مدت میں بڑی کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق تھائی حکومت نے 90 سے زائد ممالک کے شہریوں کیلئے بغیر ویزا قیام کی موجودہ 60 روزہ سہولت محدود کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس فیصلے کا مقصد ایسے غیر ملکی افراد کے خلاف کارروائی کرنا ہے جو سیاحتی ویزا سہولت کا غلط استعمال کرتے ہوئے منشیات، انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار جیسی سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے۔ تھائی لینڈ کے وزیر سیاحت نے بتایا کہ نئی پالیسی کے تحت زیادہ تر ممالک کے شہریوں کو اب صرف 30 دن تک ویزا فری قیام کی اجازت دی جائے گی، جبکہ بعض ممالک کے لیے یہ مدت 15 دن تک محدود ہو سکتی ہے۔ حکام کے مطابق نئی پالیسی ہر ملک کیلئے الگ بنیاد پر نافذ کی جائے گی۔ اس سے قبل جولائی 2024 میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ویزا فری قیام کی مدت 30 دن سے بڑھا کر 60 دن کی گئی تھی۔ تھائی وزیر خارجہ نے کہا کہ حکومت کسی خاص ملک کو نشانہ نہیں بنا رہی بلکہ ایسے افراد کے خلاف اقدامات کیے جا رہے ہیں جو ویزا نظام کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ سرکاری ترجمان کے مطابق سیاحت ملک کی معیشت کیلئے انتہائی اہم ہے، لیکن بعض عناصر نے موجودہ سہولت سے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ اعداد و شمار کے مطابق سیاحت تھائی لینڈ کی مجموعی قومی پیداوار کا 10 فیصد سے زیادہ حصہ ہے، تاہم کورونا وبا کے بعد اب تک سیاحوں کی تعداد مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکی۔ حکومت نے رواں سال تقریباً 3 کروڑ 35 لاکھ غیر ملکی سیاحوں کی آمد کی توقع ظاہر کی ہے، جبکہ مشرق وسطیٰ سے آنے والے سیاحوں کی تعداد میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔

PUBLIC NOTICE

The electricity connection with consumer ID 0204020013927 Installation no:-0988892034 registerd in the name of Ghulam Mohammad Bhat S/O late Ghulam Ahmad Bhat R/O Akhoon Mohalla ashaibagh srinagar is to be transferred in favour of Imran Hussain Akhoon Mohalla Ashaibagh Srinagar S/O Ghulam Mohammad Bhat R/O . objections if any must reach concerned authorities within a week at the most.After that no objection shall be entertained.

Contact no:-6006302603

HEADQUARTERS POLICE TELECOMMUNICATION KASHMIR
PUBLIC NOTICE

Khan Uzhair S/O Mehraj Din R/O Nawab Bazar Qalamdanpora Srinagar A/P House No.04 Sector D Iram Lane Budshah Nagar Srinagar working as Inspr/Telecom in J&K Police Telecommunication under No.89/P W (Tel-136001) has represented for correction in his parentage recorded as AAehraj-Din Khan in the service records instead of Mehraj Din.

As such, objections if any, in this regard are invited from general public which should reach to this office within the period of (7) Seven day from the date of this publication of this notice.

Sd/-
Sr. Superintendent of Police
Telecommunication Kashmir.

No: - ESTT/PF-89/KZ-2026/ 8867
Dated: 18/05/2026.
DIPK-1426-26 Dated 19-5-2026

از عدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام باجلاس O.P بگت

Raja Begum W/o Late Bilal Ahmad Mochi R/o Charagam Tehsil Beerwah District Budgam
(Petitioner)

بنام

1. Fareeda W/o Abd Rashid Mochi R/o Arath Budgam age 40 Years
2. Rubeena Bilal (aged 29 Years)
3. Gulshan Bano (41 Years)
4. Farooq Ahmad Mochi (aged 39 Years)
5. Javaid Ahmad Mochi (aged 26 Years)
6. Mohammad Ashraf Mochi (aged 38 Years)

All Sons and daughters of Late Bilal Ahmad Mochi Residents Charangam Tehsil Beerwah District Budgam (Respondents)

7. Public at Large

سرٹیفکیٹ جانشینی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

عاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ -/140085 پیش عدالت ہذا کی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 06-06-2026 کو خود آ کر پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج بڈگام

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Kashif Javid Gazi Aged 28 Years
S/o Javid Ahmad Gazi
R/o New Colony Sopore Baramulla
2. Huzaif Javid Gazi Aged 26 Years
S/o Javid Ahmad Gazi
R/o New Colony Sopore Baramulla
(Applicants)

V/s

1..Mst Raja Bano W/o Mohammad Rajab Parray
R/o Ganderpora Eidgah

and

Public in General

(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 9388120/- as debits and securities in name of deceased namely Sabiya Rajab D/o Mohd Rajab Parray R/o Peerbagh Srinagar. Who died on 08-02-2020 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 16-06-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 16-06-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 15-05-2026

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

My name has wrongly been entered in my saving account as Arzoo Jeelani Bhat instead of Arzoo Jeelani. Now I want to correct the same if anybody has any objection in this regard, he/she may contact the office of the Branch Manager J&K Bank, Branch Botshah Mohalla Lal Bazar Srinagar within a period of seven days. No objection will be entertained after the completion of that period.

Arzoo Jeelani
W/o: Ghulam Jeelani Bhat
R/o: Satbooni Lal Bazar Srinagar

PUBLIC NOTICE

My name has wrongly been entered in my saving account as Ghulam Hassan instead of Ghulam Hussain Akhoon. Now I want to correct the same if anybody has any objection in this regard, he/she may contact the office of the Branch Manager J&K Bank, Branch NIT Srinagar within a period of seven days. No objection will be entertained after the completion of that period.

Ghulam Hussain Akhoon
S/o: Mohammad Abbas Akhoon
R/o Chak Sadarbal Naseem Bagh Srinagar

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بر درخواست: طاہرہ شوہر مرحوم راجہ فدا حسین خان ساکنہ شہید گنج بغرض حصول ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی شوہر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ کا درخواست ہے کہ سائلہ کا شوہر مورخہ 17-4-2026 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائلہ کو لیگل ہیئر/ ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ اولا درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ حلقہ کے مطابق متوفی/متوفیہ نے بذیل پسماندگان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریباً	پیشہ	رشتہ ہمراہ
طاہرہ بیوہ راجہ فدا حسین خان	۵۹ سال	گھریلو کام	بیوہ متوفی
تابین فدا دختر راجہ فدا حسین	۲۹ سال	زیر تعلیم	دختر متوفی
شیز افدا دختر فدا حسین خان	۳۵ سال	گھریلو کام	دختر متوفی

اسکے علاوہ اور کوئی بھی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار رام باغ

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

Subject: Application on behalf of Shri Aisha Begum S/D/W/H/o Abdul Salam Lone R/o Iqbal Colony Shalteng Sgr Tehsil Central Srinagar for Issuance of Legal heir /dependent certificate to the NOKs of deceased namely Abdul Salam Lone S/o Ghulam Mohi ud Din Lone R/o Iqbal Colony Shalteng Sgr.

Public notice

Notice is hereby given for the information of public in general that shri/smt Abdul Salam Lone is residing at Iqbal Colony Shalteng Tehsil Central Srinagar who expired on 22-12-2025 left behind following tabulated family members.

S.No	Name of Legal Heir	Relation with deceased	Age	Matrial Status	M.Income	Occupation
1	Aisha Begum	Wife	71	Widow	N/A	Home Maker
2	Doctor Tufail Ahmad Lone	Son	41	Married	As per Pay Slip	Doctor
3	Tabasum Salam	Daughter	46	Married	As per Pay Slip	Teacher
4	Kulsum Salam	Daughter	43	Married	N/A	Lawyer
5	Lahooda Salam	Daughter	37	Married	N/A	Outside Country

Any person or persons having any right title or interest by way of inheritance or claim against the subject matter submit their claims in writing to the undersigned along with the documentary evidence in support of his/ their claims thereof within a period of seven days of the publication of said notice, failing which. the claims if any shall be deemed to have waived.

Executive Magistrate 1st Class

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR NEAR J&K BANK.(Zaldaqar)

Gist of e-NIT No. 13 OF 2026-27. Dated: -15-05-2026

For and on behalf of Lt. Governor of UT of J&K, Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division, Srinagar, invites e- tenders on item rate basis by e-tendering mode for:-

S No	Particulars of the work	Tender fee (In Rs.)	Estimated Cost	E M D Amount	50% Exemption Allowed for SSI/MSE	Completion Period	Class/ Registration Type (Qualification criteria)
1	Supply, Installation, Testing and Commissioning of 1.5 TR split ACs and 2KVA Inverter system at MID Srinagar office.	100.00	Rs. 114500.00	2290.00	Yes	10 Days	Electrical Contractors/SSIUnit Holders/ other firms having relevant experience.
2	Supply, Installation, Testing and Commissioning of 2KVA Inverter system with two batteries at Mechanical Circle office, Srinagar Kmr.	100.00	Rs.59000.00	1180.00	Yes	10 Days	Electrical Contractors/ SSI Unit Holders/ other firms having relevant experience.

The bidding process shall be completed online in two covers viz. Cover '1st' consisting of Tender Document fee, EMD in the form of CDR/FDR, Pre-qualification. Cover '2nd' shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ. The critical dates are as tabulated below: -

i	Publish Date	15-05-2026 at 1630 hrs
ii	Document Download/sale start Date	15-05-2026 from 1630 hrs
iii	Clarification start date	N.A
iv	Bid submission start date	15-05-2026 from 1630 hrs
V	Clarification end date	N.A
vi	Bid submission/ Document Download/sale end date	30-05-2026 upto 1400 hrs
vii	Date and time of Bid opening	01-06-2026 at 1230 hrs

The bid uploaded on the website up to due date and time will be opened on scheduled date /time or any other date convenient to the tender opening authority in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division, Zaldagar Srinagar. All other terms and conditions shall remain same as laid down in PWD Form No. 25 & 33.

Position of funds	Budgetary Provisions MH-47II (MBE)
Position of AAA	Accorded under order No. ZI-MCD DF 2D2G-27 Dated: -I4-D5-2D2G B 22-MCD DF 2D2B-27 Dated: -I4-D5-2D2G respectively.
Position of Technical sanction	Sanctioned vide No. D3 of 2D2G-27 Dated:22-D4-2D2G BII of 2D2G-27 Dated:13-D5-2D2G respectively.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division,
Srinagar

No. MIDS/Ts/800-804 Dated: 14-05-2026
DIPK No:-1432-25 Dated 19-5-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۲۰ مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۳ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

کردار ایک درخت ہے اور شہرت اس کا سایہ
سایہ تو بدلتا رہتا ہے، مگر درخت وہی رہتا ہے۔ جارج واشنگٹن

سپریم کورٹ کا فیصلہ: فوری عملدرآمد کی ضرورت

آج سپریم کورٹ نے ملک بھر میں بلا اجازت گھومنے والے کتوں، خاص طور پر جارحانہ اور پاگل کتوں سے متعلق ایک اہم اور وقت کی ضرورت فیصلہ جاری کیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا ہے کہ شہریوں کو عزت و وقار سے آزادانہ حرکت کرنے کا حق اُن کے بنیادی حقوق میں شامل ہے اور اسے خطرے سے محفوظ رکھنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

کئی دہائیوں سے یہ مسئلہ حکومتوں، میونسپل کارپوریشنز اور عوامی نمائندوں کے ساتھ ساتھ عدالت کے سامنے موجود رہا ہے۔ کشمیر سمیت پورے ملک میں بے شمار علاقوں میں کتوں کی آبادی بے قابو ہو چکی ہے، جس کے باعث ہر روز کتوں کے کاٹے جانے کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ خاص طور پر ریبڈ کتوں نے لوگ، بچے اور بزرگ شہریوں پر حملے کئے ہیں، جس سے خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

سپریم کورٹ نے دہائیوں پرانے جانوروں کی آبادی سے متعلق ایکٹ کو صحیح معنوں میں نافذ کرنے کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ ہر ضلع میں کتوں کی آبادی کو قابو میں رکھنے کیلئے ایک مکمل فعال مرکز بنایا جائے۔ ریاستیں میونسپل کارپوریشنز اور دیگر اداروں کو لازم کریں کہ وہ کتوں کی نس بندی اور ٹیکہ کاری کا کام مؤثر انداز میں کریں۔ ریبڈ، یا خطرناک کتوں کو قانون کے مطابق ایتھونیسیا یعنی انسانی جانوں کے تحفظ کے لئے ضابطے کے تحت مارا جا سکتا ہے۔ کتے پکڑنے کے بعد اُنہیں وہیں چھوڑنے کی پالیسی ختم ہو اور صرف ایسے معتین مراکز پر رکھا جائے۔ اس کے علاوہ سپریم کورٹ نے اس سلسلے میں ریاستی و یوٹی سرکاروں کیلئے واضح ہدایات جاری کی ہیں

یہ فیصلہ صرف ایک قانونی حکم نہیں بلکہ ایک انسان دوست، منطقی اور عملی حل ہے جس میں انسانی جان کی حفاظت اور جانوروں کی دیکھ بھال دونوں کا خیال رکھا گیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ سرکار بس ایک تماشائی نہیں بن سکتی جب لوگ کتوں کے کاٹنے کے خوف سے گھروں سے نکلنے سے گھبراتے ہوں۔

کشمیر میں گزشتہ چند سالوں سے کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف لوگوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہی ہے بلکہ صحت کے خطرات اور ریبیز جیسے جان لیوا مرض کے خدشات نے عوام کو خوفزدہ کر رکھا ہے۔ غیر متوازن اور بے ترتیب کتوں کی آبادی کا اصل سبب یہ ہے کہ کئی سالوں میں کتوں کی نسل کشی، ٹیکہ کاری، نس بندی اور مناسب حکومتی نگرانی کا فقدان رہا ہے۔ مسلسل بڑھتی ہوئی آبادی نہ صرف سکولوں اور بازاروں میں مشکلات پیدا کر رہی ہے بلکہ لوگوں کو روزمرہ کے کاموں میں بھی رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

سپریم کورٹ کا موجودہ فیصلہ انسانی جان و مال کی حفاظت کو فائدہ پہنچانے والا، ایک دیرینہ مسئلے کا عملی حل ہے۔۔ اگر حکومت نے اس فیصلے کو صحیح معنوں میں نافذ کیا تو نہ صرف کتوں کی بے قابو آبادی میں کمی آئے گی بلکہ عوام خاص طور پر بچے، بزرگ اور کمزور افراد اپنی روزمرہ زندگی میں بلاخوف و خطر سفر اور آزادی سے چل پھر سکیں گے۔ ایسا ہو تو یہ فیصلہ واقعی عوامی جان و مال کے تحفظ کے لیے ایک تاریخی قدم ثابت ہوگا۔

اٹلی اور بھارت:
ہند-بحیرہ روم کے لیے ایک کلیدی شراکت داری

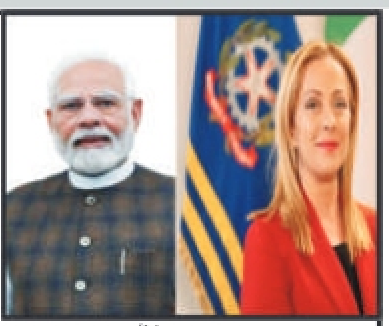

نریندر مودی، وزیر اعظم ہند اور
اطالوی وزراء کونسل کی صدر جارجیا میلونی
کے قلم سے

بھارت اور اٹلی کے تعلقات اب فیصلہ کن مرحلے پر پہنچ چکے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، ہمارے تعلقات بے مثال رفتار کے ساتھ پھیلے ہیں، جو ایک خوشگوار دوستی سے آزادی اور جمہوریت کی اقدار اور مستقبل کے لیے ایک مشترکہ وژن پر مبنی ایک خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل ہوئے ہیں۔

ایک ایسے وقت میں جب بین الاقوامی نظام ایک گہری تبدیلی سے گزر رہا ہے، اٹلی اور بھارت کے درمیان شراکت داری اعلیٰ سیاسی اور ادارہ جاتی سطحوں پر باقاعدہ تبادلوں کے ذریعے رہنمائی کر رہی ہے، اور یہ ایک نئی اور اعلیٰ جہت حاصل کر رہی ہے جو ہماری اقتصادی حرکیات، سماجی تخلیقی صلاحیتوں، اور ہزار سال پرانی تہذیبی حکمت کو یکجا کرتی ہے۔ ہمارا تعاون ہماری مشترکہ بیداری کی عکاسی کرتا ہے کہ 21ویں صدی میں خوشحالی اور سلامتی ممالک کی اختراعات، توانائی کی منتقلی کا انتظام کرنے اور سٹریٹجک خودمختاری کو مضبوط کرنے کی صلاحیت سے تشکیل پائے گی۔ اس مقصد کے لیے، ہم نے نئے مقاصد کے حصول اور اپنی منفرد طاقتوں کو جمع کرنے کے لیے اپنے دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا اور متنوع بنانے کا عہد کیا ہے۔ ہمارا مقصد اطالوی ڈیزائن، مینوفیکچرنگ عمدگی، اور عالمی سطح کے سپر کمپیوٹرز کے درمیان ایک مضبوطی ہم آہنگی پیدا کرنا ہے -جو اٹلی کی ایک صنعتی پاور ہاؤس کے طور پر مضبوط پوزیشن اور ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی ترقی، انجینئرنگ ٹیلنٹ، وسعت، اور جدت طرازی اور 100 سے زیادہ یونیکارنس، 200000 سے زیادہ اسٹارٹ اپ کے ساتھ کاروباری ماحولیاتی نظام کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ کوئی سادہ انضمام نہیں ہے بلکہ قدر کی مشترکہ تخلیق ہے جہاں ہماری متعلقہ صنعتی طاقتیں ایک دوسرے کو وسعت دیتی ہیں۔

یوروپی یونین اور بھارت کے درمیان آزاد تجارت کا معاہدہ دونوں سمتوں میں تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافے کی راہ ہموار کرتا ہے۔ ہم 2029 تک اٹلی اور بھارت کے درمیان تجارت کے لیے 20 بلین یورو کے ہدف تک پہنچنا اور اس سے تجاوز کرنا چاہتے ہیں، جس میں دفاع اور ایرو اسپیس، صاف ٹیکنالوجی، مشینری، آٹوموٹیو پرزے، کیمیکل، فارماسیوٹیکل، ٹیکسٹائل، زرعی خوراک، سیاحت اور بہت کچھ پر توجہ دی جائے گی۔

"میڈ ان اٹلی" ہمیشہ سے دنیا بھر میں فضیلت کا مترادف رہا ہے، اور آج اسے "میک ان انڈیا" پہل کے اعلیٰ معیار کے اہداف کے ساتھ قدرتی ہم آہنگی ملتی ہے۔ اس تناظر میں، ہندوستان کی پیداوار میں اطالوی کاروباروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور اٹلی میں ہندوستانی صنعتوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی، دونوں طرف سے اب 1000 سے زیادہ تعداد، ایک مثبت علامت ہے جو ہماری سپلائی چین کے انضمام کو مضبوط کرے گی۔

تکنیکی جدت ہماری شراکت داری کے مرکز میں ہے۔ آنے والی دہائیوں کو ناقابل پیمائش دائرہ کار کے تکنیکی انقلاب کی شکل دی جائے گی، جس میں مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، ایڈوانس مینوفیکچرنگ، اہم معدنیات اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر جیسے شعبوں میں پیشرفت ہوگی۔ ہندوستان کا متحرک اختراعی ماحولیاتی نظام، انتہائی ہنر مند پیشہ ورانہ ٹیلنٹ پول کے ساتھ، اور اٹلی کی جدید صنعتی صلاحیتیں مذکورہ شعبوں میں ہمارے تعاون کو قدرتی اور اسٹریٹجک بناتی ہیں۔ ہماری یونیورسٹیوں اور تحقیقی مراکز کے درمیان بڑھتی ہوئی شراکت اس کی حمایت کرے گی۔ ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پہلے ہی بہت سے ممالک کے ساتھ خاص طور پر گلوبل ساؤتھ میں گونج پا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت، خاص طور پر، پہلے ہی ہمارے معاشروں اور عالمی معیشت کو متاثر کر رہی ہے۔ اٹلی اور ہندوستان طویل عرصے سے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تعاون کر رہے ہیں کہ اے آئی کی ترقی ذمہ دار اور انسانی مرکز ہے۔ اس نقطہ نظر سے، ہندوستان اور اٹلی بھی اے آئی کو جامع ترقی کے لیے ایک طاقتور آلہ کے طور پر دیکھتے ہیں، خاص طور پر گلوبل ساؤتھ کے لیے، جہاں ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور قابل رسائی، کثیر لسانی ٹیکنالوجیز تقسیم کو گہرا کرنے کے بجائے ختم کر سکتی ہیں۔ ایم اے این اے وی (مانو) کے ہندوستان کے وژن پر تعمیر کرتے ہوئے انسان کو ٹیکنالوجی کے مرکز میں رکھنا اور اٹلی کی قیادت اس کی انسان دوست روایت میں جڑی انسان پر مبنی 'الگور-اخلاقیات' کو فروغ دینے میں، ہماری شراکت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے کہ اے آئی سماجی بااختیار بنانے کے لیے ایک اتپریرک کے طور پر کام کرے۔ ہمارا نقطہ نظر ہندوستان کے ڈیجیٹل پیمانے کو اٹلی کی اخلاقی اور صنعتی مہارت کے ساتھ جوڑتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ٹیکنالوجی انسانی وقار کی خدمت کرتی ہے۔ محفوظ ڈیجیٹل تعاون، صلاحیت سازی اور لچکدار سائبر انفراسٹرکچر میں بہترین طریقوں کا اشتراک کر کے، ہمارا مقصد ایک کھلا، قابل بھروسہ اور مساوی ڈیجیٹل اسپیس بنانا ہے جس میں ہر قوم اے آئی سے مستفید ہو سکتی ہے۔ یہ نقطہ نظر اٹلی کی جی 7 صدارت اور نئی دہلی میں منعقدہ اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے نتائج کا مرکز بناتا ہے۔ اے آئی کو انسانوں کے ذریعے انسانوں کے لیے تخلیق کردہ ایک آلے کے طور پر تصور کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مضبوطی سے یہ دعویٰ کیا جائے کہ ٹیکنالوجی افراد کی جگہ نہیں لے سکتی اور نہ ہی ان کے بنیادی حقوق کو مجروح کر سکتی ہے، اور نہ ہی عوامی بحث میں ہیرا پھیری یا جمہوری عمل کو تبدیل کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔ بڑھتی ہوئی ایک دوسرے سے جڑی ہوئی دنیا میں آزادی اور انسانی وقار کے دفاع کے لیے ہمارا نقطہ نظر اسی چیلنج پر منحصر ہے۔

ہمارا تعاون خلائی شعبے میں بھی شامل ہے۔ خلائی تحقیق اور سیٹلائٹ ٹکنالوجی میں ہندوستان کی متاثر کن پیشرفت، اٹلی کی ایرو اسپیس انجینئرنگ کی مہارت کے ساتھ، مشترکہ اقدامات اور اگلی نسل کی ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے اہم مواقع فراہم کرتی ہے۔

قوموں کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے سلامتی اور استحکام ضروری ہے۔ اٹلی اور ہندوستان دفاع، سیکورٹی اور اسٹریٹجک ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں اپنے تعاون کو مزید مضبوط کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہمارا تعاون اہم سمندری راستوں کی حفاظت کو یقینی بنانے، دہشت گردی، بین الاقوامی مجرمانہ نیٹ ورکس، منشیات کی اسمگلنگ، سائبر کرائمز اور انسانی اسمگلنگ جیسے خطرات کے مقابلہ میں لچک کو مضبوط بنانے میں مدد کرے گا۔

قوموں کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے سلامتی اور استحکام ضروری ہے۔ اٹلی اور ہندوستان دفاع، سیکورٹی اور اسٹریٹجک ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں اپنے تعاون کو مزید مضبوط کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہمارا تعاون اہم سمندری راستوں کی حفاظت کو یقینی بنانے، دہشت گردی، بین الاقوامی مجرمانہ نیٹ ورکس، منشیات کی اسمگلنگ، سائبر کرائمز اور انسانی اسمگلنگ جیسے خطرات کے مقابلہ میں لچک کو مضبوط بنانے میں مدد کرے گا۔

توانائی ہماری شراکت داری کا ایک اور اہم ستون ہے۔ توانائی کے متنوع ذرائع کی طرف عالمی منتقلی کے لیے جدت، سرمایہ کاری اور تعاون کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اور اٹلی قابل تجدید توانائی سے لے کر ہائیڈروجن ٹیکنالوجیز تک اور اسمارٹ گرڈ سے لے کر لچکدار بنیادی ڈھانچے تک تعاون کر رہے ہیں۔ اگرچہ گرین ہائیڈروجن کی برآمدات کے لیے ایک مرکز بننے کے لیے ہندوستان کا دباؤ بے پناہ صلاحیت پیش کرتا ہے، یہ قابل تجدید بنیادی ڈھانچے میں اٹلی کی جدید ٹیکنالوجی اور یورپ کے لیے توانائی کے گیٹ وے کے طور پر اس کے اسٹریٹجک کردار کی مکمل تکمیل کرتا ہے۔ ہندوستان کی زیر قیادت کلیدی اقدامات میں دیگر ممالک کے ساتھ ہمارا تعاون بھی اس تناظر میں اہم ہے۔

طبعی، ڈیجیٹل اور انسانی رابطہ وہ دھاگہ ہے جو ہمیں ایک ساتھ باندھتا ہے۔ ہندوستان اور اٹلی دونوں ہی عالمی معیشت کے دو اہم مرکزوں، ہند-بحر الکاہل اور بحیرہ روم کے انتہائی مرکز میں واقع ہیں، جنہیں الگ الگ دائروں کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا، بلکہ اس کے بجائے تیزی سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے مقامات کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ درحقیقت، ہم اس کے ظہور کا مشاہدہ کر رہے ہیں جسے بحیرہ ہند کا نام دیا جا سکتا ہے، جو کہ بحر ہند کو یورپ سے جوڑنے والی تجارت، ٹیکنالوجی، توانائی، ڈیٹا اور خیالات کے لیے ایک اہم راہداری ہے۔ یہ خاص طور پر اس باہم مربوط جگہ کے اندر ہے کہ ہمارا بانڈ قدرتی طور پر ایک خاص اسٹریٹجک شراکت داری میں تیار ہوتا ہے جو دو براعظموں کو آپس میں ملاتا ہے اور نئی عالمی حرکیات کو تشکیل دیتا ہے۔

اس تناظر میں، بھارت مشرق وسطیٰ-یورپ اقتصادی گلیارہ (آئی ایم ای سی) ایک ایسے وژن کی نمائندگی کرتا ہے جس کا مقصد ہمارے علاقوں کو جدید نقل و حمل اور بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل نیٹ ورکس، توانائی کے نظام، اور لچکدار سپلائی چینز کے ذریعے جوڑنا ہے۔ ہندوستان اور اٹلی اس وژن کو حقیقت بنانے کے لیے دوسرے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

ہم اپنی اقوام کے درمیان گہری شراکت داری اور پائیدار ثقافتی رشتوں پر روشنی ڈال کر اپنے مشترکہ چیلنجوں سے نمٹ سکتے ہیں۔ ہندوستانی ثقافت کے اندر، "دھرم" کا تصور ذمہ داری کے احساس کو جنم دیتا ہے جو ہمارے اعمال کی رہنمائی کرتا ہے، جب کہ "واسودھیو کٹمبکم" کا اصول دنیا ایک خاندان ہے اس باہم مربوط ڈیجیٹل دور میں مضبوطی سے گونجتا ہے۔ ایسی اقدار اٹلی کی انسانیت پسند روایت میں ایک فطری بازگشت پاتی ہیں، جس کی جڑیں نشاۃ ثانیہ میں ہیں، جو ہر فرد کے وقار اور لوگوں اور معاشروں کو متحد کرنے کی ثقافت کی طاقت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس لیے ہمارے مشترکہ وژن کا مقصد مرکز میں اپنے لوگوں کے ساتھ ایک مضبوط اور مستقبل کے حوالے سے ہندوستان-اٹلی شراکت داری کی بنیاد رکھنا ہے۔

انشائیہ : رام پوریہ حویلی

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

جب سے مرزا جی راجستھان سے ہو کر آئے ان کا دل کرتا تھا کہ کیوں نہ میں بھی رام پوریہ حویلی کی طرح ایک عالیشان عمارت تعمیر کر کے لوگوں کو ناک میں دم کر کے رکھ دوں، مرزا جی ایک شہر کی اس پرانی، گندی اور گنجان بستی کے رہنے والے تھے جہاں آدمی کو دن کے اجالے میں بھی روشنی کی تلاش رہتی تھی، تنگ و تاریک کوچے میں واقع ان کا آبائی مکان صدیوں سے سورج کی روشنی کے لئے ترپ رہا تھا، گھر کے سامنے سے بہتی ہوئی گندی نالی جس میں صبح و شام پوری بستی کی غلاظت کے علاوہ نہ جانے کیا کیا بہتا رہتا تھا، عام طور پر لوگوں کو چھوٹی عمر میں علم و ادب حاصل کرنے کا شوق ہوتا ہے لیکن ہمارے مرزا جی کو اندر ہی اندر یہ خیال ستائے رہتا تھا کہ کب اور کیسے وہ جوان ہو کر اس بستی سے نکل جائے اور کسی سیکٹر اے میں ایک خوبصورت حویلی بنائے اور وہ بھی رام پوریہ طرز کی، ہوش سنبھالتے ہی Short cut method سے روپیہ جمع کرنے لگے، حلال و حرام کے خیال کو بلائے طاق رکھ کر دن رات دولت کماتا رہا، جس کے ساتھ لین دین کیا اسکو عمر بھر کے لئے کنگال بنا کر رکھ دیا، مرزا جی کو کافی دولت ہاتھ آ گئی، اولین فرصت میں پرانی بستی سے دور ایک نئی بستی میں دو چار کنال زمین خرید لی آدھی کے لئے پیسے دیے اور باقی کو ایسے ہی قبضہ میں لیا، حویلی بنانے کے لیے شہر کے اعلیٰ انجینئر بلائے گئے، آؤ دیکھا نہ تاؤ من میں جو نقشہ تھا اسی حساب سے تعمیر شروع کر دی، راحت و آرام کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لیے، موسم اور کلچر کا خیال نہ رکھتے ہوئے ایسی حویلی بنانے لگے جس میں رہنے کے لیے جگہ کم اور دکھاوا زیادہ تھا، اصل میں یہ ان کے من میں ایک حاسدانہ جذبہ تھا نہ کہ ضرورت۔ حویلی تیار ہوئی، جس میں کمرے تو ہیں لیکن رہنے کے لیے کوئی نہیں، سب سے بڑے کمرے کو تعزیت پرسی کے لئے مختص رکھا گیا ہے اس کمرے کو حد سے زیادہ خوبصورت رنگ روغن سے سجایا گیا ہے

دراصل مرزا جی کو مرنے سے کوئی مطلب نہیں بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ لوگ مرنے کے بعد بھی ان کی حویلی کو دیکھ کر جل جائیں، یاد رہے اس کمرے میں آج تک کوئی داخل نہیں ہوا، دوسرا کمرہ زیر زمین ہے، اس میں جانے کے لیے کئی سیڑھیاں اترنا پڑتا ہے اگرچہ یہ کمرہ زندہ مہمانوں کے رکھا گیا ہے تاہم اس میں جاتے ہوئے لگتا ہے کہ آدمی زندہ درگور ہو رہا ہے، کھڑکیاں نہ ہونے کے برابر، ہوا کا آنا جانا نہیں ہاں روشنی کے لئے مرزا جی نے بہت ہی قیمتی بدیشی قمقمے لگائے رکھے ہیں، باہر کی روشنی کا نام و نشاں نہیں، حویلی کا ایک اور کمرہ جس کی کوئی دیوار نہیں، یہ ہوا میں معلق کھڑا ہے اس میں بیٹھ کر لگتا ہے کہ آدمی نشاط باغ کی اس پرانی بالا دری پر بیٹھا ہے جس کو ہم نے کب کا منہدم کر دیا، باہر سے تو حویلی بہت بڑی لگتی ہے لیکن رہنے کے لیے صرف چار کمرے ہیں اور اسی لیے مرزا جی اور اس کی اہلیہ، لابی labby میں سوتے ہیں اور ہر آنے جانے والے کو نظر آتے ہیں، ہاں باتھ روم دو ہیں، لیکن پانی ندارد، ایک اتنا بڑا کہ آدمی مشکل سے اندر داخل ہو سکتا ہے اور نہانے کی توبات نہیں دوسرا باتھ روم بیمار اور تعزیت پرسی کرنے والوں کے لیے مخصوص ہے اور اس پر کسی صحت مند فرد کا حق نہیں، یہ ہر وقت تالہ بند رہتا ہے۔

اور ہاں مرزا جی نے پوری حویلی کو ماربل سے سجایا ہے باہر کی دیواروں پر سفید رنگ کا اور اندر کے تمام کمرے اور فرش کالے رنگ کے ماربل سے سجائے گئے ہیں، آدمی کو سانس روک کر چلنا پڑتا ہے کہ کہیں پاؤں نہ پھسل نہ جائے، ایک بار جب مرزا جی سیڑھیوں پر سے گر گئے پورے چار مہینے برزلہ ہسپتال میں پڑے رہنے کے بعد گھر آتے ہی ساری سیڑھیاں نیلے رنگ کے سکول ٹاٹ سے ڈھانپ لیں آج تک ہماری سمجھ میں نہیں آیا کہ بلا اگر ماربل کے اوپر ٹاٹ لگانا ہے تو ماربل لگانے کا کیا فائدہ؟۔

دراصل یہاں کے لوگوں نے ایسی حویلیاں یہاں کے موسم اور ضرورت کے مطابق نہیں بلکہ اپنی انا کی تسکین اور جھوٹی شان کو برقرار رکھنے کے لیے تعمیر کی ہیں رام پوریہ حویلی تو کسی خاص مقصد کے لیے بنائی گئی تھیں وہ اس دور کے فن تعمیر اور کلچر کا خیال رکھنے کے علاوہ ان کی ضرورت کے مطابق بنائی گئی تھی اور تعمیر بھی ایسی کہ ہزاروں سال گزرنے کے باوجود دنیا بھر کے سیاحوں کو دعوت نظارہ دے رہی ہے وہ حویلی اصل میں نیک نیتی کی بنیاد پر بنی ہے جبکہ ہماری حویلیاں دکھاوے کے لیے بنائی جاتی ہیں، ایک طرف سرمایہ کو برباد کرنا اور دوسری طرف ہماری زرعی زمین کو concrete جنگل میں بدل دینے کا ذریعہ، مانا کہ مکان انسان کی بنیادی ضرورت ہے لیکن اس میں compitition کا کیا واسطہ؟ باہر والی دنیا کے لوگ علم عمل، سائنسی تحقیقات اور دوسری پیداواری چیزوں میں ایک دوسرے پر سبقت لینے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم ہیں کہ حویلیاں بنانے میں مصروف، اور ہاں ان حویلیاں کو دیکھ کر کبھی لوگ دھوکہ کھا کر ان کے ہاں رشتے جوڑتے ہیں اور جب اندر کا حال دیکھ لیتے ہیں تو عمر بھر پچھتاتے رہتے ہیں، رام پوریہ حویلی اور مرزا جی کی حویلی کا مقابلہ کیا جائے تو ان میں زمین و آسمان کا فرق ہے رام پوریہ حویلی کے مالک مالدار، دیانتدار، غریب پرور عورتوں اور نوکر چاکروں کی عزت کرنے والے تھے اور یہ حویلی پوری بستی اور قوم کی شان ہوا کرتی تھی ان میں زندگی رہتی تھی جبکہ ہماری حویلیاں ان سب باتوں سے خالی ہیں ہاں عورتیں نوکروں کا کام کرتی ہیں اور تب جا کے انہیں کھانا ملتا ہے، ان حویلیاں میں رہنے والے لکیر کے فقیر ہیں، حویلی ہے لیکن شعور نہیں، دولت ہے لیکن دل نہیں، نہ جانے ان حویلیاں میں کتنی زندگیاں سسک سسک کر دم توڑ رہی ہیں، ان میں آرام کے بجائے ذہنی اور جسمانی کوفت ہے اللہ بچائے ان حویلیاں میں والوں سے،

جموں و کشمیر میں پہلے

کاغذ سے پاک مردم شماری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ آج یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، جناب ڈاکٹر نذیر، میڈیا اینڈ کمیونیکیشن آفیسر، پی آئی بی جموں کے ہمراہ، امت شرما نے بتایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے تمام اضلاع میں خود شماری مہم کے حوالے سے عوام کی جانب سے بھرپور شرکت اور مثبت ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر اس بات پر روشنی ڈالی کہ دور افتادہ اضلاع جیسے کولگام، بارہمولہ اور کپواڑہ کے علاوہ جموں ڈویژن کے دور دراز علاقوں میں بھی ابتدائی مرحلے کے دوران عوامی شرکت قابل ذکر رہی، جو ڈیجیٹل مردم شماری کے عمل پر عوامی اعتماد اور شعور میں اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ ابتدائی دنوں میں موصول ہونے والا زبردست ردعمل وسیع پیمانے پر چلائی گئی بیداری مہمات، میڈیا رابطہ کاری، ضلعی سطح کی متحرک مہمات اور شہری سہولت کاری کے نظام کی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے، جو ڈائریکٹوریٹ آف سینسس آپریشنز اور ضلعی انتظامیہ نے پورے یونین ٹیریٹری میں قائم کیے ہیں۔ جناب امت شرما نے مزید بتایا کہ شہریوں کی سہولت کے لیے ضلعی اور فیلڈ سطح پر خصوصی امدادی نظام اور سہولت مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں تاکہ وہ آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے آسانی اور درستگی کے ساتھ اپنی خود شماری مکمل کر سکیں۔ پریس کانفرنس کے دوران ڈائریکٹر نے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں خانہ بدوش اور قبائلی آبادی، بشمول گوجر، بکروال اور دیگر خانہ بدوش برادریوں کی مردم شماری کے لیے کیے جانے والے خصوصی انتظامات کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ڈائریکٹر موصوف نے یقین دلایا کہ قبائلی یا خانہ بدوش آبادی کا کوئی بھی فرد مردم شماری کے عمل سے باہر نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات کے محکمے، محکمہ اسکولی تعلیم، محکمہ قبائلی امور اور محکمہ بھیڑ پالنا سمیت مختلف اداروں کے اشتراک سے خصوصی انتظامی نظام تیار کیے جا رہے ہیں تاکہ خود شماری اور بعد ازاں ہاؤس لسٹنگ آپریشنز کے دوران خانہ بدوش اور نقل مکانی کرنے والی آبادی کی مکمل شمولیت یقینی بنائی جا سکے۔ امت شرما نے مزید بتایا کہ دور دراز، پہاڑی اور نقل مکانی والے راستوں کے لیے شمار کنندگان اور سپروائزروں کی خصوصی تعیناتی کے منصوبے بھی تیار کیے جا رہے ہیں تاکہ مشکل جغرافیائی علاقوں میں رہنے والے قبائلی اور خانہ بدوش گھرانوں کا مکمل احاطہ کیا جا سکے۔ ڈائریکٹر نے عوام کو یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ خود شماری پورٹل اور مردم شماری کی موبائل ایپلی کیشنز کو خاص طور پر اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ دشوار گزار علاقوں اور کم انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی والے مقامات پر بھی مؤثر طریقے سے کام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام میں آف لائن اور سنکرونائزیشن پر مبنی سہولیات شامل کی گئی ہیں تاکہ ان علاقوں میں بھی مردم شماری کا عمل بلا رکاوٹ جاری رہ سکے جہاں انٹرنیٹ سہولت مسلسل دستیاب نہیں ہوتی۔ درست آبادیاتی اعداد و شمار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، جناب امت شرما نے جموں و کشمیر کے تمام باشندوں سے اپیل کی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنی خود شماری مکمل کریں اور درست، واضح اور شفاف معلومات فراہم کریں تاکہ حکمرانی، فلاحی اسکیموں، بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی پالیسی سازی کے لیے قابل اعتماد ڈیٹا تیار کیا جا سکے۔ امت شرما نے یہ بھی واضح کیا کہ مردم شماری کے دوران جمع کی جانے والی تمام معلومات مردم شماری ایکٹ 1948 کی دفعات کے تحت مکمل طور پر خفیہ رکھی جاتی ہیں، اور اس عمل کے دوران کسی بھی فرد کے بینک اکاؤنٹ، پن نمبر، مالی لین دین یا اسی نوعیت کی حساس ذاتی معلومات جمع نہیں کی جاتیں۔

آپریشن سندور

آگے بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان آگے بڑھ رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم اور زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں؟" ہندوستان کے اسٹریٹجک ڈھانچے کو مضبوطی دینے والے ستونوں کا ذکر کرتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا، "یہ پختہ یقین کے چار ستونوں پر ٹکا ہے۔' آتم نربھرتا ': اندر سے بنائی گئی صلاحیت، حاصل کردہ اثر و رسوخ اور کسی بھی قسم کے اسٹریٹجک انحصار کو قبول نہ کرنا، ' آتم رکشا ': سکیورٹی کو پورے ملک اور ہر شعبے کی مشترکہ ذمہ داری کے طور پر دیکھنا، ' آتم سہوگ ': تعلیمی حلقہ، صنعت اور فوج کی تکڑی کا ایک تال میں آگے بڑھنا اور ' آتم نشچے ': بغیر کسی بیرونی دباؤ یا اتحادی کی مجبوری کے پوری آزادی سے قومی سطح پر کیے گئے فیصلے، جو وسودھیو کٹمبکم کے جذبے میں سمائے ہیں، جہاں ہم سب کے ساتھ یکساں آسانی سے جڑتے ہیں اور کسی کے اثر میں نہیں آتے۔ " آرمی چیف نے واضح کیا کہ دنیا بڑھتی ہوئی بدامنی، بے اعتمادی اور اقتصادی و تکنیکی انحصار کو ہتھیار بنانے کی گواہ بن رہی ہے۔ انہوں نے تبصرہ کیا، "ہم سے ایک ایسی دنیا کا وعدہ کیا گیا تھا جہاں ترقی اور خوشحالی طاقت کی سیاست کو ختم کر دے گی۔ اس کے بجائے، آج ہمارے پاس ایک ایسی دنیا ہے جہاں خوشحالی کو اپنے حساب سے ڈھالنے کے لیے طاقت کی سیاست کا استعمال کیا جا رہا ہے۔" عالمی اسٹریٹجک مقابلے کا ذکر کرتے ہوئے آرمی چیف نے کہا، "سپلائی چینز، سیمی کنڈکٹر اور ان کی چند دستیابی خود کو محفوظ کرنے کا ذریعہ بن گئے ہیں۔ آبنائے ہرمز ابھی تصادم کا سرگرم علاقہ بن گیا ہے۔ دنیا کا دفاعی خرچ 2.7 لاکھ کروڑ ڈالر کو پار کر گیا ہے، جو اقوام متحدہ کے ترقیاتی اہداف کے پورے بجٹ سے بھی زیادہ ہے۔" جنرل دویدی نے واضح کیا کہ سکیورٹی اور ترقی کے درمیان کا فرق اب پوری طرح ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "سکیورٹی اب کوئی ایسا خرچ نہیں ہے جسے ترقی کا بوجھ سمجھ کر اٹھانا پڑے۔ یہ ترقی کا سفر شروع ہونے کی پہلی لازمی شرط ہے۔" ایک اسٹریٹجک ڈھانچے کے طور پر 'اسمارٹ پاور' کی اپنی سوچ کو سمجھاتے ہوئے، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں اختراع کو وقت کی ضرورت بتاتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا، "لیبارٹری سے میدان جنگ تک کا وقت اب دہائیوں سے گھٹ کر مہینوں کا رہ گیا ہے۔" انہوں نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس، سائبر، کوانٹم سسٹم، خود مختار پلیٹ فارم، خلائی اور جدید مواد میں بڑے پیمانے پر اثر دکھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ لچک پر آرمی چیف نے خبردار کیا کہ آج سب سے بڑی کمزوری غیر ملکی سپلائی چین، اہم معدنیات اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے پر انحصار ہے۔ انہوں نے کہا، "لچک کی صلاحیت کا مطلب ان انحصار کو منظم طریقے سے ختم کرنا ہے۔" تکنیکی قیادت پر انہوں نے کہا، "جو کوئی بھی اگلی دہائی میں تکنیکی ڈھانچے کی کمان سنبھالے گا، وہی تنازع کے نتائج کو طے کرے گا۔ پیچھے چلنے والا قیمت چکاتا ہے، آگے رہنے والا شرطیں طے کرتا ہے۔" چھ اور سات مئی 2025 کی آدھی رات کو چلائے گئے آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے، جنرل دویدی نے اسے اسمارٹ پاور کے نفاذ کی ایک مثال کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا، "درست طور پر طے کیے گئے 22 منٹ کے وقت میں، آپریشن سندور نے فوجی درستگی، اطلاعاتی کنٹرول، سفارتی اشارے اور اقتصادی عزم کو ایک متحد قومی کام کے طور پر پیش کیا۔" اسرائیل کی سابق وزیر اعظم گولڈا میئر کی بات کو دہراتے ہوئے آرمی چیف نے نتیجہ اخذ کیا، "امن طاقت کی عدم موجودگی نہیں ہے۔ امن صلاحیت، خود اعتمادی اور پختہ عزم کی موجودگی ہے۔"

بھارت نکسل ازم

کی صدارت کریں گے جس میں چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، اتر پردیش اور اتراکھنڈ کے چار وزرائے اعلیٰ کی شرکت ہوگی۔ شاہ نے بستر اکیڈمی آف ڈانس، آرٹ اینڈ لٹریچر کے کیمپس میں منعقدہ ایک تقریب میں کہا " یہ آج ملک کے لیے ایک بڑا دن ہے کیونکہ ہندوستان نکسل سے پاک ہے۔ یہ ایک خواب تھا جو متعدد سیکورٹی اہلکاروں کے آپریشن میں اپنی جانوں کی قربانی دینے کے بعد پورا ہوا ہے۔" انہوں نے کہا " سال 2014 میں، جب مودی حکومت نے اقتدار سنبھالا، جموں و کشمیر، شمال مشرقی ریاستوں اور بائیں بازو کی انتہا پسندی میں چیلنجز (داخلی سلامتی سے متعلق) تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مجموعی طور پر ملک ان تینوں مسائل سے آزاد ہے۔ وہ اس تقریب

میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے تھے جہاں نکسلیوں کے ہاتھوں مارے گئے مقامی لوگوں کے اہل خانہ، ماؤنواز مخالف کارروائیوں کے دوران بہادری کا مظاہرہ کرنے والے جوانوں، اور قبائلی برادری کے رہنماؤں نے ان سے نکسل سال کے دوران اپنے تجربات کے بارے میں بات کی۔

قربانی کے جانوروں کی

بکریاں فروخت کر رہے ہیں۔ تاجروں کے مطابق اس بار جانور 370 سے 450 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہو رہے، ماضی میں ان دنوں کشمیر کے بازاروں میں کافی رش رہتا تھا، لیکن اس سال صورتحال مختلف ہے۔ خریداروں کے مطابق گھریلو اخراجات میں اضافے، روزمرہ اشیاء کی مہنگائی اور محدود آمدنی نے قربانی کے بجٹ کو متاثر کیا ہے، جس کے باعث لوگ یا تو چھوٹے جانور خرید رہے ہیں یا آخری دنوں تک قیمتوں میں کمی کا انتظار کر رہے ہیں۔ تاجرین کی رائے جانور بیچنے والے کوٹھداروں کا کہنا ہے: "ہم مال مہنگے داموں خریدتے ہیں، چارہ بھی مہنگا ہے، ٹرانسپورٹ کا کرایہ الگ: اس لیے قیمتیں بڑھانا مجبوری ہے۔" ان کے مطابق اگر حکومت ٹرانسپورٹ اور چارہ کی قیمتوں میں کمی لائے یا سبسڈی فراہم کرے تو قربانی کے جانور عام خریدار کی پہنچ میں رہ سکتے ہیں۔ خریداروں کا کہنا ہے کہ جانوروں کی قیمتوں میں اضافہ اتنا زیادہ ہے کہ متوسط طبقہ مشکل میں پڑ گیا ہے۔ کئی خاندان مشترکہ قربانی کی طرف جا رہے ہیں، جبکہ کچھ لوگ قربانی مؤخر کرنے پر بھی غور کر رہے ہیں۔ معاشی ماہرین کا ماننا ہے کہ ملک گیر افراط زر، ٹرانسپورٹیشن لاگت میں اضافہ اور خوراک کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ جانوروں کی منڈی پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق اگر مہنگائی یہی رفتار برقرار رکھتی ہے تو قربانی کے رجحانات میں آنے والے برسوں میں مزید تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر کی

اور اپنی نوجوان نسل کو نشے کی لت سے بچائیں۔ انہوں نے کہا، "گزشتہ ایک ماہ کے دوران جموں و کشمیر میں عوامی بیداری میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ میں نے بارہمولہ میں ہزاروں لوگوں کو منشیات کے خلاف آواز بلند کرتے دیکھا۔ اسی طرح جموں، سانبہ، اودھمپور، کٹھوعہ، سری نگر اور دیگر اضلاع میں نوجوانوں اور والدین کو اس جدوجہد کے لیے پُرعزم پایا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گزشتہ 39 دنوں کے دوران جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں لوگ ایک دوسرے کا سہارا بنے اور سب سے اہم بات یہ کہ برسوں سے چھائی خاموشی ٹوٹنے لگی۔ انہوں نے کہا، "آج وہ خاموشی منشیات کے خلاف ایک اجتماعی اور بلند آواز احتجاج میں تبدیل ہو چکی ہے۔ ہماری لڑائی خوف، لالچ اور تباہی سے چلنے والے ایک وسیع نارکو دہشت گردی نیٹ ورک کے خلاف ہے۔ صرف پلوامہ میں حالیہ دنوں کے دوران زائد از 11 ہزار مقامی پروگرام منعقد کیے گئے۔ 48 منشیات سمگلروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئیں جبکہ 56 منشیات فروش گرفتار کیے گئے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ہم دہشت گردی کی جڑوں پر براہ راست ضرب لگا رہے ہیں۔" منوج سنہا نے کہا کہ کئی دہائیوں تک جموں و کشمیر میں منشیات کی سمگلنگ کو ایک معمولی مقامی جرم سمجھا جاتا رہا لیکن اب لوگوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ منشیات سمگلر اور دہشت گرد ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ انہوں نے کہا، "منشیات سمگلر ہمارے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر کے منافع کماتے ہیں اور دہشت گرد تنظیمیں اسی پیسے کو جموں و کشمیر میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کو فروغ دینے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ ایک منشیات فروش کا ہر سودا نہ صرف ایک نوجوان کی زندگی برباد کرتا ہے بلکہ بے گناہ شہریوں کے قتل کے لیے مالی مدد بھی فراہم کرتا ہے۔ جب منشیات فروش پیسہ کماتے ہیں تو ہمارے نوجوان اپنا مستقبل کھو دیتے ہیں اور یہی رقم دہشت گردوں کو معصوم لوگوں کے خلاف ہتھیار فراہم کرتی ہے۔ اسی لیے میرا عزم اور پختہ وعدہ ہے کہ ہم جموں و کشمیر کی سرزمین سے منشیات سمگلروں پیڈلرز کا مکمل خاتمہ کریں گے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے نارکو ٹیرر ایکو سسٹم کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اب وہ کہیں بھی چھپ نہیں سکتے اور قانون عملانے والے ادارے ان کے تعاقب میں ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم تمہیں تمہارے گہرے ترین ٹھکانوں سے بھی ڈھونڈ نکالیں گے۔ ہمارا مقصد صرف گرفتاریاں نہیں بلکہ منشیات کی دہشت گردی کی پوری گٹھ جوڑ کا خاتمہ اور اس زہر کی جڑوں کو اکھاڑ پھینکنا ہے جہاں سے یہ پھیلتا ہے۔" واضح رہے کہ 11 اپریل سے اب تک تقریباً 897 منشیات سمگلر اور پیڈلرز گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ 18 سمگلروں کے پاسپورٹ منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 382 منشیات فروشوں کے ڈرائیونگ لائسنس اور 386 گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کی گئی ہے۔ 49 غیر منقولہ جائیدادیں قرق جبکہ 45 املاک منہدم کی گئی ہیں۔ جموں و کشمیر کے دونوں صوبوں میں تقریباً 5,045 میڈیکل سٹوروں کا معائنہ کیا گیا، 225 میڈیکل سٹوروں کے لائسنس معطل، 27 کے لائسنس منسوخ جبکہ 6 سٹوروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ 11 اپریل سے اب تک جموں و کشمیر میں 393,000 پروگرام منعقد کیے گئے جن میں لاکھوں افراد نے بیداری اور بیداری مہمات کے ذریعے شرکت کی۔ جموں و کشمیر بھر میں زمینی سطح پر نگرانی اور بحالی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے 6,646 دیہی خواتین کمیٹیاں اور 2,997 یوتھ کلب قائم کیے گئے ہیں تاکہ منشیات کی سمگلنگ کو روکا جا سکے اور نشے میں مبتلا افراد کی بحالی یقینی بنائی جا سکے۔ روزانہ زائد از 100 ہیلپ لائن کالز موصول ہو رہی ہیں جبکہ اب تک 52,000 سے زائد مریضوں کا علاج ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹروں میں کیا جا چکا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا، "جیسے جیسے یہ 100 روزہ مہم آگے بڑھ رہی ہے ہمیں اس کی رفتار کو مزید تیز کرنا ہوگا۔ چوکس رہیں، متحد رہیں۔ میں جموں و کشمیر کے عوام کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ایک منشیات فروش کو روکنا ایک زندگی بچانے کے مترادف ہے اور ہر بچائی گئی زندگی وادی میں دہشت گردی کو کمزور کرتی ہے۔ ہم سب مل کر جموں و کشمیر میں نشے کی زنجیروں کو توڑیں گے، دہشت گردی کا خاتمہ کریں گے اور اپنی گلیوں، گھروں اور مستقبل کو روشن کریں گے۔ ایک ماہ قبل ہم نے منشیات سے پاک جموں و کشمیر کا خواب دیکھا تھا اور آج ہم ثابت کر رہے ہیں کہ یہ خواب حقیقت بن رہا ہے۔"

ایندھن کی فراہمی

کی بلاتعطل فراہمی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تیل صنعت کے ریاستی سطح کے کوآرڈینیٹر جناب ہمانشو شرما نے بتایا کہ آئل انڈسٹری ٹرمینلز، ڈپوؤں، ایل پی جی بوٹلنگ پلانٹوں اور ریٹیل آؤٹ لیٹوں پر مشتمل وسیع سپلائی نیٹ ورک کے ذریعے ایندھن کی ہموار دستیابی یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ جناب شرما نے کہا کہ "جموں و کشمیر کے تمام آؤٹ لیٹوں پر ایندھن کی فراہمی معمول کے مطابق اور بلا رکاوٹ جاری ہے، جبکہ سپلائیز مقررہ حفاظتی اور آپریشنل اصولوں کے مطابق برقرار رکھی جا رہی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ سپلائی چین میں پیٹرولیم مصنوعات کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور مانگ کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کے لیے ایندھن کو مسلسل طور پر ذخیرہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گھریلو صارفین کے لیے ایل پی جی کی سپلائی بھی معمول کے مطابق جاری ہے اور پورے یونین ٹیریٹری میں ترسیل کا عمل بخوبی چل رہا ہے۔ کوآرڈینیٹر موصوف نے مزید کہا کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں لاجسٹکس، ذخائر کی پوزیشننگ اور تقسیم کی منصوبہ بندی پر قریبی رابطہ رکھتے ہوئے شہریوں کو بلاتعطل توانائی کی فراہمی یقینی بنا رہی ہیں۔ انہوں نے صارفین سے اپیل کی کہ وہ خریداری کا معمول برقرار رکھیں، گھبراہٹ میں غیر ضروری ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں اور ایندھن کی دستیابی سے متعلق صرف او ایم سیز کی سرکاری اطلاعات پر اعتماد کریں۔ جناب شرما نے زور دے کر کہا کہ مجموعی سپلائی کی صورتحال مستحکم ہے اور اس پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔

پیٹرول اور ڈیزل

عرصے میں پہلی بار پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 3 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا، کیونکہ ایران جنگ کے بعد عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافے نے ریاستی ایندھن کے خوردہ فروشوں کو اہم ریاستی انتخابات کے ذریعے مہینوں کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے بعد اپنے بڑھتے ہوئے نقصان سے گزرنے پر مجبور کیا۔ ویلیو ایڈیڈ ٹیکس میں فرق کی وجہ سے ریاستوں میں شرحیں مختلف ہوتی ہیں۔ خیال رہے کہ 15 مئی کو دہلی اور ممبئی سمیت شہروں میں کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) کی قیمتوں میں بھی 2 روپے فی کلو اضافہ کیا گیا تھا۔ اتوار کو سی این جی کی قیمتوں میں ایک روپے فی کلو اضافہ کیا گیا۔

وادی میں ۷

اس کے قبضے سے تقریباً 8.5 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 82/2026 پولیس اسٹیشن راج پورہ میں درج ہے۔ ہاکری پورہ میں ناکے کی چیکنگ کے دوران کی ایک اور کارروائی میں، ناکے پارٹی نے ایک شخص کو روکا جس کی شناخت عامر احمد شیخ ولد محمد یوسف شیخ ساکنہ ٹنگ پونہ، پلوامہ کے طور پر کی گئی۔ دوران چیکنگ اس کے قبضے سے تقریباً 5.5 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 91/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن پلوامہ میں درج کیا گیا ہے۔ دونوں ملزمان کو موقع پر گرفتار کر کے مسروقہ سامان برآمد کر لیا گیا۔ دونوں کیسز کی مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ بارہمولہ میں پولیس اسٹیشن شیری نے فتح گڑھ کے علاقے میں ایک ناکا/ گشتی چیک قائم کیا۔ ناکہ چیکنگ اور گشت کے دوران پولیس پارٹی نے ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے کٹی کی بھوسی میں لپٹی ہوئی چرس نما چیز کی دو چھڑیاں برآمد ہوئیں۔ ملزم کی شناخت سجاد احمد ملک ولد عبدل جبار ملک ساکنہ فتح گڑھ کے نام سے ہوئی ہے۔ مزید تفتیش کے دوران اور ملزم کے انکشاف پر، محمد شفیع لون ولد محمد جبار لون ساکنہ ملپورہ جو کہ SRTC بس ڈرائیور کے طور پر کام کرتا ہے، کو فتح گڑھ علاقہ سے گرفتار کیا گیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس نما مادہ کی ایک چھڑی برآمد ہوئی۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ملزم ڈرائیور مبینہ طور پر سرکاری ایس آر ٹی سی گاڑی کو فروخت اور خریداری کے لیے ممنوعہ اشیاء کی نقل و حمل کے لیے استعمال کر رہا تھا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 21/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن شیری میں درج کی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اننت ناگ میں پولیس نے سنگم اور عشمقام علاقوں میں کئی انسداد منشیات آپریشنوں میں بڑی کامیابی حاصل کی۔ ایک مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس چوکی سنگم کی ایک پولیس پارٹی نے منظور احمد شاہ ولد عبدالرحمٰن شاہ ساکنہ اکھراج پورہ، مرہامہ کے رہائشی مکان پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران رہائشی احاطے سے 3.340 کلوگرام چرس پاؤڈر جیسا ممنوعہ مادہ برآمد ہوا۔ تاہم چھاپے کے دوران ملزم موقع پر موجود نہیں تھا، جس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 131/2026 دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ درج ہے اور تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا ہے۔ ایک اور کارروائی میں، تھانہ عشمقام کی پولیس پارٹی نے ماگرے محلہ میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران، عشمقام نے ایک مشکوک شخص کو عیشو سے عشمقام کی طرف آتے دیکھا۔ پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن چوکیدار ناکہ پارٹی نے اسے بڑی تدبیر سے پکڑ لیا۔ اس کی تلاشی کے دوران اس کے پاس سے ایک نارنجی رنگ کا پولی تھین بیگ برآمد ہوا جس میں تقریباً 17 گرام ہیروئن نما مادہ تھا۔ ملزم کی شناخت مدثر احمد گلکر ولد نثار احمد گلکر ساکنہ ماگرے محلہ عشمقام کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ رنگ کدل، عشمقام میں ایک الگ ناکہ چیکنگ آپریشن میں مشکوک شخص نے ناکہ پارٹی کو دیکھ کر اپنی موجودگی چھپانے کی کوشش کی۔ اسے تدبیر سے پکڑا گیا اور تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 13 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران، اس نے اپنی شناخت معراج الدین بالا عرف چٹو بالا ولد غلام محمد بالا ساکنہ پیر محلہ، عشمقام کے طور پر کی۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ بھی درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ہندواڑہ میں معمول کی چیکنگ کے دوران چوکسی سے کام لیتے ہوئے پولیس اسٹیشن ہندواڑہ کی ایک پولیس ٹیم نے ایک مشکوک شخص کو ناکہ پارٹی کو دیکھ کر موقع سے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا۔ فوری ردعمل اور آپریشنل الرٹنس کا مظاہرہ کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں نے تیزی سے تعاقب کیا اور مشتبہ شخص کو پکڑ لیا۔ بعد میں ذاتی تلاشی کے دوران، افسران نے اس کے قبضے سے Bascogust Proxyvon Plus Spasmo ممنوعہ مادہ برآمد کیا، جس سے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ میں اس کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ ملزم کی شناخت جنید احمد ڈار ولد لعل محمد ڈار ساکنہ سکورہ ہندواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں، ایف آئی آر نمبر 105/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ (8/21،22) کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ہندواڑہ میں درج کیا گیا ہے، اور منشیات کے نیٹ ورک میں مزید روابط کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

جموں کٹڑا ریل

کا کہنا ہے کہ نئے تحفظ اور بحالی کے کام کی منظوری سے یہ ریل روٹ پہلے سے زیادہ محفوظ اور بہتر سہولیات والا بنے گا نیز ہر سال لاکھوں مسافروں کو زیادہ قابل بھروسہ خدمات دستیاب کرا سکے گا۔

لعل دید کا پیغام

کو تشکیل دینے میں مدد کی ہے۔ خواتین کو با اختیار بنانا معاشرے اور حکومت دونوں کیلئے اولین ترجیح ہونا چاہئے۔ ہمیں خواتین کو اختراعات اور صنعت کاری میں بھی ترجیح دینی چاہئے تاکہ ان کی قیادت میں ادارے مضبوط ہوں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج کی دنیا میں لعل دید کا پیغام انسانیت کیلئے لائف لائن بن سکتا ہے اور ان کا ہمدردی، سچائی اور اخلاقیات کا فلسفہ ایک ایسے عالمی معاشرے کی بنیاد ہے جو امن، شمولیت اور بھائی چارے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا "لعل دید کی زندگی معاشرے کو سکھاتی ہے کہ چاہے کتنا ہی بڑا چیلنج کیوں نہ ہو، انسان کی اندرونی طاقت، ایمان اور ہمت مشکل ترین آزمائشوں کو بھی ترقی اور سیکھنے کے مواقع میں بدل سکتی ہے۔ لعل دید ان تمام متلاشیوں کیلئے امید کی کرن بن گئی ہیں جنہوں نے یہ یقین کرنے کی ہمت کی کہ انسانیت صحیح معنوں میں بہتر ہو سکتی ہے اور اس کے آدرشوں نے لوگوں کو زیادہ ہم آہنگی والی دنیا کی طرف رہنمائی کی۔" انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ناری شکتی قربانی، ہمدردی اور مساوات کی مثال ہے اور یہ معاشرے اور قوم کا یکساں فرض ہے کہ وہ خواتین کیلئے مکمل حقوق حاصل کریں۔ یہ باوقار ایوارڈ ہم عصر کشمیری شاعرہ محترمہ سملا رینہ، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ شاعر پروفیسر شفیع شوقؔ، اسکالر، مصنف اور راج بھاشا ماہر ڈاکٹر سکینہ اختر، ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی چیئر پرسن، جموں و کشمیر وقف بورڈ اور لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ممتاز مصنفہ، ماہر تعلیم پروفیسر نیرجا متو کو پیش کیا گیا۔

کرائم برانچ کی

ہی درخت ملزمان کی ملکیت تھے اور نہ ہی اصل مالکان نے انہیں فروخت کرنے کی اجازت دی تھی۔ حکام نے بتایا کہ تفتیش کے دوران یہ بھی انکشاف ہوا کہ جس بینک اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی گئی تھی، وہ رقم منتقل کیے جانے والے اسی دن صرف شکایت کنندہ کو دھوکہ دینے کی نیت سے کھولا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ غلام محی الدین ڈار اور سوم ناتھ کول کے مبینہ مجرمانہ افعال بادی النظر میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 4 (318) (3)، (336)، 338، 340 اور (2) (61) کے تحت قابل سزا جرم کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اسی مناسبت سے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ منگل کے روز ایگزیکٹو مجسٹریٹوں کی موجودگی میں تلاشی کارروائی انجام دی گئی تاکہ معاملے سے متعلق

قابل اعتراض مواد اور دیگر شواہد جمع کیے جا سکیں۔

چیف سیکرٹری نے

ایمرجنسی سروسز، صوبائی کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، ضلع ترقیاتی کمشنر کشتواڑ، ایس ایس پی کشتواڑ، منیجنگ ڈائریکٹر جے پی ڈی سی ایل، چیف انجینئر پروجیکٹ سمپارک اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے یاترا کے محفوظ اور احسن انعقاد کے لئے کیے جا رہے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں دیہی ترقیاتی محکمہ کو سونپے گئے صفائی ستھرائی کے اقدامات، پانی اور بجلی کی فراہمی، طبی سہولیات، ٹرانسپورٹ مینجمنٹ اور ہنگامی ردعمل سے متعلق انتظامات شامل تھے۔ انہوں نے گزشتہ برس یاترا کے راستے میں پیش آئے حادثے کے بعد جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے آن لائن اور آر ایف آئی ڈی پر مبنی رجسٹریشن نظام کو متعارف کرنے، آفات سے نمٹنے کے اقدامات، فوری موسمی انتباہات کے لئے آٹومیٹک رین گیجز (اے آر جی) اور آٹومیٹک ویدر سٹیشنز (اے ڈبلیو ایس) کی تنصیب اور یاتریوں کی سلامتی و آسان آمد و رفت کے لئے جامع سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) کی تیاری جیسے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ متوقع یاتریوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے کشتواڑ ہیڈ کوارٹر، گلاب گڑھ، چشوتی اور مچیل سمیت مختلف مقامات پر رہائش کے وسیع انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ سرکاری رہائش گاہوں، پرائیویٹ رہائش کی سہولیات، ہوم سٹے اور خیمہ بستیوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ مچیل میں یاتریوں کی سہولت کے لئے ایک خصوصی ٹینٹ سٹی بھی قائم کی جا رہی ہے۔ میٹنگ میں ہجوم کے مؤثر انتظام اور یاتریوں کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لئے صد فیصد آن لائن رجسٹریشن اور آر ایف آئی ڈی پر مبنی ٹریکنگ نظام کے نفاذ پر خصوصی زور دیا گیا۔ صوبائی کمشنر نے حساس مقامات پر مناسب افرادی قوت کی تعیناتی، یاتریوں کی روزانہ آمد و جاہی کی نگرانی اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل سے متعلق انتظامات کی بھی تفصیلات پیش کیں۔ یاتریوں کی حفاظت کو مزید بہتر بنانے کے لئے انتظامیہ کی جانب سے لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کو کم کرنے اور حساس مقامات پر نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ متعلقہ محکموں کو سخت نگرانی برقرار رکھنے اور یاترا کے دوران موسم سے متعلق کسی بھی ہنگامی صورتحال پر فوری ردعمل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کشتواڑ پنکج کمار شرما نے ٹریفک اور ٹرانسپورٹ مینجمنٹ سے متعلق جامع منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں جن کا مقصد گاڑیوں کی روانی کو برقرار رکھنا اور ضرورت پڑنے پر سڑک رابطہ فوری بحال کرنا ہے۔ انہوں نے پارکنگ ایریاز کے قیام، ٹریفک کی آمد و جاہی کے ریگولیشن اور ایمرجنسی ریسپانس گاڑیوں کی بلاتعطل رسائی کو یقینی بنانے کے بارے میں آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے یاترا کے لئے طبی تیاریوں اور ایمرجنسی ریسپانس کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ راستے کے اہم مقامات پر میڈیکل کیمپ، ایمبولینس سروسز، ایمرجنسی ریسپانس ٹیمیں اور ابتدائی طبی امداد کی سہولیات قائم کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ طبی عملہ اور ضروری ادویات کی مناسب دستیابی بھی یقینی بنائی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ میٹنگ میں اس برس کی یاترا کے لئے پینے کے پانی، بلاتعطل بجلی، مواصلاتی سہولیات، صفائی ستھرائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ تمام محکموں کو ضروری خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے اور یاترا کے راستے میں صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی تحفظ کو برقرار رکھنے کے لئے قریبی تال میل سے کام کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک روحانی طور پر پرسکون اور حادثات سے پاک یاترا کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان مربوط کوششوں پر زور دیا تاکہ مچیل ماتا یاترا 2026 کا کامیاب انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔

سپریم کورٹ کی

کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے بچوں کو سنگین طور پر زخمی کیا گیا ہے، بزرگوں پر حملے ہوئے ہیں اور یہاں تک کہ غیر ملکی مسافروں کو بھی کتوں کے حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اعلیٰ عدالت نے لوگوں کی زندگی کی حفاظت یقینی بنانے میں ناکام رہنے کے لیے ریاستی حکومتوں اور مقامی انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ سپریم کورٹ نے انسانی زندگی کے لیے خطرہ پیدا کرنے والے "پاگل اور خطرناک کتوں" کو یوتھینیزیا (رحم دلی کی موت) دینے کی اجازت بھی دی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال نومبر میں عدالت عظمیٰ نے عوامی مقامات سے آوارہ کتوں کو ہٹانے، انہیں شیلٹر ہوم میں بھیجنے اور سڑک پر صرف مقررہ جگہوں پر ہی کتوں کو کھانا دینے کی اجازت سے متعلق ہدایات جاری کی تھیں۔ اس کے بعد جانوروں سے محبت کرنے والوں اور جانوروں کے حقوق کی تنظیموں نے ان احکامات کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کئی درخواستیں دائر کی تھیں۔ بنچ نے سڑکوں پر کتوں کو کھانا کھلانے پر بھی روک لگانے کی ہدایات جاری کی تھیں، سوائے ان جگہوں کے جو اس کے لیے طے کی گئی ہیں۔ بعد میں، جانوروں کے حقوق کے گروپوں کی جانب سے ان ہدایات کو واپس لینے کے لیے کئی درخواستیں دائر کی گئیں۔

انجینئر رشید

کی بڑی تعداد جنازے میں شرکت کے لیے ماور پہنچی۔ مرحوم کے نماز جنازہ کی امامت ان کے صاحبزادے اور لنگیٹ کے رکن اسمبلی خورشید احمد شیخ نے انجام دی۔ اس موقع پر سینکڑوں افراد نے پرنم آنکھوں کے ساتھ مرحوم کو سپرد خاک کیا اور غمزدہ خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ علاقہ عمائدین کے مطابق حاجی خضر محمد شیخ ایک نہایت باوقار، ملنسار اور دیانتدار شخصیت تھے جنہیں مقامی آبادی میں بے حد احترام حاصل تھا۔ جنازے میں متعدد اہم سیاسی شخصیات نے بھی شرکت کی جن میں نیشنل کانفرنس کے ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اور راجیہ سبھا رکن چودھری محمد رمضان، سابق ایم ایل اے لنگیٹ شریف الدین شارق اور عوامی اتحاد پارٹی کے کئی رہنما شامل تھے۔ سیاسی شخصیات کے علاوہ مقامی باشندگان، سماجی کارکنوں اور انجینئر رشید کے حامیوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی جنہوں نے اپنے منتخب نمائندے سے تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔ جنازے کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات بھی دیکھے گئے۔ ذرائع کے مطابق انجینئر رشید، جو حراست میں ہیں، کو محدود وقت کے لیے والد کی آخری رسومات میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ والد کے انتقال نے نہ صرف خاندان بلکہ پورے علاقے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ جنازے کے اختتام پر اہل خانہ نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی درخواست کی۔ ماور کی فضاؤں میں غم اور سوگ کی کیفیت تادیر محسوس کی جاتی رہی، جبکہ علاقہ مکینوں نے حاجی خضر محمد شیخ کی خدمات، حسن اخلاق اور سماجی کردار کو بھرپور انداز میں خراج عقیدت پیش کیا۔

کانگریس نے ابھی

روز تربیتی کیمپ منعقد کیا گیا تھا۔ اس دوران جموں و کشمیر کے ضلع کانگریس صدور نے پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی سے ملاقات کی اور انہیں جموں و کشمیر میں درپیش مشکلات کے بارے میں جانکاری فراہم کی، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کانگریس کے ضلع صدور نے نیشنل کانفرنس کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ایک ملک گیر جماعت ہے اسے ملک کے حالات پر نظر رکھنی ہوتی ہے۔ نیشنل کانفرنس سے جب بھی دوری اختیار کرنی ہوگی یا کانگریس جموں و کشمیر میں حزب اختلاف کا رول ادا کرنے کیلئے میدان میں آئے گی اس کیلئے ہائی کمانڈ با ضابطہ طور پر فیصلہ لے گی۔ پردیش کانگریس کے صدر نے ریاستی درجے کو جموں و کشمیر کیلئے اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک نہ ریاستی درجہ بحال ہوگا کانگریس اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ریاستی درجے کی بحالی کیلئے نیشنل کانفرنس سڑکوں پر آئے نہ آئے کانگریس پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑنے والا۔

سرینگر میں منشیات

29 شامل کی گئی ہیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے یہ بات ثابت کی کہ متعلقہ جائیداد مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی

اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقوم سے معرض وجود میں آئی تھی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس کارروائی کا مقصد منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنا اور اس بڑھتے ہوئے سماجی وائرس کو روکنے کے لیے سخت پیغام دینا ہے۔ سرینگر پولیس نے اس موقع پر عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات فروشی اور منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کو پولیس کے ساتھ فوری طور پر شیئر کریں، تاکہ ایک منشیات سے پاک سماج تشکیل دیا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ کے مشیر نے

اور حکام کو ہدایت دی کہ وہ پی ایم ای۔ بس سیوا پروجیکٹ کی جلد تکمیل اور افتتاح کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ سمارٹ سٹی اقدامات جموں کو ایک صاف، سرسبز اور زیادہ منظم شہری مرکز میں تبدیل کر رہے ہیں اور تمام ترقیاتی منصوبوں کو مشن موڈ میں تیز کیا جانا چاہیے۔ بعد میں مشیر موصوف نے زیر تعمیر ویسٹ ٹو ونڈر پارک پروجیکٹ کا دورہ کیا اور وہاں کوڑا کرکٹ سے مکمل کیے جاذبیت کے کاموں پر مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے پروجیکٹ میں مصروف کاریگروں اور کارکنوں سے بھی بات چیت کی اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور لگن کو سراہا۔ مشیر ناصر اسلم اس اقدام کو جموں شہر کے لیے ایک منفرد اور جدید اضافہ قرار دیتے ہوئے جموں سمارٹ سٹی ٹیم کو سیاحت، ماحولیاتی بیداری اور عوامی تفریح کو فروغ دینے کے مقصد سے ایک قابل ستائش پروجیکٹ شروع کرنے پر مبارک باد دی۔ حکام نے بتایا کہ ویسٹ ٹو ونڈر پارک تقریباً 11 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے اور جون 2026 کے اختتام تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ تاہم، مشیر موصوف نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ امرناتھ یاترا کے آغاز سے قبل منصوبے کو مکمل کرنے کے لئے تمام ممکنہ کوششیں کی جائیں تاکہ جموں آنے والے یاتری اور سیاح بھی اس تفریحی مقام سے لطف اندوز ہو سکیں۔ حکام کے مطابق منصوبے کی فزیکل پراگریس تقریباً 80 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ اس پارک میں ری سائیکل مواد سے تیار کیے گئے 14 نوادرات قائم کیے گئے ان میں سات بین الاقوامی یادگاریں، پانچ قومی تاریخی مقامات اور اتر پردیش کی نمائندگی کرنے والی دو یادگاریں شامل ہوں گی۔ حکام نے مزید بتایا کہ یہ جموں کا اپنی نوعیت کا پہلا ویسٹ ٹو ونڈر پارک ہوگا جسے سکولی بچوں، سیاحوں اور مقامی شہریوں کے لئے ایک اہم تفریحی اور تعلیمی مقام کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے سے تخلیقی عوامی بنیادی ڈھانچے کے ذریعے ویسٹ ری سائیکلنگ اور ماحولیاتی دیرپائی کے تصور کو بھی فروغ ملے گا۔ ناصر اسلم وانی نے شہری ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے اور جموں شہر کو جدید، عوام دوست شہری مرکز بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا جہاں دیرپا بنیادی ڈھانچہ اور بہتر عوامی سہولیات دستیاب ہوں۔

جموں میں انہدمی

سے اس علاقے میں آباد تھے اور اچانک بڑے پیمانے پر انہدامی کارروائی نے انہیں بے گھر اور بے سروسامان کر دیا ہے۔ ایک متاثرہ خاتون نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہمیں بتایا تک نہیں گیا، صبح اچانک مشینیں آئیں اور ہمارے گھروں کو مسمار کر دیا گیا۔" متاثرہ افراد نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ انہیں متبادل رہائش فراہم کی جائے، جبکہ کئی نے اس کارروائی کو "چنیدہ" قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ انتظامیہ نے صرف مخصوص ڈھانچوں کو نشانہ بنایا۔ اس حوالے سے جموں و کشمیر کے وزیر جنگلات جاوید احمد رانا نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "سدھرا میں گھروں کی خفیہ اور یکطرفہ انہدامی کارروائی انتہائی افسوسناک ہے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ مقامی ایم ایل اے اور دیگر منتخب عوامی نمائندوں کو اس کارروائی سے قبل اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ "اگر کوئی تجاوزات تھیں، تو لوگوں کو سنے بغیر اور قانونی طریقہ کار اپنائے بغیر گھر توڑ دینا ناقابل قبول ہے۔" جاوید احمد رانا نے اس معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کو ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے جو غریب اور پسماندہ طبقے کو مزید متاثر کریں۔ انہوں نے کہا کہ کئی خاندانوں کے پاس اب سر چھپانے تک کی جگہ نہیں رہی، اور حکومت کو فوری ریلیف اقدامات شروع کرنے چاہئیں۔ ادھر محکمہ جنگلات کے ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ کارروائی مکمل قانونی تقاضوں کے تحت کی گئی۔ "یہ زمین جنگلاتی ریکارڈ میں واضح طور پر سرکاری ملکیت ہے، جس پر برسوں سے ناجائز قبضہ تھا۔" افسر نے یہ بھی کہا کہ مزید ایسی کارروائیاں بھی کی جائیں گی تاکہ سرکاری اراضی کو ناجائز استعمال سے محفوظ رکھا جا سکے۔

جموں کشمیر و لداخ

متعلقہ محکموں، عدالتی عملے اور متعلقہ حکام کے علم میں لایا گیا ہے تاکہ شیڈول کے مطابق انتظامات یقینی بنائے جا سکیں۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں عدالتوں کا سالانہ کیلنڈر پہلے سے طے شدہ ہوتا ہے، تاہم مذہبی تہواروں کے پیش نظر ضروری ایڈجسٹمنٹس معمول کا حصہ رہتی ہیں۔ عیدالاضحیٰ کی تعطیل کے اعلان سے عدالتی ملازمین، وکلاء اور دیگر متعلقہ افراد کو ضروری تیاریوں اور مذہبی فرائض کی انجام دہی میں سہولت میسر آئے گی۔

ایم جی نریگا

رہے۔ انتظامیہ نے مشاہدہ کیا کہ ناقص کارکردگی نے دیہی جاب کارڈ ہولڈرز کے حقوق اور استحقاق کو بری طرح متاثر کیا اور منریگا ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کی۔ اے سی ڈی نے کہا کہ اس سے قبل متعلقہ افسران کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے تھے جس میں تنخواہ کی ممکنہ روک تھام اور تادیبی کارروائی سمیت عدم کارکردگی کے حوالے سے وضاحت طلب کی گئی تھی۔ جب کہ کچھ افسران نے جوابات جمع کرائے، انتظامیہ نے انہیں "مبہم، غیر تسلی بخش اور خاطر خواہ جواز سے عاری" قرار دیا، جبکہ کئی دیگر مقررہ وقت میں جواب دینے میں ناکام رہے۔ جائزہ لینے کے بعد متعلقہ بی ڈی اوز کی تنخواہیں فوری طور پر اگلے احکامات تک روک دی گئی ہیں۔ محکمہ کی طرف سے جاری کردہ بلاک وار پرفارمنس ٹیبل کے مطابق، کئی بلاکس نے صفر فیصد کامیابیاں ریکارڈ کیں، جب کہ صرف چند ایک نے کم سے کم پرسن ڈے بنائے۔ پدر بلاک نے سب سے زیادہ کامیابی 6.67 فیصد ریکارڈ کی، اس کے بعد چھین 3.14 فیصد ہے۔ حکم میں مزید تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ فوری طور پر کلیدی کارکردگی کے اشاریوں کو بہتر بنائیں، MGNREGA کے تحت روزگار کی فراہمی کو یقینی بنائیں، پی ایم اے وائی کے زیر التواء مکانات کو مکمل کریں، نادہندگان سے واجبات کی وصولی کریں، اور بغیر کسی تاخیر کے مطلوبہ رپورٹس جمع کروائیں، ایسا نہ کرنے پر قواعد کے تحت سخت تادیبی کارروائی شروع کر دی جائے گی۔ ادھر گزشتہ دنوں صوبہ جموں کے ہی ایک علاقے میں اسی طرح کی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے جبکہ گزشتہ روز کپواڑہ ضلع کے کئی بلاک ڈیولپمنٹ افسران کے خلاف اس طرح کی کارروائی انجام دی گئی ہے۔

اننت ناگ پولیس نے

روکنے اور فارماسیوٹیکل طریقوں سے متعلق قوانین کے تحت نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

نو۔دہ میں عطیہ

پوری زندگی کرتے رہے۔ اس موقع پر وہاں موجود میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ اس تنظیم کا مقصد، یعنی قیمتی انسانی جانوں کو بچانے کے لیے خاص طور پر نوجوان نسل کی جانب سے اس قدر رغبت اور بھرپور ردعمل دیکھ کر خوشی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ شرکاء کی جانب سے انسان دوستی، خلوص اور سماجی خدمت کے جذبے کا مظاہرہ نہایت قابل ستائش ہے۔ میر واعظ نے کیمپ میں شرکت کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس پروگرام کے دوران 225 سے زائد یونٹس خون عطیہ دیا گیا۔ انہوں نے میر واعظ فاؤنڈیشن کے رفقاء و رضا کاروں اور اجالا سائکلنس، امن دیپ ہسپتال کی طبی ٹیموں اور عملے کی انتھک کوششوں کو بھی سراہا جنہوں نے عطیہ خون مہم کو کامیابی کے ساتھ منظم اور مکمل کیا۔

نارکو ٹیرر میں

دو سال قبل جموں و کشمیر میں تحریک شروع کی تھی اور وقف بورڈ کے

امام اور خطیب مساجد اور درگاہوں میں باقاعدگی سے منشیات کی لعنت کے خلاف بول رہے ہیں۔ اندرابی نے کہا، "ہمارے بوسیدہ سیاسی نظام میں بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے منشیات فروشوں کو سخت سزا دینے پر اعتراض کیا ہے، کچھ اور لوگ ہیں جو صرف اس عوامی تحریک کو دبانے کے لیے منحرف بیانیہ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن اکثریتی آبادی اس لعنت کے خلاف کھڑی ہوئی ہے اور پولیس شاندار کام کر رہی ہے"۔ اندرابی نے کہا۔ انہوں نے اپنے اردگرد صاف ستھرے ماحول کے لیے ماحول دوست طرز زندگی کے بارے میں عوام میں آگاہی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ "جموں و کشمیر ایک پہاڑی علاقہ ہے اور اس کا ماحول بہت نازک ہے۔ ہمیں اپنے مستقبل کے وجود اور بقا کے لیے مناسب ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے ماحول دوست طرز زندگی کو اپنانا ہوگا"، وقف بورڈ چیئر پرسن نے کہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کہا کہ کامیاب زندگی کے لیے سماجی تبدیلی ضروری ہے۔ انہوں نے ہماری نوجوان نسل کے لیے ہماری ثقافتی روایات اور سماجی اخلاقیات کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ اشوک کول نے کہا کہ "کشمیر کا ہم آہنگ ثقافتی وجود مختلف مذہبی اور لسانی اکائیوں میں مشترکہ اقدار پر مبنی ہے۔ ہمیں منشیات سے پاک، پرامن اور روادار مستقبل کی نسل بنانے کی ضرورت ہے تاکہ ہماری ثقافتی شناخت بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہے۔" دونوں رہنماؤں نے پروگرام کے بعد میڈیا سے بات چیت کی۔ اجتماع سے مذہبی مبلغ مولانا اویس قادری نے بھی خطاب کیا

عید الاضحی کے

تمام فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) کو ہدایت کی کہ وہ کھانے کی مصنوعات کو ضرورت سے زیادہ سورج کی روشنی میں نہ ڈالیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام کھانے پینے کی اشیاء کو ٹھنڈی اور خشک جگہوں پر یا پروڈکٹ لیبل پر درج سٹوریج کی ہدایات کے مطابق سختی سے ذخیرہ کیا جائے۔ محکمہ نے مزید تمام فوڈ بزنس آپریٹرز کو ہدایت کی کہ وہ ذخیرہ کرنے کے مناسب طریقوں پر عمل کریں اور حفظان صحت کے حالات کو برقرار رکھیں جیسا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ اور ضوابط کے تحت لازمی ہے۔ عہدیداروں نے متنبہ کیا کہ فوڈ سیفٹی کے اصولوں کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت سخت قانونی کارروائی کی دعوت دے

رام بن اور

میں ایک 3 ماہ کے شیر خوار بچے کی موت ہوگئی جبکہ ایک خاتون زخمی ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ 2 گاڑیاں، ایک آٹو لوڈ کیریر اور ایک ایکسٹریم گاڑی، آپس میں ٹکرا گئیں، ان حالات میں ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ دو گاڑیوں کے درمیان ہونے والی ٹکر 3 ماہ کے شیر خوار بچے کی شناخت زید ولد شبیر احمد ڈار کے نام سے ہوئی اور ایک خاتون کی شناخت سچی جان کے نام سے ہوئی جس کی عمر 30 سال کے لگ بھگ تھی، جو کہ لوڈ کیریئر میں سفر کر رہے تھے، شدید زخمی ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کو فوری طور پر علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ منتقل کیا گیا۔ تاہم شیر خوار بعد میں ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے

رامبن اور بٹوٹ

بغیر بے دخل نہ کیا جائے۔ محکمہ جنگلات کے حکام نے تا حال اس معاملے پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا، تاہم مقامی سطح پر ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی جنگلاتی زمین کے ریکارڈ کی تطہیر اور غیر مجاز قبضوں کے ازالے کی مجوزہ مہم کا حصہ ہے۔

پولیس نے کرناہ

تحقیقات کے دوران، سروے نمبر 491 اور 492 منٹ کے تحت ڈرنگلا ٹیٹوال میں واقع مذکورہ جائیداد کی شناخت منشیات کی غیر قانونی تجارت کے ذریعے حاصل کردہ آمدنی کے طور پر کی گئی۔ مناسب قانونی طریقہ کار کے بعد اور مجاز اتھارٹی کی ہدایت پر کپواڑہ پولیس نے باضابطہ طور پر جائیداد کو ضبط کر لیا۔ پولیس حکام نے سائٹ پر ایک پبلک نوٹس بھی چسپاں کیا جس میں اعلان کیا گیا کہ جائیداد ضبط کر لی گئی ہے اور یہ کہ مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر زمین پر کوئی فروخت، منتقلی، لیز، یا کسی تیسرے فریق کا مفاد پیدا نہیں کیا جائے گا۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ کارروائی ضلع میں کام کرنے والے منشیات کے نیٹ ورکس اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف اس کی مسلسل مہم کا حصہ ہے۔

گجرات کی سیاح

ایس اسپتال لایا گیا۔ اس کے ملازم کے بیان کے مطابق اس شخص نے مبینہ طور پر اپنے گھر میں خود پر پٹرول ڈال کر خودکشی کی کوشش کی۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ مریض کو لگ بھگ 95 فیصد جھلسنے کے زخم آئے ہیں اور اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

شوپیان میں جموں و کشمیر

سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ عوام الناس سے گزارش ہے کہ ایسی کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دے کر تعاون کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

اننت ناگ میں پوست

مجسٹریٹ فرسٹ کلاس بڈگام اور ایکسائز کے اہلکاروں کے ساتھ ایک پولیس ٹیم نے قبضے اور نمونے لینے سمیت تمام قانونی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد سائٹ پر فصل کو تباہ کر دیا۔

کلچرل اکیڈمی

بطور منتظم ایوان صدارت میں شامل رہے۔ پروفیسر غزالہ فردوس نے مہمانان کا استقبال کیا اور محمد سلیم سالک نے اکیڈمی کے اغراض و مقاصد اور خدمات کا ایک مفصل خاکہ پیش کیا۔ اس تقریب کی پہلی نشست میں ڈاکٹر محمد یاسین گنائی نے غلام حسن طالب کے انشائیوں کی کتاب "پھل جھڑی" پر سیر حاصل اور مفصل تبصرہ پیش کیا جو حاضرین نے بے حد سراہا ہے۔ نشست میں مصنف کی اعزاز پوشی کی گئی اور مجموعہ انشائیہ "پھل جھڑی" کی رسم رونمائی انجام دی گئی ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر محمد یوسف وانی نے ڈاکٹر فلک فیروز کی کتب "حسن انتخاب" اور "ندائے نور" جبکہ ڈاکٹر صابر شبیر نے ان کی ایک اور کتاب شمع فروزاں پر تبصرہ پیش کیا جن کو سامعین نے خوب داد و تحسین سے نوازا ہے۔ اسی نشست میں ڈاکٹر فلک فیروز کی کتابوں کی رسم رونمائی انجام دی گئی ہے۔ ڈاکٹر جاوید احمد انگریزی زبان میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ تقریب کی دوسری نشست میں محفل انشائیہ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا پہلا انشائیہ کالج کی ایک طالبہ عابدہ منظور نے "میں اور میرا موبائل" عنوان کے تحت کیا۔ دوسرا انشائیہ محمد سلیم سالک نے "فیس بک اسٹیٹس" کے نام سے پیش کیا۔ تیسرا انشائیہ ڈاکٹر فلک فیروز نے "گالیوں کی زد میں قاتلوں کی مختیر" کے نام سے پیش کیا۔ انجینئر شفیع احمد نے اپنا انشائیہ "اخبار بینی" کے نام سے پیش کیا۔ زنفر کھوکھر نے اپنا انشائیہ "مظلوم" عنوان سے پیش کیا۔ چوتھا انشائیہ غلام حسن طالب نے "انتظار" کے عنوان کے تحت پیش کیا اور آخر میں کا چو اسفندیار خان نے اپنا انشائیہ "فن نقادی" کے نام سے پیش کر کے اپنا صدارتی خطبہ بھی پیش کیا۔ پروفیسر الطاف انجم اور پروفیسر عرفان عالم نے بھی اپنے فکر انگیز خیالات کا اظہار کیا۔

سرینگر میں نسخے کے

والی دوا ہے جو اعصابی درد، مرگی، بے چینی اور دیگر دائمی درد کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہے، تاہم طبی ماہرین نے اس کے غیر محتاط استعمال کو خطرناک قرار دیا ہے کیونکہ اس سے انحصار اور دیگر صحت مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دکاندار ضبط شدہ ادویات کی خریداری سے متعلق کوئی درست بل یا رسید بھی پیش نہ کر سکا۔ گرفتاری کے بعد مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے جبکہ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اسی نوعیت کی غیر قانونی فروخت پہلے بھی کی جا رہی تھی۔

ہندوستان بمقابلہ افغانستان: جسپریت بمراہ کو آرام، کے ایل راہل ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان مقرر

ممبئی، 19 مئی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے افغانستان کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو واحد ٹیسٹ اور تین ون ڈے میچوں کی سیریز سے آرام دیا گیا ہے۔ ٹیسٹ ٹیم میں کے ایل راہل کو رشبھ پنت کی جگہ نائب کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ شبھمن گل دونوں فارمیٹس میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ واحد ٹیسٹ 6 جون سے نیو چنڈی گڑھ میں شروع ہوگا۔ پہلا ون ڈے 14 جون (دھرم شالہ)، دوسرا 17 جون (لکھنؤ) اور تیسرا 20 جون (چنئی) کو کھیلا جائے گا۔ یاد رہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا گیا ہے، جو 2018 میں بنگلورو میں منعقد ہوا تھا۔ اس مقابلے میں ہندوستان نے افغانستان کو ایک اننگز اور 262 رنز سے شکست دی تھی۔ جنوبی افریقہ کے ہاتھوں پچھلے سال نومبر میں شکست کے بعد ہندوستان اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلے گا۔ اس بار ٹیم میں کئی بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جسپریت بمراہ کے ساتھ ساتھ رویندرا جڈیجہ، اکشر پٹیل اور آکاش دیپ کو ٹیسٹ ٹیم میں جگہ نہیں ملی۔ اسپن آل راؤنڈر مانو ستھار، فاسٹ بولر گرنور برار اور بائیں ہاتھ کے اسپنر ہرش دوبے کو پہلی بار ٹیسٹ اسکواڈ میں طلب کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ اسکواڈ: شبھمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل (نائب کپتان)، سائی سدرشن، رشبھ پنت، دیودت پڈیکل، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، مانو ستھار، گرنور برار، ہرش دوبے اور دھرو جریل۔ ہندوستانی ون ڈے اسکواڈ: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، شریاس ایر (نائب کپتان)، کے ایل راہل، ایشان کشن، ہاردک پانڈیا، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ارشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا، پرنس یادو، گرنور برار اور ہرش دوبے۔

بگ بیش لیگ کا میلہ ہندوستان میں سجنے کو تیار
افتتاحی میچ چنئی میں کرانے کی تیاریاں

چنئی، 19 مئی (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹی 20 لیگ 'بگ بیش' (بی بی ایل) کی تاریخ میں پہلی بار سیزن کا آغاز ہندوستان سے کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، دسمبر 2026 میں شیڈول بگ بیش لیگ 27-2026 کا افتتاحی میچ چنئی کے مشہور ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں منعقد کرانے کی تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے ایک پانچ رکنی وفد نے پیر کے روز چنئی اسٹیڈیم کا دورہ کیا اور سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر بی سی سی آئی کے صدر متھن منہاس بھی موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق تمل ناڈو کرکٹ ایسوسی ایشن اور بی سی سی آئی دونوں نے اس تجویز پر مثبت ردعمل دیا ہے۔ ٹیمیں: میلبورن اسٹارز، میلبورن رینیگیڈز اور سڈنی تھنڈر جیسی بڑی ٹیموں نے چنئی میں کھیلنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ہندوستانی اسپنر آر اشون اس سیزن میں سڈنی تھنڈر کی جانب سے بی بی ایل کھیلنے والے پہلے ہندوستانی انٹرنیشنل کھلاڑی بننے والے تھے، تاہم گھٹنے کی انجری کے باعث وہ اس بار ایکشن میں نظر نہیں آئیں گے۔ اگرچہ یہ ایک تاریخی قدم ہوگا، مگر اس کے سامنے کچھ اہم چیلنجز بھی ہیں۔ آسٹریلیا اور چنئی کے درمیان طویل مسافت اور کھلاڑیوں کی ریکوری ایک بڑا مسئلہ ہے۔ دسمبر میں چنئی میں بارش اور سیلاب کا خطرہ رہتا ہے، جو میچ کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا۔ آسٹریلوی شائقین کے لیے وقت کا فرق ایک اہم نکتہ ہے، جس کی وجہ سے ڈے میچ کرانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا اس منصوبے کے حوالے سے آسٹریلوی حکومت کے ساتھ بھی رابطے میں ہے۔ اگر حکومت کی سطح پر معاملات طے پا جاتے ہیں، تو یہ بگ بیش لیگ کے عالمی فروغ کی جانب ایک بہت بڑا قدم ثابت ہوگا۔

ورلڈ کپ 2026 لاس اینجلس اسٹیڈیم کے ملازمین کی ہڑتال کی دھمکی، 'آئس' کی تعیناتی پر تحفظات

لاس اینجلس، 19 مئی (ایجنسیز) فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے آغاز سے چند ہفتے قبل، لاس اینجلس کے صوفی اسٹیڈیم کے ملازمین نے وفاقی امیگریشن ایجنٹوں کی ممکنہ تعیناتی کے خلاف ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ اگر اسٹیڈیم میں 'آئس' امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے اہلکار تعینات کیے گئے تو وہ کام چھوڑ دیں گے۔ ورکرز کی نمائندہ تنظیم 'یونائیٹ ہیئر لوکل' جو تقریباً 2,000 ملازمین کی ترجمانی کر رہی ہے، نے مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی حکومت اس بات کی ضمانت دے کہ ٹورنامنٹ کے دوران امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کا کوئی عمل دخل نہیں ہوگا۔ ملازمین کا موقف ہے کہ 'آئس' کی موجودگی سے نہ صرف عملے بلکہ شائقین میں بھی خوف و ہراس پھیلے گا۔ ملازمین نے فیفا سے مطالبہ کیا ہے کہ ایکریڈیشن کے عمل کے دوران حاصل کردہ ان کی ذاتی معلومات 'آئس' یا کسی بھی غیر ملکی انٹیلی جنس ایجنسی کے ساتھ شیئر نہ کی جائیں۔ اس احتجاج کو کیلیفورنیا کے گورنر کے عہدے کے امیدوار ٹام اسٹائر کی حمایت بھی حاصل ہوگئی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سرحدوں کی نگرانی کرنے والے ادارے کا ورلڈ کپ جیسے کھیلوں کے ایونٹ میں کیا کام؟ انہوں نے 'آئس' کو مزدوروں کے لیے ایک "خطرہ" قرار دیا۔

41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو چھٹے ورلڈ کپ کے لیے پرتگالی اسکواڈ میں شامل

لزبن، 19 مئی (یو این آئی) پرتگال کے لیجنڈری فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے ایک بار پھر تاریخ رقم کر دی ہے۔ پرتگال کے کوچ رابرٹو مارٹینز نے 41 سالہ اسٹار اسٹرائیکر کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے 27 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے، جس کے ساتھ ہی وہ ریکارڈ چھ ورلڈ کپ کھیلنے والے پہلے کھلاڑی بننے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ سعودی کلب 'النصر' کی نمائندگی کرنے والے رونالڈو، جو 143 گولز کے ساتھ بین الاقوامی فٹ بال میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں، اب بھی اپنی پہلی ورلڈ کپ ٹرافی کی تلاش میں ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں رونالڈو کا مقابلہ اپنے دیرینہ حریف لیونل میسی سے ہو سکتا ہے، جو ارجنٹائن کی قیادت کرتے ہوئے اپنے چھٹے ورلڈ کپ میں شرکت کریں گے۔ آخری کوالیفائنگ میچ میں ریڈ کارڈ ملنے کے باوجود رونالڈو تین میچوں کی پابندی سے بچ گئے ہیں اور ٹورنامنٹ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ پرتگال کی ٹیم ورلڈ کپ مہم کا آغاز 17 جون کو ڈی آر کانگو کے خلاف کرے گی۔ گروپ 'K' میں شامل دیگر ٹیموں میں ازبکستان اور کولمبیا شامل ہیں۔ پرتگال کا 27 رکنی اسکواڈ (نمایاں کھلاڑی): گول کیپرز: ڈیوگو کوسٹا، ہوزے سا، روئی سلوا، ریکارڈو ویلہو۔ دفاع (روبن ڈیاز، جواؤ کینسیلو، نونو مینڈس، ڈیوگو ڈالو، نونو مینڈس، توماس اراجو۔ مڈ فیلڈرز: برونو فرنینڈس (مانچسٹر یونائیٹڈ)، برنارڈو سلوا (مانچسٹر سٹی)، وٹینہا، جواؤ نیوس۔ فارورڈز: کرسٹیانو رونالڈو، جواؤ فیلکس، رافیل لیو، گونسالو راموس، پیڈرو نیٹو۔

ممبئی انڈینز کو دہرا جھٹکا: کوئنٹن ڈی کوک اور راج انگد باوا آئی پی ایل سے باہر

ممبئی، 19 مئی (ایجنسیز) پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو جانے والی ممبئی انڈینز کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ٹیم کے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز کوئنٹن ڈی کوک اور ابھرتے ہوئے آل راؤنڈر راج انگد باوا انجری کے باعث ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ سے تعلق رکھنے والے اس دھواں دھار بلے باز کو سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف میچ سے قبل بائیں کلائی میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈی کوک نے اس سیزن کی 3 اننگز میں 132 رنز بنائے، جس میں پنجاب کے خلاف ان کی 112 رنز کی ناقابل شکست اننگز بھی شامل ہے۔ سابق انڈر 19 اسٹار راج انگد باوا پنجاب کنگز کے خلاف گزشتہ میچ کے دوران دائیں انگوٹھے کی انجری کا شکار ہوئے۔ وہ اس سیزن میں اب تک تین میچز کھیل چکے تھے۔ ممبئی انڈینز کی انتظامیہ کے مطابق دونوں کھلاڑی بحالی صحت کے لیے اپنے گھروں کو روانہ ہو چکے ہیں اور آئی پی ایل قوانین کے تحت جلد ہی ان کے متبادل کھلاڑیوں کا اعلان کیا جائے گا۔

میں ہیرو بننا نہیں، میچ جتوانا چاہتا تھا: ایشان کشن نے اپنی حکمت عملی سے پردہ اٹھا دیا

چنئی، 19 مئی (یو این آئی) سن رائزرز حیدرآباد کے اسٹار بلے باز ایشان کشن نے چنئی سپر کنگز کے خلاف ایک مشکل وکٹ پر اپنی شاندار اننگز کے حوالے سے اہم انکشافات کیے ہیں۔ ایشان کشن نے اعتراف کیا کہ چنئی کی دھیمی پچ پر 181 رنز کا تعاقب کرنا ایک کٹھن چیلنج تھا، جہاں گیند بلے پر رک کر آ رہی تھی۔ ایشان کشن نے پوسٹ میچ پریزنٹیشن میں بتایا کہ جب وہ پہلی اننگز میں وکٹ کیپنگ کر رہے تھے، تبھی انہیں پچ کے موڈ کا اندازہ ہو گیا تھا۔ چنئی کے اسکور کو 180 تک محدود کرنے میں حیدرآباد کے فاسٹ بولرز کی 39 'سلو ور گیندوں' کا بڑا ہاتھ تھا، جس سے کشن سمجھ گئے تھے کہ اسپنرز اور کٹرز کھیلنا آسان نہیں ہوگا۔ کشن کے مطابق": نمبر 3 پر بیٹنگ کرتے ہوئے میرا کام میچ کو فنش کرنا تھا۔ نئے آنے والے بلے بازوں کے لیے سنگلز لینا اور بڑے شاٹس کھیلنا مشکل تھا، اس لیے مجھے آخر تک کھڑا رہنا تھا۔" اگرچہ ایشان کشن کا اس سیزن کا مجموعی اسٹرائیک ریٹ 179.48 ہے، لیکن اس میچ کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے انہوں نے 148.93 کے اسٹرائیک ریٹ سے 47 گیندوں پر 70 رنز بنائے۔ انہوں نے 37 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ جب 18ویں اوور میں حیدرآباد کو 14 گیندوں پر 23 رنز درکار تھے، تب کشن نے مکیش چوہدری کو ایک چھکا اور چوکا لگا کر میچ کا رخ موڑ دیا۔ آٹھویں اوور میں جب اسکور 56/2 تھا، تب ایشان کشن کا ساتھ دینے ہینرک کلاسن آئے۔ مطلوبہ رن ریٹ 10 سے اوپر ہونے کے باوجود کلاسن نے اپنے فطری انداز کو نہیں بدلا۔

آئی پی ایل: گھر کا میدان، جیت کا ارمان کولکتہ کا ممبئی سے ٹکراؤ، فتح ناگزیر

کولکتہ، 19 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ 2026 کے 65ویں میچ میں بدھ کے روز ایڈن گارڈنز میں ایک سنسنی خیز مقابلہ متوقع ہے، جہاں کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اپنی پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے ممبئی انڈینز کے خلاف میدان میں اترے گی۔ کولکتہ کے لیے یہ مقابلہ 'کرو یا مرو' کی حیثیت رکھتا ہے۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں مسلسل چھ شکستوں کے صدمے سے دوچار کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے ناقابل یقین واپسی کی ہے۔ پچھلے چھ میچوں میں سے پانچ میں کامیابی نے ٹیم کے حوصلے بلند کر دیے ہیں۔ کپتان اجنکیا رہانے اوپنرز کی کارکردگی سے مطمئن نظر آتے ہیں۔ فن ایلن (93 رنز بمقابلہ گجرات) اور انگکرش رگھونشی (سیزن میں 422 رنز) ٹیم کی بیٹنگ کی ریڑھ کی ہڈی بن چکے ہیں۔ کیمرون گرین، رنکو سنگھ اور منیش پانڈے کی موجودگی نے بیٹنگ لائن اپ میں گہرائی اور استحکام پیدا کر دیا ہے۔ کولکتہ کی حالیہ فتوحات میں ان کے باؤلرز کا کلیدی کردار رہا ہے۔ سنیل نارائن 6.90 کے بہترین اکانومی ریٹ کے ساتھ ٹورنامنٹ کے سب سے کفایتی باؤلر ثابت ہو رہے ہیں۔ ورون چکرورتی، کارتک تیاگی اور متیشا پتھی رانا کے نظم و ضبط نے مخالف ٹیموں کے لیے رنز بنانا دشوار کر دیا ہے۔ دوسری جانب پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز اگرچہ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے، لیکن وہ کولکتہ کا کھیل بگاڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ رایان ریکلٹن 430 رنز کے ساتھ ممبئی کے نمایاں بلے باز رہے ہیں۔ ممبئی کے لیے سب سے بڑا مسئلہ ان کا 10.68 کا اکانومی ریٹ ہے، جو رواں سیزن میں تمام ٹیموں میں سب سے زیادہ ہے۔ جسپریت بمراہ پر ذمہ داری ہوگی کہ وہ کولکتہ کے جارحانہ بلے بازوں کو روکیں۔ ایڈن گارڈنز کی پچ روایتی طور پر بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے، تاہم بڑی باؤنڈریز کی وجہ سے اسپنرز کو بھی کچھ مدد ملنے کی توقع ہے۔ موسم صاف رہنے کی پیش گوئی ہے، جس سے ایک ہائی اسکورنگ میچ کے لیے حالات سازگار ہیں۔ جہاں کولکتہ نائٹ رائیڈرز جیت کا تسلسل برقرار رکھ کر پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے بے تاب ہے، وہیں ممبئی انڈینز اپنے وقار کی خاطر اس میچ کو جیت کر سیزن کا اختتام اچھے نوٹ پر کرنا چاہے گی۔ ایڈن گارڈنز میں شائقین کو ایک بھرپور مقابلے کی توقع ہے۔

آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ ٹورنامنٹ 12 جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع ہوگا

لندن، 19 مئی (ایجنسیز) آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ ٹورنامنٹ 12 جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع گا۔ ویمنز ٹی 20 ٹورنامنٹ میں 12 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ انگلینڈ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں نے مختلف طریقوں سے کوالیفائی کیا ہے۔ انگلینڈ نے میزبان ہونے کی حیثیت سے براہ راست جگہ حاصل کی، جبکہ آسٹریلیا، ہندوستان، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز اور دفاعی چیمپئن نیوزی لینڈ نے 2024 کے گزشتہ ایڈیشن میں عمدہ کارکردگی کی بنیاد پر کوالیفائی کیا۔ سری لنکا اور پاکستان نے عالمی رینکنگ کے ذریعے ایونٹ میں رسائی حاصل کی۔ باقی چار نشستوں کے لیے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر نیپال میں 18 جنوری سے یکم فروری تک کھیلا گیا۔ بنگلہ دیش نے پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے شاندار انداز میں ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ بنگلہ دیش کی کھلاڑی سوبھانا موسٹری نے 262 رنز بنا کر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز اپنے نام کیا۔ نیدرلینڈز نے پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے امریکا کے خلاف 21 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ بھی کوالیفائر سے آگے آنے والی دیگر دو ٹیمیں ہیں۔ آئرلینڈ کی کپتان گیبی لوئس نے سب سے زیادہ 276 رنز بنائے جبکہ آرلین کیلی نے 13 وکٹیں حاصل کیں۔ اسکاٹ لینڈ کی کیتھرین برائس نے 12 وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو ایونٹ تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آئرلینڈ کی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں پانچویں شرکت ہوگی جبکہ اسکاٹ لینڈ دوسری بار ایونٹ میں حصہ لے گا۔ ٹورنامنٹ میں 12 ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ ون میں آسٹریلیا، بنگلہ دیش، بھارت، نیدرلینڈز، پاکستان اور جنوبی افریقہ، گروپ ٹو میں میزبان انگلینڈ، آئرلینڈ، نیوزی لینڈ، اسکاٹ لینڈ، سری لنکا اور ویسٹ انڈیز شامل ہوں گے۔ ہر ٹیم اپنے گروپ میں موجود دیگر ٹیموں کے خلاف ایک، ایک میچ کھیلے گی جبکہ دونوں گروپس سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔ ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل 30 جون جبکہ دوسرا 2 جولائی کو دی اوول میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 5 جولائی کو لارڈز میں کھیلا جائے گا۔

ایران کی فٹ بال ٹیم ترکی پہنچ گئی، فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کا اہم مرحلہ شروع

انطالیہ، 19 مئی (ایجنسیز) ایرانی فٹ بال ٹیم 2026ء کے فیفا ورلڈ کپ کی تیاریوں اور امریکی ویزا درخواستوں کی تکمیل کے لیے جنوبی ترکی کے شہر انطالیہ پہنچ گئی ہے تاہم ٹیم کی آئندہ ٹورنامنٹ میں شرکت سے متعلق غیر یقینی صورت حال اب بھی برقرار ہے۔ ٹیم کے کھلاڑی اور ان کا عملہ انطالیہ ایئرپورٹ سے مقامی وقت کے مطابق تقریباً شام 4 بجے کے قریب باہر نکلتے ہوئے دیکھے گئے۔ ٹیم یہاں تربیتی کیمپ کے دوران اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دے گی۔ ایران کی ٹیم، جو 'ٹیم ملی' کے نام سے جانی جاتی ہے، اس دوران گیمبیا کے خلاف ایک دوستانہ میچ بھی کھیلے گی۔ 30 کھلاڑیوں پر مشتمل ابتدائی اسکواڈ کو کیمپ کے بعد کم کر کے 26 کھلاڑیوں تک محدود کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق ایران کی ٹیم کو ورلڈ کپ میں اپنے تمام گروپ میچز امریکا میں کھیلنے ہیں، تاہم حالیہ کشیدگی اور سفری پابندیوں کے باعث ٹیم کی شرکت پر سوالات برقرار ہیں۔ ایران اور فیفا حکام کے مطابق ٹیم کے ویزا درخواستوں کا عمل ترکی میں مکمل کیا جا رہا ہے۔ غیر یقینی صورت حال اس وقت مزید بڑھ گئی جب ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے صدر کو کینیڈا میں فیفا اجلاس میں شرکت سے روک دیا گیا، جس کی وجہ ان کے مبینہ روابط ایرانی انقلابی گارڈز سے بتائے گئے، جنہیں امریکا اور کینیڈا دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ دوسری جانب فیفا اور ایرانی فٹ بال حکام نے اس معاملے پر اعتماد ظاہر کیا ہے کہ ایران کی ورلڈ کپ میں شرکت ممکن ہو سکے گی تاہم ٹیم نے امریکا کے بجائے اپنے میچز میکسیکو منتقل کرنے کی درخواست بھی کی تھی، جسے فیفا نے مسترد کر دیا۔ فیفا کے مطابق تمام میچز طے شدہ وینیوز پر ہی ہوں گے، جب کہ ایران کی ٹیم جون کے اوائل میں امریکا کے شہر ٹکسن میں اپنے بیس کیمپ منتقل ہوگی۔ ایران اپنا پہلا گروپ میچ 15 جون کو نیوزی لینڈ کے خلاف لاس اینجلس میں کھیلے گا۔ خیال رہے کہ امریکا، کینیڈا اور میکسیکو مشترکہ طور پر 2026ء کا فیفا ورلڈ کپ منعقد کر رہے ہیں۔ حالیہ سیاسی کشیدگی اور سیکیورٹی خدشات کے باعث بعض ٹیموں کی شرکت اور ویزا عمل غیر معمولی پیچیدگیوں کا شکار ہے۔

آسٹریلیا کا دورہ پاکستان
بابر اعظم کی ون ڈے سکواڈ میں شمولیت کا امکان

لاہور، 19 مئی (یو این آئی) آسٹریلیا کے خلاف تین میچز پر مشتمل ون ڈے سیریز کے لیے پاکستان ٹیم کا اعلان جلد متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق سلیکشن کمیٹی نے ممکنہ کھلاڑیوں پر مشاورت شروع کر دی ہے، بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز کھیلنے والی ٹیم میں تین سے چار تبدیلیاں متوقع ہیں۔ سینئر بلے باز بابر اعظم سمیت سفیان مقیم اور حسنین شاہ کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ پاکستان وائٹ بال ٹیم کیمپ کا لاہور میں کل آخری روز ہوگا۔ پاکستانی کرکٹرز 22 مئی کو راولپنڈی میں رپورٹ کریں گے۔ آسٹریلوی ٹیم 23 مئی کو اسلام آباد پہنچے گی۔ پاکستان اور آسٹریلیا کا پہلا ون ڈے 30 مئی کو پنڈی میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا اور تیسرا میچ 2 اور 4 جون کو لاہور میں شیڈول ہے۔

برازیل کے فیفا ورلڈ کپ اسکواڈ میں نیمار کی شمولیت پر شائقین کا جشن

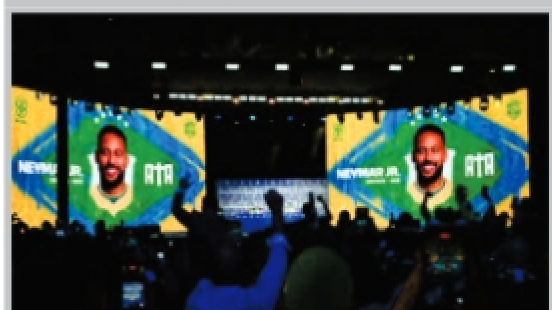

ریوڈی جنیرو 19 مئی (یو این آئی) برازیل کے اسٹار فٹبالر نیمار کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے 26 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ نئے ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی نے ریوڈی جنیرو میں ایک تقریب کے دوران ٹیم کا اعلان کیا، جہاں نیمار کا نام سامنے آتے ہی شائقین نے بھرپور خوشی کا اظہار کیا اور جشن منایا۔ ایک وائرل ویڈیو میں سابق برازیلی فٹبال اسٹار مارسیلو بھی نیمار کی اسکواڈ میں شمولیت پر خوشی سے جھومتے نظر آئے۔ 34 سالہ نیمار اس وقت برازیلی کلب سانتوس کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ وہ برازیل کے لیے 128 میچز میں 79 گول اسکور کر کے ملک کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ تاہم انجریز کے باعث وہ 2023 کے بعد پہلی مرتبہ قومی ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ اس اسکواڈ میں شامل ہونے کے بعد نیمار اپنے کیریئر کا چوتھا ورلڈ کپ کھیلیں گے۔ اس سے قبل وہ 2014، 2018 اور 2022 کے عالمی کپ میں بھی برازیل کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ کارلو اینسیلوٹی نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران نیمار کی فٹنس اور فارم کا مسلسل جائزہ لیا گیا اور اب وہ بہتر جسمانی حالت میں نظر آ رہے ہیں۔ اسکواڈ میں ایلیسن بیکر، کیسمیرو، برونو گیمارائس اور ونیشیس جونیئر سمیت کئی اہم کھلاڑی شامل ہیں، جبکہ جاؤ پیڈرو ٹیم میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔

ناروے اور ہندستان کے درمیان تعاون کے بے شمار امکانات

ناروے کی کمپنیوں کے لیے دروازے کھلے ہیں: مودی

اوسلو، 19 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندستان اور ناروے کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ناروے کی کمپنیوں کے لیے ہندستان کے دروازے کھلے ہیں اور انہیں صاف توانائی، جہاز سازی، سمندری صنعتوں اور صحت ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کے لیے آگے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے پاس غذائی تحفظ، کھاد، ماہی پروری اور توانائی جیسے شعبوں میں تعاون کے بہترین مواقع موجود ہیں۔ ناروے کے دو روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے پیر کی رات ہند - ناروے تجارتی اور تحقیقی سربراہ اجلاس سے خطاب کیا۔ بعد ازاں وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کاروباری شعبے اور تحقیقی برادری کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کرنا ایک خوشگوار موقع تھا۔ انہوں نے کہا، "اوسلو سٹی ہال میں وزیر اعظم یوناس گاہر اسٹورے اور میں نے ایک تجارتی اور تحقیقی سربراہ اجلاس میں شرکت کی۔ تجارتی شعبے اور تحقیقی دنیا سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت ایک خوشگوار موقع تھا۔ ہمارے ممالک کے پاس غذائی تحفظ، کھاد، ماہی پروری اور توانائی جیسے شعبوں میں تعاون کے بہترین مواقع ہیں۔ میں نے ناروے کو ہندستان کی صاف توانائی اقدامات میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ میں نے ہندستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت میں بھی اپنے خیالات پیش کیے۔ جہاز سازی ایک ایسا شعبہ ہے جو وسیع اور لامحدود امکانات فراہم کرتا ہے۔" مسٹر مودی نے ہندستان اور ناروے کے درمیان مضبوط اقتصادی تعاون کی اپیل کرتے ہوئے ناروے کی کمپنیوں سے صاف توانائی، جہاز سازی، سمندری صنعتوں اور صحت ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری بڑھانے کو کہا۔ اس چوٹی کانفرنس میں ناروے کے ولی عہد شہزادہ ہاکون کے علاوہ 50 سے زیادہ کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو

افسران سمیت دونوں ممالک کے تجارتی اور تحقیقی شعبوں کے 250 سے زیادہ نمائندوں نے شرکت کی۔ یہ پروگرام ہند-ای ایف ٹی اے تجارت اور اقتصادی شراکت داری معاہدے (ٹی ای پی اے) کے نافذ ہونے کے بعد ہند-ناروے تعلقات میں بڑھتی رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے ہندستان کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت پر روشنی ڈالتے ہوئے دونوں ممالک کے اسٹیک ہولڈروں سے تجارتی معاہدے کے تحت طے کیے گئے بلند اہداف کے حصول کے لیے کام کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، "دونوں فریقوں کے متعلقہ اداروں کو ٹی ای پی اے کے تحت 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ہدف اور ہندستان میں 10 لاکھ روزگار پیدا کرنے کے مقصد کے حصول کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔" وزیر اعظم نے ہندستان کی مضبوط اقتصادی ترقی، سازگار آبادیاتی صورتحال اور سرمایہ کار دوست پالیسیوں پر زور دیتے ہوئے ملک کو عالمی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام قرار دیا۔ انہوں نے ناروے کو سمندری معیشت، قابل تجدید توانائی، سبز تبدیلی، اہم معدنیات، اختراعی صنعتوں اور جہاز سازی جیسے شعبوں میں مزید شراکت داری کی دعوت دی، ساتھ ہی پائیدار ترقی اور موسمیاتی اقدامات کے تئیں ہندستان کے عزم کو بھی دہرایا۔

سان ڈیاگو کی مرکزی مسجد میں فائرنگ، سیکیورٹی گارڈ سمیت 5 افراد ہلاک

اسلاموفوبیا امریکا بھر میں مسلم کمیونٹی کیلیے خطرہ بنا ہوا ہے ظہران ممدانی

سان ڈیاگو، 19 مئی (یو این آئی) امریکا کی ریاست کیلیفورنیا کے شہر سان ڈیاگو میں قائم بڑے اسلامی مرکز میں ہونے والی خوفناک فائرنگ نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا جہاں حملے کے نتیجے میں سیکیورٹی گارڈ سمیت 3 افراد جان سے گئے جبکہ دو مبینہ حملہ آور بھی ہلاک ہو گئے۔ امریکی حکام کے مطابق واقعہ سان ڈیاگو کے معروف اسلامک سینٹر میں پیش آیا، جہاں اچانک فائرنگ کی آوازیں گونج اٹھیں۔ اس دوران مسجد میں موجود نمازیوں اور بچوں میں بھگدڑ مچ گئی، جبکہ سیکیورٹی پر مامور گارڈ نے حملہ آوروں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے جان قربان کر دی۔ پولیس چیف کے مطابق مسلمان گارڈ نے جان پر کھیل کر زیر تعلیم بچوں کو بچالیا، شوٹرز نے کچھ بلاکس دور جا کر خود کو ہلاک کیا، اس واقعے کو ہیٹ کرائم قرار دیا جا رہا ہے، اسلامک سینٹر سان ڈیگو کاؤنٹی کی سب سے بڑی مسجد ہے، مسجد کے خلاف کوئی دھمکی کبھی موصول نہیں ہوئی تھی۔ پولیس چیف کا کہنا ہے کہ تاہم سان ڈیگو پولیس چیف سکاٹ واہل نے کہا کہ تفتیشی افسران عمومی نفرت انگیز بیان بازی سے آگاہ تھے، اس حملے کی تفتیش ہیٹ کرائم کے طور پر کر رہے ہیں، 2 گھنٹے پہلے ایک ملزم کی والدہ نے فون کر کے اطلاع دی تھی اسکا بیٹا گم ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس، ایف بی آئی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن کیا۔ سان ڈیاگو پولیس چیف کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ واقعہ نفرت انگیزی پر مبنی حملہ ہو سکتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ دونوں مشتبہ حملہ آور کم عمر تھے اور ان کی لاشیں مسجد کے قریب ایک گاڑی سے ملی ہیں۔ اسلامک سینٹر انتظامیہ کے مطابق یہ مسجد سان ڈیاگو کاؤنٹی کا سب سے بڑا اسلامی مرکز ہے جہاں روزانہ سینکڑوں افراد عبادت کے لیے آتے ہیں جبکہ جمعہ اور مذہبی تقریبات کے دوران ہزاروں افراد یہاں موجود ہوتے ہیں۔ اسی مرکز میں دینی و تعلیمی سرگرمیاں بھی جاری رہتی ہیں اور الراشد اسکول بھی قائم ہے۔ مسجد کے امام طٰحٰہ حسنی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حملے کے باوجود بچوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا تھا جس سے بڑا سانحہ ٹل گیا۔ انہوں نے سیکیورٹی گارڈ کی قربانی کو بہادری کی مثال قرار دیا۔ ادھر نیو یارک کے میئر ظہران ممدانی نے کیلیفورنیا کے شہر سین ڈیاگو کی مسجد میں ہونے والے فائرنگ کے واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسلاموفوبیا امریکا بھر میں مسلم کمیونٹی کیلیے خطرہ بنا ہوا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کیلیفورنیا کے شہر سین ڈیاگو کے اسلامک سینٹر میں فائرنگ کے واقعے میں محافظ سمیت 3 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

ایران پر آج حملہ کرنے والے تھے مگر سعودیہ، امارات اور قطر نے روک دیا، ٹرمپ

ایک ایسا معاہدہ ممکن ہے جو امریکا، مشرقِ وسطیٰ اور دیگر متعلقہ ممالک کے لیے قابلِ قبول ہوگا

واشنگٹن، 19 مئی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا ہے کہ خلیجی ممالک کے سربراہان کی درخواست پر ایران پر آج ہونے والا مجوزہ فوجی حملہ مؤخر کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ نے بتایا کہ یہ حملہ آج کیا جانا تھا جس کے لیے تمام تر فوجی تیاریاں مکمل تھیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ قطر کے امیر تمیم بن حمد، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور اماراتی صدر محمد بن زاید النہیان نے یقین دہانی کرائی کہ ایران کے ساتھ سنجیدہ مذاکرات جاری ہیں۔ صدر ٹرمپ کے بقول ایک ایسا معاہدہ ممکن ہے جو امریکا، مشرقِ وسطیٰ اور دیگر متعلقہ ممالک کے لیے قابلِ قبول ہوگا جس کی سب سے اہم شرط یہ ہوگی کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ اور دیگر عسکری حکام کو ایران پر فی الحال حملہ روکنے کی ہدایت دیدی ہے تاہم ٹرمپ نے متنبہ بھی کیا کہ قابلِ قبول معاہدہ نہ ہوسکا تو امریکی فوج کو کسی بھی لمحے ایران پر حملہ کردے گی۔ خیال رہے کہ امریکی اور مغربی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی فوج نے ایران کے خلاف محدود اور بڑے پیمانے کی فوجی کارروائیوں کے مختلف آپشنز تیار کر رکھے تھے۔ بعض رپورٹس میں کہا گیا کہ امریکی بحریہ اور فضائیہ کو خلیج میں ہائی الرٹ پر رکھا گیا تھا جبکہ اسرائیل بھی ممکنہ مشترکہ کارروائی پر غور کر رہا تھا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کسی بڑے جنگی تصادم سے بچنا چاہتے ہیں کیونکہ ایران کے ساتھ براہ راست جنگ پورے خلیجی خطے، عالمی تیل تجارت اور معیشت کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔

نئی ایرانی امن تجویز میں جنگی نقصانات کی مالی تلافی اور

امریکی فوجی انخلا کے مطالبات بھی شامل

تہران/۲۹ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران جنگ کے خاتمے کے لیے پاکستان کے ذریعے امریکہ کو پہنچائی گئی تہران کی نئی امن تجویز میں جنگ سے ہونے والے وسیع تر مادی نقصانات کی مالی تلافی اور خطے میں ایران کے قریبی علاقوں سے امریکی فوجی انخلا کے مطالبات بھی شامل ہیں۔ دبئی سے منگل 19 مئی کو ملنے والی رپورٹوں کے مطابق ایران کے سرکاری میڈیا نے آج بتایا کہ 28 فروری کو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے فضائی حملوں کے ساتھ شروع ہونے والی جنگ کے خاتمے کے لیے اس تنازعے میں ثالثی کرنے والے ملک پاکستان کی طرف سے واشنگٹن کو جو نئی امن تجویز پہنچائی گئی ہے، اس میں یہ مطالبات بھی شامل ہیں کہ ایران کو اس جنگ کی وجہ سے ہونے والے بیحد شا نقصانات کی تلافی کے لیے مالی ازالے کی رقوم ادا کی جانا چاہئیں اور ساتھ ہی امریکہ کو خلیج فارس کے علاقے میں ایران کے قریب سے اپنی تمام فوجیں بھی واپس بلانا چاہئیں۔ ساتھ ہی تہران کی طرف سے قیام امن کے لیے امریکہ سے یہ مطالبات بھی کیے گئے ہیں کہ ایران کے خلاف عائد پابندیاں اٹھائی جانا چاہئیں، تہران کی ملکیت تمام منجمد اثاثے واگزار کیے جانا چاہئیں اور امریکی بحریہ کو آبنائے ہرمز میں ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی بھی ختم کرنا چاہیے۔ ایران جنگ میں اس وقت ایک ایسا فائر بندی وقفہ جاری ہے، جس کی مدت پوری ہونے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے اس میں غیر معینہ توسیع کا اعلان کر دیا تھا۔ تاہم اس دوران جنگی

فریقین کے مابین بار بار پیش آنے والے محدود عسکری تصادم اور سمندری جھڑپوں کے واقعات کے باعث دوطرفہ کشیدگی کم ہونے کے بجائے مسلسل جاری ہے۔ تہران حکومت نے ایران جنگ کے خاتمے کے لیے واشنگٹن تک بالواسطہ طور پر جو تازہ ترین امن تجویز پہنچائی ہے، اس پر اپنے اولین تبصرے میں ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا کہ امریکہ ایران کو جنگی نقصانات کے مالی ازالے کے لیے تلافی رقوم ادا کرے اور خطے میں ایران کے قریبی علاقوں سے اپنی فوجیں بھی نکال لے تو واشنگٹن کے ساتھ باقاعدہ جنگ بندی معاہدہ طے پا سکتا ہے۔

امریکہ نے حملہ کیا تو خون کی ندیاں بہیں گی، کیوبا کی دھماکہ خیز وارننگ

پورے خطے کا امن خطرے میں پڑ جائے گا

ہوانا، 19 مئی (ایجنسیز) کیوبا کے صدر میگوئیل ڈیاز کینال نے امریکا کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر

واشنگٹن نے کیوبا کے خلاف فوجی کارروائی کی تو اس کے نتیجے میں خونریزی' ہوگی اور پورے خطے کا امن خطرے میں پڑ جائے گا۔ کیوبن صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ کیوبا کسی کے لیے خطرہ نہیں تاہم اگر ملک پر حملہ کیا گیا تو عوام بھرپور مزاحمت کریں گے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ کیوبا نے 300 سے زائد فوجی ڈرون حاصل کیے ہیں اور ان کے استعمال سے متعلق منصوبوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا کہ ممکنہ اہداف میں امریکی بحری اڈہ گوانتاناموبے، امریکی جنگی جہاز اور فلوریڈا کا علاقہ کی ویسٹ شامل ہو سکتے ہیں۔ کیوبا نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا ممکنہ فوجی مداخلت کا جواز پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری جانب ہوانا کے شہریوں نے بھی امریکی دھمکیوں کے خلاف سخت ردعمل ظاہر کیا، مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ شدید معاشی بحران اور ایندھن کی قلت کے باوجود کیوبا اپنے دفاع سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ رپورٹس کے مطابق امریکا کی جانب سے وینزویلا کے تیل کی فراہمی محدود کیے جانے کے بعد کیوبا شدید توانائی بحران کا شکار ہے۔ ملک میں ایندھن کی قلت بڑھ چکی ہے جبکہ کئی علاقوں میں روزانہ صرف ایک یا دو گھنٹے بجلی دستیاب ہوتی ہے۔ امریکا اور کیوبا کے درمیان حالیہ دنوں میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔

اقوام متحدہ کا اسرائیل سے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی' روکنے کا مطالبہ

بعض اقدامات جنگی جرائم کے زمرے میں آسکتے ہیں

نیو یارک، 19 مئی (ایجنسیز) اقوام متحدہ نے اسرائیل سے غزہ میں نسل کشی جیسے اقدامات' روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی علاقوں میں

صورتحال انتہائی خطرناک ہوتی جارہی ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کی جانب سے جاری نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مئی 2025 تک غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران بین الاقوامی انسانی قوانین کی سنگین خلاف ورزیاں کی گئیں، جن میں بعض اقدامات جنگی جرائم کے زمرے میں آسکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اگرچہ اسرائیل نے بعض حملوں کو یرغمالیوں کی بازیابی اور عسکری اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے قرار دیا، تاہم بڑی تعداد میں اموات غیر قانونی تھیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ غزہ میں نسل کشی جیسے اقدامات کو روکے، بے گھر فلسطینیوں کو اپنے گھروں میں واپسی کی اجازت دے اور فلسطینی علاقوں میں اپنی غیر قانونی موجودگی ختم کرے۔ رپورٹ میں مقبوضہ مغربی کنارے میں بڑھتے ہوئے تشدد پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے حکام کے مطابق اسرائیلی فوج، پولیس اور آبادکاروں کی کارروائیوں میں فلسطینیوں کی ہلاکتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ جنگ کے دوران تقریباً 73 ہزار فلسطینی مارے جا چکے ہیں، جبکہ حالیہ مہینوں میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملے اور بمباری جاری رہی۔ رپورٹ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس اور دیگر گروپوں پر بھی تنقید کی گئی اور ان سے اندھا دھند راکٹ حملے بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ماہرین کے مطابق ایران کے ساتھ جنگ بندی کے بعد اسرائیل نے غزہ میں فوجی کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں جبکہ مغربی کنارے میں بھی کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔

افریقہ میں ایبولا کا خوفناک پھیلاؤ، کانگو میں 131 ہلاکتیں ڈبلیو ایچ او نے عالمی ایمرجنسی نافذ کردی

کنشاسا، 19 مئی (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایدہانوم نے وسطی افریقا میں تیزی سے پھیلنے والی ایبولا وبا پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے عالمی سطح پر سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق کانگو میں ایبولا وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 131 ہوگئی ہے جبکہ 513 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ پڑوسی ملک یوگنڈا میں بھی ایک ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے۔ کانگو کے وزیر صحت کے مطابق ہلاکتوں کے اعداد و شمار ابتدائی تخمینوں پر مبنی ہیں اور تحقیقات جاری ہیں تاکہ تصدیق کی جا سکے کہ تمام اموات ایبولا وائرس سے ہی ہوئیں یا نہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس مرتبہ ایبولا کا نیا ورژن سامنے آیا ہے۔

کینیا میں پیٹرولیم قیمتوں میں اضافے پر شدید احتجاج، 4 افراد ہلاک

شہروں میں ٹرانسپورٹ کا نظام شدید متاثر ہوا

نیروبی، 19 مئی (یو این آئی) کینیا میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف ہونے والے احتجاج کے دوران کم از کم 4 افراد ہلاک جبکہ 30 سے زائد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق مظاہروں کے باعث دارالحکومت نیروبی سمیت مختلف شہروں میں ٹرانسپورٹ کا نظام شدید متاثر ہوا اور کئی سڑکیں بند رہیں۔ رپورٹس کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے اثرات کے باعث عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جس کے بعد کینیا کی حکومت نے گزشتہ ہفتے ڈیزل سمیت مختلف پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا تھا۔ ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 23.5 فیصد اضافہ کیا گیا، جس پر ٹرانسپورٹ ورکرز نے ہڑتال کی کال دی۔ مظاہرین نے مختلف شاہراہوں پر رکاوٹیں کھڑی کیں، ٹائروں کو آگ لگائی اور گاڑیوں کی آمد و رفت روکنے کی کوشش کی۔ نجی منی بس سروس ماتاتو' کے بند ہونے سے ہزاروں شہری سفری مشکلات کا شکار ہو گئے۔ کینیا کے وزیر داخلہ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ احتجاج کے دوران 4 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بعض شرپسند عناصر' نے احتجاج کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا۔ حکام کے مطابق پولیس نے کارروائی

کرتے ہوئے 348 افراد کو گرفتار کر لیا جبکہ بعد ازاں بند سڑکیں کھول دی گئیں۔ احتجاج کے باعث تعلیمی ادارے بند رہے اور کئی تقریبات بھی منسوخ کر دی گئیں، جبکہ نیروبی کی مصروف سڑکوں پر معمول کے برعکس غیر معمولی خاموشی دیکھی گئی۔

ترکیہ؛ ریسٹورینٹ میں مسلح شخص کی اندھا دھند فائرنگ میں 4 افراد اور 8 زخمی

انقرہ، 19 مئی (یو این آئی) ترکیہ کے جنوبی صوبے مرسین میں فائرنگ کے ایک ہولناک واقعے میں کم از کم 4 افراد ہلاک جبکہ 8 زخمی ہو گئے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق مسلح حملہ آور نے ضلع ترسوس میں پہلے ایک ریسٹورینٹ کے اندر گھس کر اندھا دھند فائرنگ کی جس میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں ریسٹورینٹ کا مالک اور ایک ملازم شامل ہے۔ حملہ آور نے اسی پر بس نہیں کی بلکہ باہر نکلتے وقت راہگیروں پر فائرنگ کی۔ جس کے نتیجے میں ایک چرواہا اور ایک ٹرک ڈرائیور گولیاں لگنے سے موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ حملہ آور گاڑی میں فرار ہو گیا اور راستے میں بھی فائرنگ کر کے 8 افراد کو زخمی کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ زخمیوں میں سے 3 کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے جب کہ ملزم کی تلاش جاری ہے۔

پیوٹن کا دورہ چین: عالمی استحکام کے لیے نیا اسٹریٹجک فریم ورک

روس-چین دوستی کسی کے خلاف نہیں ہے: پوتن

ماسکو، 19 مئی (یو این آئی) روسی صدر پیوٹن نے چین کے دورے سے قبل کہا ہے کہ روس اور چین کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات دنیا میں استحکام پیدا کرنے والی اہم قوت بن چکے ہیں۔ روسی صدر دو روزہ سرکاری دورے پر چین روانہ ہو رہے ہیں جہاں وہ چینی صدر شی جن پنگ سے اہم ملاقات کریں گے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ایک سال سے بھی کم عرصے میں یہ دوسری براہ راست ملاقات ہوگی۔ چین روانگی سے قبل اپنے خطاب میں پیوٹن نے کہا کہ ماسکو اور بیجنگ کسی ملک کے خلاف اتحاد نہیں بنا رہے بلکہ دونوں ممالک عالمی امن، ترقی اور مشترکہ خوشحالی کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔ روسی صدر نے کہا کہ روس اور چین اقوام متحدہ کے منشور، بین الاقوامی قوانین اور کثیر الجہتی نظام کے دفاع کے

لیے مشترکہ کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک مختلف عالمی پلیٹ فارمز پر بھی قریبی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پیوٹن کے مطابق روس اور چین کے تعلقات غیر معمولی سطح تک پہنچ چکے ہیں اور دونوں ممالک ایک دوسرے کی خودمختاری اور قومی اتحاد کی حمایت کرتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روس اور چین کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ادھر روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ ماسکو اور بیجنگ کے درمیان تعلقات بے مثال سطح " پر پہنچ چکے ہیں۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس' کی جانب سے شائع کردہ بیانات کے مطابق، انہوں نے اپنے دورہ چین سے قبل اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک کی دوستی کسی کے خلاف نہیں " ہے۔ بیجنگ کے سفر سے قبل منگل کو جاری ہونے والے ایک ویڈیو پیغام میں پوتن نے کہا کہ روس اور چین سیاست، معیشت، دفاع اور انسانی ہمدردی کے تبادلوں میں تعاون کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com